ماهنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

امی بانڈ

شمس

منشا

ادی

قبہ

حصلہ

قادر الکلام

شناسی

یکھئے

خوابوں کی تعبیر

کورسز

استخارہ

برائے نمبر

قیمت: 15 روپے

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

روحانی علوم سیکھئے

ماہنامہ راہنمائے عملیات کے اجراء کی خوشی میں داخلہ فیس صرف -/1000 روپے

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے زیر اہتمام درج ذیل کورسز بذریعہ ڈاک کروائے جا رہے ہیں۔ آج ہی اپنی پسند کے کورس میں داخلہ لیں۔ خیال رہے فیسوں میں یہ حیرت انگیز کمی محدود مدت کے لئے ہے۔

1. عملیات
2. اعداد
3. نجوم
4. پامسٹری
5. جفر
6. ساعات

ہر کورس کی ماہانہ فیس -/200 روپے اور مدت چار ماہ ہے۔

رابطہ:-

خالد اسحق راٹھور، پرنسپل خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

ماھنامہ
راھنمائے عملیات

جلد: 1 | اپریل | شمارہ: ۲

فہرست

پبلشر و چیف ایڈیٹر:
شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر:
خالد اسحق راٹھور

وقت ملاقات و فون:
شام 4 بجے تا 8 بجے رات
فون نمبر: 6374864

آفس:
مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

قیمت:
فی شمارہ: 15 روپے
زر سالانہ: 175 روپے
غیر ممالک: 20 ڈالر

ترسیل زر:
اندرون ملک منی آرڈر بنام خالد اسحق راٹھور
مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر،
نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

بیرون ملک سے بنک ڈرافٹ اس اکاؤنٹ نمبر پر ارسال کریں
Khalid Ishaq Rahtor,
Account No. 8735-6,
National Bank of Pakistan,
Civil Secretariat Branch,
Lahore, Pakistan.

شائستہ خالد راٹھور پبلشر و چیف ایڈیٹر نے الامین ٹریڈرز پرنٹرز، 25 ملک جلال دین وقف گنپت روڈ لاہور سے چھپوا کر شائع کیا۔

حکم ربانی

اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ (البقرہ ۱۱۰)۔

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کے مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب (البقرہ ۱۱۴)۔

جب چند باتوں میں ابراہیم کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار میری اولاد میں سے بھی پیشوا بنائیو۔ اللہ نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کے لیے نہیں ہوا کرتا (البقرہ ۱۲۴)۔

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان پیغمبر آخر الزماں کو اسطرح پہچانتے ہیں جسطرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے۔ (البقرہ ۱۴۶)۔

اے پیغمبر یہ نیا قبلہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔ (البقرہ ۱۴۷)۔

اور ہر ایک فرقے کے لیے ایک سمت مقرر ہے جدھر وہ عبادت کے وقت منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع کریگا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (البقرہ ۱۴۸)۔

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت ﷺ نے لڑنے جھگڑنے والے لوگوں کی بلند آوازیں دروازے پر سنیں۔ ان میں سے ایک بول کہہ رہا تھا۔ اللہ کی قسم میں نہیں کرنے کا۔ یہ سن کر آنحضرت ﷺ باہر آمد ہوئے۔ فرمانے لگے وہ شخص کہاں ہے جو اللہ کی قسم کھا کر یوں کہہ رہا تھا۔ میں نیکی نہیں کرنے کا (قرضہ معاف نہیں کرنے کا)۔ اس نے عرض کیا میں حاضر ہوں یا رسول اللہ ﷺ میرا دین دار جو چاہے میں اس کو منظور کرتا ہوں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس کو رزق کی کشائش یا عمر کی درازی بھلی لگے وہ اپنے ناتے والوں سے سلوک کرے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ جب بات کہے جھوٹ کہے اور جب وعدہ کرے خلاف کرے اور جب اسکے پاس امانت رکھیں خیانت کرے۔

آپ ﷺ نے فرمایا وہ کام کرو جو (ہمیشہ) کر سکتے ہو کیونکہ قسم اللہ کی۔ اللہ تو (ثواب دینے سے) تھکنے کا نہیں۔ تم ہی تھک جاؤ گے۔ اور آنحضرت ﷺ کو وہ عمل بہت پسند تھا جس کا کرنے والا اس کو ہمیشہ کرے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا میرے نام پر نام رکھو (محمد ﷺ اور احمد ﷺ) نام رکھو۔ اور میرے کنیت (ابوالقاسم) نہ رکھو اور یہ (سمجھ لو) جس نے خواب میں مجھ کو دیکھا بے شک اس نے مجھ کو دیکھا کیوں کہ شیطان میرے صورت نہیں بن سکتا اور جو جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے۔

آنحضرت ﷺ نے بیان کیا وضو میں ایک ایک بار (اعضاء کا دھونا) فرض ہے اور آپ ﷺ نے دو بار بھی وضو میں دھویا ہے اور تین بار بھی اور تین بار سے زیادہ نہیں دھویا۔ اور عالموں نے وضو میں اسراف (ناحق پانی بہانا) اور آنحضرت ﷺ نے جتنا کیا اس سے بڑھ جانا برا سمجھا ہے۔

آج وطن عزیز کے جس کونے میں بھی چلے جائیں انعامی بانڈ کے نمبر فروخت ہوتے ملیں گے۔ انعام کا نکلنا دراصل فرد کا ذاتی خوش قسمتی پر منحصر ہوتا ہے جب فرد کے زائچے میں انعام ملنے کی نظرات ہوں تب ہی انعامی بانڈ ' ریس ' لاٹری ' سٹاک ایکسچینج جیسے امور میں کامیابی ہوتی ہے ساتھ میں فرد کا ذاتی خوش قسمتی کا عدد بھی اہم ہوتا ہے۔ آپ اپنے انعامی زائچے خوش قسمتی کے عدد اور روحانی عملیاتی مدد حاصل کرنے کے لئے ادارے سے رجوع کرسکتے ہیں۔

ذیل میں متوقع انعامی نمبر کی مختصر فہرست دی جارہی ہے آپ ان نمبروں اور ذاتی خوش قسمتی کے نمبر کی روشنی میں غیر معمولی کامیابی حاصل کرسکتے ہیں ادارے نے یہ نمبر خلوص نیت کے ساتھ دیئے ہیں تاہم ادارہ اس سلسلے میں کسی قسم کی خط و کتابت ' ذمہ داری اور بحث میں نہیں پڑے گا۔

2-5-1998

373
314
771
892
631
625

انعامی نمبر کے استخراج کے لئے استخارہ بھی ایک موثر ذریعہ ہے بہت سے دوستوں پر آزمائش کے بعد عوام الناس کی بہتری اور بھلائی کی نیت سے یہ عمل و طریقہ کار راہنمائے عملیات میں دیا جا رہا ہے۔ نقش برائے استخارہ ادارے سے حاصل کرکے اس کو گلاب کی خوشبو لگا کر تکیے کے اندر رکھ دیں بستر' اس کی چادر اور تکیہ وغیرہ پاک ہوں۔ آپ کا اپنا لباس بھی پاک ہونا چاہیئے۔ گلاب کی خوشبو اپنے لباس پر لگالیں بعد از عشاء سونے کے لئے لیٹ جائیں نقش برائے استخارہ جس تکیے میں رکھا تھا اس کو سر کے نیچے رکھ کر حصول مقصد کی نیت کے ساتھ سو جائیں۔ نیت انعامی نمبر کی مستحکم ہو۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل بھروسے کے ساتھ یہ عمل کریں۔ (نقش کا ہدیہ 200 سو روپے ہے) نوٹ پہلی رات جواب نہ ملے تو دوسری اور تیسری رات بھی یہی عمل کرے۔

آپ کی رائے؟؟

یہ ہمارا نہیں آپ کا ماہنامہ ہے۔ آپ کی رائے ہمارے لئے نہایت ہی اہمیت کی حامل ہے۔ ہم اس کے منتظر ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی توقعات کے مطابق ماہنامہ راہنمائے عملیات کو بہتر سے بہتر بنایا جائے گا۔

(ایڈیٹر)

علم نجوم میں سورج یعنی شمسی تخلیق، اقتدار، حکومت، بادشاہت، عزت، وقار، طاقت، شہرت، قوت، جاہ و جلال اور لیڈر شپ سے منسوب ہے۔ ہر سال جب یہ آسمان پر حرکت کرتے ہوئے برج حمل کے 19 ویں درجے پر پہنچتا ہے تو طاقت ور اور سعد ترین حالت میں ہوتا ہے عملیات کے میدان میں یہ وقت بہت اہمیت کا حامل ہے اس سعد اور طاقت ور وقت کے دوران معاشرے میں عزت و وقار حاصل کرنے، بلند مرتبہ، عظمت، شہرت، کامیابی، ترقی کاروبار، الیکشن میں کامیابی، اعلیٰ عہدہ و حکومت، دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے خصوصی نقش اور لوح تیار کی جاتی ہیں۔ ذیل میں تحریر کردہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے آپ بھی اس سعد وقت میں اپنی کامیابی کے لئے نقش و لوح تیار کرسکتے ہیں یا اس مقصد کے لئے ادارے سے رجوع کرسکتے ہیں۔

طریقہ عمل:- اسم الٰہی "اللہ" کے ابجد شمسی حاصل کریں۔ ابجد شمسی مضمون کے آخر میں تحریر ہیں۔ ان میں سائل کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کرکے جمع کریں۔ کل اعداد میں تیس عدد تفریق کر دیں اور باقی کو چار سے تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو اس کو چال کے مطابق خانہ اول میں تحریر کریں اور اسی کے مطابق تمام نقش مکمل کریں۔ چار سے تقسیم کرنے سے کچھ بچ جائے تو اس طرح عمل کریں۔ باقی قسمت ایک ہو تو خانہ تیرہ میں، دو ہو تو خانہ نو میں، تین ہو تو خانہ پانچ میں، ایک عدد کا اضافہ کر دیں۔

نقش شرف شمس کی مناسبت سے ساعت شمس میں تحریر کریں۔ میرا مشورہ ہے کہ اس کو سونے پر کندہ کروالیں تو زیادہ بہتر ہے۔ تاہم اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر چاندی پر یا بحالت مجبوری کاغذ پر بھی تحریر کرسکتے ہیں۔ قوی اثرات بالترتیب سونے، چاندی، اور کاغذ سے حاصل ہوں گے۔ آپ اس کی بصورت لاکٹ، انگوٹھی، ہار یا جیب میں رکھ کر استعمال کرسکتے ہیں، قبل استعمال شمس کی مناسبت سے صدقہ دیں۔

تشریح:- اس سال شمس کو شرف 18 اپریل 1997ء کی صبح 5 بج کر 56 منٹ پر ہوگا۔ اس وقت درجہ شرف کی ابتداء ہوگی اور شمس یہ درجہ 19 اپریل 1997ء 6 بج کر 22 منٹ پر طے کرے گا۔ یعنی ان اوقات کے دن آپ ساعت شمس میں یہ نقش تیار کرسکتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے رات کی بجائے دن کا وقت زیادہ موزوں ہے۔

سائل اور اس کی والدہ کے ناموں کے اعداد بلحاظ ابجد شمسی استخراج کریں۔ اسم الٰہی "اللہ" کے اعداد بلحاظ دائرہ شمسی جو کہ 1901 ہیں میں جمع کردیں۔ جو مجموعہ حاصل ہو اس کے مطابق دو عدد نقش مربع درج ذیل چال سے پر کریں۔ (چالِ نقش)

٨	١١	١۴	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٢
١٠	٥	۴	١٥

بخور:- نقش لکھتے یا لوح کندہ کرتے ہوئے صندل و زعفران کا بطور بخور استعمال کریں۔

سیاھی:- کاغذ پر نقش تحریر کریں تو زعفران اور پانی ملا کر سیاھی تیار کریں۔

قلم:- کسی پھل دار درخت کی شاخ کو بطور قلم استعمال کریں۔

طریقہ استعمال:- دو نقش مندرجہ بالا چال سے تحریر کرنے کے بعد ایک نقش ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں اور دوسرا نقش اپنے دفتر، فیکٹری وغیرہ (ضرورت کے مطابق) میں اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔

صدقہ:- نقش کا استعمال شروع کرنے سے قبل جانور مثل مرغ،

بقایہ صفحہ 19

محمد صدیق منجم۔ کراچی

احکام برائے عاملین

(۱) عامل کو کیا اپنانا چاہیے:۔

اول۔ عبادت الٰہی کو۔ جو پاک و صاف رہنے کی ترغیب و تحریک دیتے ہوئے انسان کے دل میں جذبہ ہمدردی پیدا کرے اور گناہوں سے بچائے۔

دوئم۔ روزہ داری کو۔ جو عبادت میں لطف پیدا کرتی ہے اور دوسرے فاقہ کش لوگوں سے ہمدردی کا باعث بنتی ہے اور چلہ کشی میں نقص پیدا نہ کرنے کا باعث بھی ہے۔

سوئم۔ سچ بولنا۔ جو زبان کی تاثیر کو محفوظ رکھتی ہے اور دعاء کی قبولیت کا سبب بھی ہے۔

چہارم۔ پاکیزگی۔ جو ذہنی برائیوں سے پاک و صاف رکھتی ہے۔

پنجم۔ خلوص۔ جو جذبہ ہمدردی پیدا کرتا اور ریاکاری سے دور رکھتا ہے۔

ششم۔ خدمت بے غرض۔ جو موجب رضائے الٰہی ہے۔

ہفتم۔ قناعت۔ جو حرص و لالچ کا بدترین دشمن ہے اور پاکبازی و راست گوئی کا بہترین زینہ ہے۔

(۲) عامل کو کیا بھول جانا چاہیئے:۔

(۱) جھوٹ بولنا۔ (۲) حرام کاری۔ (۳) تکبر (۴) نفرت عداوت (۵) عجلت (۶) کاہلی سستی۔ (۷) گندگی۔ (۸) خود غرضی لالچ۔ (۹) جذبات انتقامی وغیرہ وغیرہ۔ ان سب باتوں کے علاوہ اور بھی اسی قسم کی باتیں جو اعمال روحانی میں یقینی طور نقص اور خرابی کا باعث ہوتی ہیں سے ضرور بالضرور پرہیز کرنا چاہیئے۔

(۳) عامل کو کیا جاننا ضروری ہے:۔

(۱) سات سیاروں کے نام اور ان کے خواص و منسوبات۔ (۲) سیارگان کی چالیں۔ (۳) غذا اور ان کے صدقات۔ (۴) جائے قیام یعنی کو کب کن بروج کے مالک ہیں۔ (۵) اور ہر برج میں قیام کی مدت۔ (۶) باہمی دوستی دشمنی۔ (۷) سیارگان کا انسان سے تعلق۔ (۸) سیارگان سے منسوب موکلات۔ (۹) سیارگان کے حروف۔ (۱۰) ساعات دن رات۔ (۱۱) تعویذات و نقوش کا سیارگان سے باہمی ربط و تعلق۔ (۱۲) تعویذات و نقوش کی چالوں کا جاننا اور بھرنا۔ (۱۳) رجال الغیب کی سمت۔ (۱۴) ترک جلالی و جمالی۔ (۱۵) سیارگان سے منسوب بخورات و پڑھنے کے اوقات کا جاننا۔ (۱۶) حصار و طریقہ حصار کا جاننا۔ (۱۷) جلالی و جمالی دعاؤں کا فرق۔ (۱۸) مطلوبہ وقت کا طالع برج استخراج کرنا۔ (۱۹) قمر در برج عقرب کا جاننا۔ (۲۰) سیارگان کو کن بروج میں شرف و ہبوط۔ عروج و زوال۔ فرح و ترح کا جاننا۔ (۲۱) حروف تہجی بہ لحاظ ابجد کا جاننا۔ (۲۲) دعاؤں اور آیات کلام پاک کے اعداد کا استخراج کرنا۔ (۲۳) حروف نورانی و حروف ظلمانی۔ حروف مکتوبی و ملفوظی۔ (۲۴) حروف اور سیارگان کی مزاجی کیفیت (آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی) کا جاننا۔ (۲۵) طریقہ ادائیگی زکات حروف تہجی معہ اسماء موکلات۔ وغیرہ وغیرہ۔

دوران چلہ کشی درج ذیل شرائط کو یاد رکھیئے:۔

(۱) سچ بولنا اور جھوٹ سے نفرت۔ (۲) اپنے جذبات غیض و غضب کو اس قدر کچل ڈالیئے کہ انتقامی جذبہ بالکل فنا ہو جائے۔ (۳) عبادت الٰہی کو لازمی اپنایئے جو تمام برائیوں اور فحش باتوں سے پرہیز کراتی ہے۔ (۴) جذبہ ایثار و خلوص و ہمدردی کو اپنا شعار بنایئے۔ (۵) بخورات سیارگان کا خاص خیال رکھیئے کہ جائے عمل جس قدر معطر ہوگی متعلقہ موکلان اسی قدر خوش و مہربان ہوں گے۔ (۶) عمل کے دوران تنہائی کا ضرور خیال رکھیں کہ عمل کے دوران بے جا آوازیں آپ کے کانوں میں نہ آئیں اور کوئی شخص بھی آپ کے کمرے میں نہ آئے۔ اس بات کو نہ بھولا جائے کہ جوں جوں عمل اختتام کے قریب ہوگا ایسے مواقع اکثر و بیشتر پیش آئیں گے۔ (۷) چلہ کشی کے دوران عامل کو صرف دو کپڑے

استعمال میں رکھنا چاہیئے' ایک تو وہ جسکو وہ ہروقت پہنتا ہے' اور دوسرا وہ جو عمل کے دوران استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اور بعد ختم عمل اتار کر رکھ دیا جاتا ہے اور دوسرے دن پھر وقت مقررہ پر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ (۸) عمل سے پہلے اور بعد درود شریف کا پڑھنا نہ بھولیئے کہ قبولیت عمل کا ایک ذریعہ ہے۔ (۹) دوران چلہ کشی بسیار خوری سے پرہیز کیجئے' کہ زیادہ پرخوری سے نیند کا غلبہ ہو جائیگا اور عمل میں خلل واقع ہوگا۔

بخورات ہفت سیارگان

(۱) زحل:۔ عود۔ رال۔ گوگل۔

(۲) مشتری:۔ عطر۔ عنبر۔ مشک۔ زعفران۔ صندل سرخ۔ صندل زرد۔ اگر۔ لوبان۔ شکر۔

(۳) مریخ:۔ عود۔ لونگ۔ لوبان۔ سیندھور۔ جوزبوا۔ گندھک۔

(۴) شمس:۔ عود۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ عطر۔ جوزبوا۔ اگر۔ شکر۔ زعفران۔ لوبان۔ سیندھور۔

(۵) زہرہ:۔ عطر سہاگ۔ مشک۔ شکر۔ جوزبوا۔ اگر۔ گل ہائے خوشبودار۔

(۶) عطارد:۔ عود۔ عنبر۔ لوبان۔ سیندھور۔

(۷) قمر:۔ کافور۔ عطر گلاب۔ عود۔ لوبان۔

نوٹ:۔ غذاء سیارگان بھی درج بالا بخورات کا نام ہے۔

ترک حیوانات

عامل پر لازم ہے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے 'جلالی' جمالی اشیاء کا پرہیز کرے۔ اسکے بغیر عمل کارگر نہ ہوگا۔

(۱) پرہیز جلالی:۔ گوشت تمام قسم۔ مچھلی۔ انڈا۔ شہد۔ مشک۔ سرکہ۔ پیاز۔ مولی۔ ہینگ۔ بنا ہوا نمک۔ چھوارہ۔ کشمش۔ اور ایسا کوئی میوہ جس پر مکھی بیٹھتی ہو۔ عنبر۔ تیل سرسوں کا نہ کھائے۔ چمڑے کے ڈول وغیرہ کا پانی نہ پیئے۔ ریشمی۔ اور اونی کپڑا۔ چمڑے کا جوتا۔ اور وہ تمام چیزیں جو جاندار کی کھال سے تیار ہوتی ہیں۔ نہ ناخن تراشے۔ اور نہ جماع کرے' مسور کی دال سے بھی پرہیز کرے۔ دوسروں کے بستر پر نہ لیٹے اور نہ اپنے بستر پر کسی کو لیٹنے دے۔ کپڑا بغیر سلا ہوا ایک ہی استعمال کرے۔

(۲) پرہیز جمالی:۔ گوشت تمام قسم۔ انڈا۔ مچھلی۔ پیاز۔ لہسن سرکہ۔ ہینگ۔ دہی۔ مٹھا۔ جماع سے پرہیز۔ سرسوں یا تلوں کا تیل استعمال کرسکتا ہے۔ چاول۔ دال۔ مسور۔ اور مونگ استعمال کرسکتا ہے۔ حجامت بنوا سکتا ہے۔ ناخن ترشوا سکتا ہے۔ سلا ہوا کپڑا استعمال کرسکتا ہے۔ گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ پر سوار ہو سکتا ہے۔

موکلات جلالی و جمالی

کوئی عمل یا نقش یا دعاء وغیرہ ایسے نہیں ہیں جس سے موکلات کا تعلق یا ربط نہ ہو البتہ ہر عمل خواہ جلالی ہو یا جمالی ہر ایک کے موکلات کی مزاجی کیفیت الگ الگ ہیں۔ کوئی مہربان تو کوئی انتہائی غصہ ور وغیرہ وغیرہ ہر دو جلالی و جمالی موکلات سے منسوب باتوں کو تفصیل سے لکھا جارہا ہے۔

(۱) موکلات جلالی:۔ سخت مزاج۔ عامل کو رحم کی امید رکھنا فضول ہے۔ جب دوران چلہ کشی کوئی کوتاہی یا غلطی۔ بدپرہیزی سہواً یا عمداً ہو جائے تو عامل کو اس کی سزا ضرور دیتے ہیں اور سب سے کم اور نرم سزا پاگل کر دینا ہے۔ اور سب سے زیادہ سخت سزا عامل کو موت کی نیند سلا دینا ہے موت لازمی ہے۔ اس لیے عامل حضرات کو چاہیئے کو جب عمل جلالی کی چلہ کشی کرنے کا ارادہ ہو تو سب سے پہلے پرہیز جلالی سے متعلقہ باتوں کو یاد کریں اور سختی سے ان باتوں پر پرہیز کریں۔

جہاں موکلات جلالی انتہائی سخت گیر ہیں وہاں ان میں یہ خوبی بھی ہے کہ جب وہ عامل کے قابو میں آجاتے ہیں۔ پیان وفا کو انتہائی خوش اسلوبی سے نبھاتے ہیں اور عامل کے سخت سے سخت کام کو سرانجام دیتے ہیں عامل کے ہر کام کو فوراً پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں اور عامل کسی بات کا محتاج نہیں رہتا۔

(۲) موکلات جمالی:۔ یہ موکلات بہ نسبت موکلات جلالی کے نیک مزاج اور رحمدل ہوتے ہیں۔ اگر دوران چلہ کشی عامل سے کوئی غلطی کوتاہی وغیرہ ہو جائے تو مثل موکلات جلالی کے سزا نہیں ملتی لیکن محنت ضرور ضائع ہو جاتی ہے اور عامل از سرنو دوبارہ عمل کرسکتا ہے۔

خوابوں کی تعبیر

آتش کدے سے لینا	ذلت رسوائی' بدنامی سے کامیابی
آتش ہمسایہ سے لینا	مال حرام
آٹا جو دیکھنا	ترقی دین' نیک نامی' غم دور
آٹا دیکھنا	مال و دولت حلال ملے
آٹا بیچنا	دین کے عوض دنیا
آٹا سفید	مال حلال ملے
آٹا گندم اڑتے دیکھنا	حصول دولت' غیبی مدد' ترقی
آٹا باجرہ	تھوڑا مال ملے
آٹا چھنتا دیکھنا	مشہوری عورت سے دوستی
آٹا بیچنا	دین دنیا کے بدلے فروخت کرنا
آدمی موٹا دیکھنا	مال و دولت ملے
آدمی لاغر	درویشی اختیار کرے۔ تنگدستی
آدمی دھات کا	زیادتی مال و دولت' بڑی عمر' بخیل
آدمی ورم زدہ	بیماری کے بعد صحت
آرہ چلانا	الگ ہونے' مفارقت و پریشانی
آرہ درخت پر چلانا	الگ ہونے' مفارقت' پریشانی
آرہ خریدنا	اولاد ہو یا مویشی خریدے
آڑو کا درخت	لڑکی پیدا ہو۔ مال و دولت
آڑو زرد دیکھنا	بیماری ہو
آڑو میٹھا	بیٹا ہو۔ دنیا ملے
آزاد ہونا	قیدی نجات پائے۔ توبہ معافی
آزار بند	عورت اور آرام ملے
آزار بند گم ہو	عورت الگ ہو
آزار بند نیا	حیوانی طاقت زیادہ ہو
آزار بند پرانا	حیوانی طاقت کم ہو
آسمان اول کو دیکھنا	موت یا مرتبہ
آسمان دوم	علم و دانش
آسمان تیسرے	بلند اقبال
آسمان چوتھے	مقرب بادشاہ
آسمان پانچویں	ڈر' خوف' دہشت
آسمان چھٹے	نیک بخت' دولت
آسمان ساتویں	موت یا کامیابی
آسمان سفید	وبا پھیلے
آسمان سرخ	خونریزی و جنگ و تکلیف ملک میں
آسمان سیاہ	قحط' بھوک' پریشانی
آسمان سے جو وغیرہ	نعمت و کسب معاش
آسمان سے بارش	خوشحالی' نعمت' راحت مال و دولت
آسمان سے پتھر	سخت عذاب آبادی پر
آسمان روشن	نیک راہ پر۔ ترقی و کامرانی
آسمان سبز	ملک کی خیر و اصلاح
آسمان پر لٹکنا	ترقی کاروبار
آسمان کا دروازہ کھلا	خیر و روزی میں اضافہ
آسمان پر اڑنا	عزت و اضافہ کاروبار
آسمان سے گرنا	رنج و مصیبت میں گرفتار
آسمان پر عمارت تعمیر	موت۔ مرض الموت
آسمان میں غائب	خاتمہ زندگی۔ مرض الموت
آسمان کی پرستش	بے دین و گمراہ
آسمان دیکھنا	اولاد لڑکا ہو
آسمان کی طرف جانا	فتوح غیب' سفر
آسمان کے قریب	آسودگی۔ والدین کی عزت افزائی
آسمان میں	عزت و مرتبہ
آستانہ (وغیرہ)	عزت وعدہ میں اضافہ

انگوٹھیاں

ادارہ مختلف مقاصد کے حصول کے لئے چاندی کی خوبصورت انگوٹھیاں تیار کرتا ہے۔ ان کا حقیقی حسن ان کے حیرت انگیز فوائد و برکات میں ہے۔ ان کے روحانی اور عملیاتی اثرات کو ہر شخص نے تجربے کی کسوٹی پر پورا پایا ہے۔

☆ کاروبار و تجارت میں اضافہ' رزق میں برکت و وسعت' نوکری میں ترقی' حصول روزگار' تنزل' تبادلہ وغیرہ' حصول اولاد' تسخیر و رجوع خلقت۔

☆ معاملات شادی' پیار و محبت' الفت' میاں بیوی' دوستوں' رشتے داروں وغیرہ میں باہم الفت و اتفاق

☆ تمام جسمانی امراض کا حل' مردانہ و نسوانی امراض خصوصی' جنسی طاقت کے حصول جسمانی طاقت۔

☆ رد سحر و جادو' رد آسیب' بندش' رکاوٹ' امراض وغیرہ کا حل۔

☆ غلبہ دشمنان' دشمنوں کی نظر بد' ان کے عملیات' کالے علم' وغیرہ سے محفوظ رہنے کے لئے۔

☆ حصول اولاد' اصلاح اولاد' حصول اولاد نرینہ۔

☆ حصول علم' ذہانت' یادداشت' پڑھنے کا شوق و رغبت۔

☆ مقدمے میں کامیابی' الیکشن میں فتح' حصول جائیداد۔

ہدیہ:۔ -/450 روپے فی انگوٹھی

کوائف:۔ نام' والدہ کا نام' تاریخ پیدائش یا اندازا عمر' مقصد بمعہ ہدیہ ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات' مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور

مصنفین رجوع کریں

اگر آپ اپنی کتاب شائع کروانا چاہیں یا ادارہ ھذا کے ذریعے فروخت کرنا چاہیں تو آج ہی رابطہ قائم کریں۔

خصوصی نقش

آپ اپنے مسائل و خواہشات مثل شادی' میاں بیوی میں پیار محبت' اولاد' صحت' تسخیر و رجوع خلق' حصول جاہ و منزلت' عزت' دولت' شہرت' مقدمے میں کامیابی' دشمنوں پر فتح' رد سحر' رد آسیب' حصول علم' نوکری' ترقی' کاروبار' رزق' تجارت' مردانہ و نسوانی امراض خصوصی' حصول جائیداد' زبان دانی' مقدمہ وغیرہ کے حل کے لئے روحانی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

ہدیہ: کاغذ پر -/200 روپے چاندی پر -/600 روپے

کوائف: مقصد' نام بمعہ نام والدہ' وقت' تاریخ اور مقام پیدائش یا اندازا عمر بمعہ ہدیہ ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات' مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور

نقش برائے اولاد نرینہ' زچگی اور امراض خواتین

وہ خواتین و حضرات جو کسی طور بچوں کی پیدائش سے متعلق مسائل و امراض کا شکار ہوں یا اس سلسلے میں کسی قسم کی سحری و روحانی اثرات محسوس کرتے ہوں۔ ان کو یہ نقش ضرور تیار کروانا چاہیے۔ عورتوں کو حمل کے قائم رہنے' زچگی میں آسانی کے واسطے یہ نقش مجرب ہے۔ وہ خواتین جو خصوصی نسوانی امراض کا شکار ہوں وہ بھی اس نقش کو استعمال کر سکتی ہیں۔ ضرورت مند آج ہی طلب فرمائیں۔

ہدیہ: -/375 روپے صرف

کوائف: نام' والدہ کا نام اور ہدیہ ارسال فرمائیں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات' مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور

برج حمل	21مارچ تا20اپریل
سیارہ	مریخ
حروف،	الف، ع، ی

1-2اپریل--- وقت کی ضرورت کو سمجھنے کے بعد اپنے رویے' مزاج اور فیصلے کا اظہار کریں۔ جنس مخالف اس وقت آپ کی زندگی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ دوسروں کے جذبات کو متاثر کر کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

3-4اپریل--- صحت کا خاص خیال رکھیں۔ پارٹی وغیرہ کے لیے موزوں وقت نہیں۔ کوشش کریں کم سے کم لوگوں کے ساتھ بحث اور بدمزگی پیدا ہو۔

5-6اپریل--- اس وقت شروع ہونے والا معاشقہ شادی کی گفتگو یا منگنی اور شادی وغیرہ مستقبل میں خوشگوار ثابت ہوں گے اور طویل عرصہ قائم رہیں گے۔ سفر کا امکان ہے مگر محتاط رہیں۔

7-8-9اپریل--- جذبات کا ہر وقت اظہار کو اچھا نہیں ہوتا۔ تاہم آپ کے زائچے کے حساب سے اس وقت ان کا اخراج نہایت ضروری ہے۔

10-11اپریل--- جنس مخالف سے تعلق قائم ہونے یا ان سے آسودگی و فوائد کا حصول ہوگا۔ غیر شادی شدہ یا دوسری شادی کے خواہشمند اس وقت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

12-13-14اپریل--- طبیعت پر بے چینی اور پریشانی کا غلبہ رہے گا۔ بلاوجہ غصے کا اظہار یا موقعہ بے موقعہ چڑچڑاپن مسائل میں اضافہ کے باعث بن سکتا ہے۔

15-16اپریل--- روزمرہ طرز زندگی کی یکسانیت سے باہر نکلنے کی کوشش کریں۔ نئے تعلقات بنانے' دوستوں سے ملاقات اور سفر موزوں ثابت ہوگا۔

17-18-19اپریل--- یہ وقت اپنی تمام تر خوبیوں اور توانائیوں کے اظہار کا ہے۔ کاروبار میں کامیابی حاصل ہوگی۔ نوکری پیشہ لوگ بھی عزت پائیں گے۔

20-21 اپریل --- سیرو تفریح کے لئے موزوں وقت ہے۔ زندگی میں نئے تعلقات قائم کرنا بھی بہتر ہے۔ یعنی دوستی منگنی اور شادی وغیرہ۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

22-23 اپریل --- اگر صحت کے مسائل سے واسطہ ہے تو اس وقت علاج پر توجہ دیں۔ تعلیمی سلسلے میں کامیابی ہو گی۔

24-25 اپریل --- اپنی گفتگو کو سادہ رکھیں۔ ورنہ دوسرے غلط مطلب بھی لے سکتے ہیں۔ جنس مخالف سے تعلقات و معاملات کے سلسلے میں محتاط رہیں۔ روحانی و مذہبی امور سے سکون حاصل ہو گا۔

26-27 اپریل --- اس وقت جذباتیت کا مظاہرہ نہ کریں۔ ازدواجی خوشی میسر آئے گی۔ اچھا لباس اور خوراک ملے گی۔ کوشش کریں تو مالی لحاظ سے بہتری کے اسباب پیدا ہو سکتے ہیں۔

28-29 اپریل --- ممکن ہے بعض مالی معاملات کے باعث ذھن پر دباؤ رہے۔ دوسروں کے ساتھ تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو سکتی ہے۔ مادیت پرستی کی طرف رجحان رہے گا۔

30 اپریل --- سفر کے لیے اچھا وقت ہے۔ کاروباری یا پیشہ ورانہ مسائل کا سامنا ہے تو موجودہ جگہ سے تبدیلی مثبت نتائج لائے گی۔

برج ثور	21 اپریل تا 20 مئی
سیارہ	زہرہ
حروف	ب و

1-2 اپریل --- مالی معاملات میں اتار چڑھاؤ پیش آئے گا۔ طبع میں آزاد خیالی کا عنصر کسی حد تک نمایاں ہو گا۔ دوسروں کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔

3-4 اپریل --- تعلیمی امور میں کامیابی۔ دوسروں کی مہمان داری سے لطف اندوز ہونے کا اچھا موقعہ ہے۔ چھوٹے سفر کے لیے موزوں ہے۔

5-6 اپریل --- وراثت کے مسائل اگر طلب توجہ ہیں تو یہ وقت ان کو طے کرنے کے لئے حد درجہ موزوں ہے۔ رہائش میں تبدیلی یا مرمت وغیرہ متوقع ہے۔ گھریلو خوشی نصیب ہو گی۔

7-8-9 اپریل --- انعامی بانڈز اور ایسی دوسری سکیموں میں حصہ لینے کے لیے موزوں وقت۔ آرام اور آسودگی کے حصول کی طرف توجہ مبذول ہو گی۔ کاروبار وغیرہ اچھا رہے گا۔

10-11 اپریل --- صحت کا خاص خیال رکھیں۔ میٹھی اشیاء سے رغبت پیدا ہو گی۔ نیا کام یا کاروبار شروع کرنے کے لیے ناموزوں وقت ہے۔

12-13-14 اپریل --- سوشل و معاشرتی تعلقات کے حوالے سے اچھا وقت۔ ازدواجی امور میں بھی کامیابی حاصل ہو گی۔ مشترکہ کاروبار کا ارادہ ہے تو یہ وقت موزوں ہے۔

15-16 اپریل --- گھر میں کسی کی صحت خراب ہو گی۔ ذاتی طور پر روپیہ حاصل کرنا ذرا مشکل ہو گا۔ البتہ شراکت اور مشترکہ کوشش فائدہ دے سکتی ہے۔

17-18-19 اپریل --- تخیل پرستی کی طرف رجحان رہے گا۔ بیرون ملک جانے کے لئے کوشش شروع کریں۔ اچھا رزلٹ آئے گا۔ لمبے سفر کے لئے بھی اچھا وقت ہے۔

20-21 اپریل --- عوامی فلاحی و بہبود کے کاموں سے عزت میں اضافہ ہو گا۔ سفر کے لئے موزوں وقت ہے اشیاء کی فروخت کے لیے اشتہار بازی اس وقت بہت موزوں ہے۔

22-23 اپریل --- ممکن ہے کہ سواری حاصل کرنے یا تبدیل کرنے میں کامیابی ہو۔ دوستوں کی تعداد میں اضافہ ممکن ہے۔ مگر زیادہ تر قابل اعتماد ثابت نہ ہوں گے۔

24-25 اپریل --- روحانی امور کی طرف توجہ رہے گی۔ دشمنوں کی تعداد یا قوت میں اضافہ ہو سکتا ہے سو محتاط رہیں۔ روحانی مدد حاصل کریں سکون حاصل ہو گا۔

26-27 اپریل --- روحانی جذبات طبع میں جگہ پائیں گے۔ دنیاوی ترقی اور اشیاء کے حصول کے لیے جدوجہد کے لیے موزوں وقت ہے۔ آنکھ اور چہرے کی صحت کا خیال رکھیں۔

28-29 اپریل --- اناج کی خرید و فروخت کے لیے اچھا وقت ہے۔ اچھا لباس مہیا ہو گا۔ حوصلے اور ہمت سے کام

لیں ہر مشکل کا حل نکل آئے گا۔

30 اپریل --- سفر کرنا چاہ رہے ہیں تو ضرور کریں۔ بہن بھائیوں سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ تعلیمی امور میں کامیابی حاصل ہو گی۔

برج جوزا	21 مئی تا 20 جون
سیارہ	عطارد
حروف	ک، ق

1-2 اپریل --- طبع میں بے چینی کا عنصر غالب رہے گا۔ اپنے آپ کو تخیل پرستی کے اندھیرے میں مت گم کریں۔ کچھ توجہ دیں تو مالی لحاظ سے اچھا وقت ثابت ہو گا۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو گا۔

3-4 اپریل --- اگر لاپرواہی اور بے توجہی اختیار نہ کریں تو اتار چڑھاؤ کے باوجود یہ وقت مالی لحاظ سے اچھے مواقع لائے گا۔ والدین یا جنس مخالف سے فائدہ۔

5-6 اپریل --- خود اعتمادی میں اضافہ ہو گا۔ عمومی امور کے بارے میں علم میں اضافہ ہو گا۔ سیر و تفریح کے لیے موزوں وقت ہے۔ نئے دوست بنیں گے۔

7-8-9 اپریل --- مالی لحاظ سے مشکل وقت ہو گا۔ سخت محنت کرنا ہو گی پھر ہی کچھ حاصل ہو گا۔ جنسی خوشی نصیب ہو گی۔

10-11 اپریل --- کھیل کے شائق افراد کامیابی حاصل کریں گے۔ کاروبار کو بڑھانے، ترقی اور مرتبہ حاصل کرنے کے لیئے جدوجہد شروع کرنے کا موزوں وقت ہے۔

12-13-14 اپریل --- خوراک کا خاص خیال رکھیں۔ یوں بھی یہ وقت صحت کے لیئے موزوں نہیں۔ نیا کاروبار یا کام مت شروع کریں۔ گھر میں جانور لا سکتے ہیں۔

15-16 اپریل --- کاروباری سلسلے میں سفر کرنا چاہ رہے ہیں تو ایک دفعہ پھر سوچ لیں۔ کیا حصول مقصد ہو گا؟ دوسروں میں دلچسپی بڑھے گی۔ ازدواجی امور توجہ سے طے کریں۔

17-18-19 اپریل --- دوستوں کے ساتھ تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو سکتی ہے۔ تعلیمی امور کے سلسلے میں اہم وقت ہے۔ اس وقت شادی یا منگنی طے مت کریں۔

20-21 اپریل --- بچوں کی طرف سے خوشی ملے گی۔ مالی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو گا۔ آگے بڑھنے کے لیئے کامیاب جدوجہد کا وقت۔

22-23 اپریل --- اس وقت جس بھی شریک حیات یا دوست سے تعلق قائم ہو گا' وہ تیز طرار ثابت ہو گا۔ کاروباری اور روزگار سے متعلق امور میں تبدیلی کا سامنا ہو گا۔ ٹرانسفر بھی ہو سکتی ہے۔

24-25 اپریل --- چھوٹی عمر کے افراد زیادہ فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ تعلیمی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ اعلیٰ عہدے دار یا صاحب حیثیت افراد سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

26-27 اپریل --- روحانی امور کی طرف توجہ مبذول ہو گی۔ بہتر ہے رومانی و جنسی تعلقات کو فی الوقت موخر کریں۔ ذہنی بے چینی و پریشانی رہے گی۔

28-29 اپریل --- چہرے اور خوبصورتی سے متعلق امور کا خاص خیال رکھیں۔ اہم فیصلے فی الحال موخر کریں۔ مادی ترقی کے لیئے جدوجہد کریں کامیابی ہو گی۔

30 اپریل --- خوراک سے متعلق امور اہمیت حاصل کریں گے۔ گفتگو کرتے ہوئے محتاط رہیں۔ مالی امور میں اتار چڑھاؤ کا امکان ہے۔

برج سرطان	21 جون تا 20 جولائی
سیارہ	قمر
حروف	ح، ھ
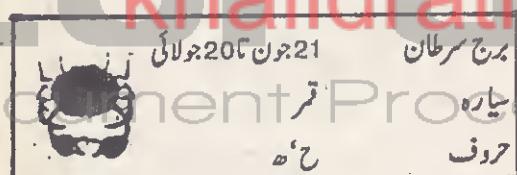
1-2 اپریل --- جنسی و حیوانی جذبات قوی ہوں گے۔ اپنی زبان کو قابو میں رکھیں۔ دشمنوں کی طرف سے لاپرواہی اختیار نہ کریں۔ ورنہ وہ غالب آ سکتے ہیں۔

3-4 اپریل --- غریب پروری اور دوسروں کی مدد کرنے کی طرف توجہ رہے گی۔ جنس مخالف کی الفت ملنے کا امکان ہے۔ یوں بھی رومانی مزاج غالب رہے گا۔ تلون مزاجی سے باز رہیں۔

5-6 اپریل --- تعلیمی معاملات میں رکاوٹ سے

واسطہ پڑ سکتا ہے۔ انعامی بانڈ وغیرہ جیسے امور سے فائدہ اٹھانے کا موزوں وقت ہے۔ اخراجات کو کنٹرول کریں۔

7-8-9 اپریل --- اپنے اخلاق و اطوار پر توجہ دیں۔ بدتمیزی اور بد اخلاقی نقصان کا باعث بن سکتی ہے دماغی صلاحیتیں عروج پر ہوں گی۔ نئی سواری کا حصول یا اس کی مرمت وغیرہ کی طرف رجحان رہے گا۔

10-11 اپریل --- گھر کی تزئین کے لیئے موزوں وقت ہے۔ بڑی عمر کے افراد کی صحت کا خیال رکھیں۔ گھریلو لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

12-13-14 اپریل --- یہ وقت آپ کے سیاسی انداز و اطوار کو ظاہر کر رہا ہے۔ یعنی چالاکی اور میٹھے بول سے اپنے مقاصد کا حصول۔ انعامی سکیموں میں حصہ لینے کے لیے موزوں وقت۔

15-16 اپریل --- اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ جسمانی کمزوری کا شکار ہو سکتے ہیں۔ بلاوجہ غصے کا اظہار نہ کریں۔ مالی لحاظ سے کچھ موزوں وقت نہیں ہے۔

17-18-19 اپریل --- جذباتی طبع عروج پر ہو گی۔ کھلے دل اور دماغ کے ساتھ زندگی کی دوڑ میں شریک ہوں۔ غیر شادی شدہ افراد شریک حیات کی تلاش میں کامیاب ہوں گے۔

20-21 اپریل --- حیوانی جنسی خیالات و جذبات کا غلبہ رہے گا۔ اہم معاملات پر فیصلہ کچھ دن کے لیئے موخر کر دیں۔ ضروری ہو تو کم از کم تین دفعہ سوچ و بچار کر کے فیصلہ کریں۔

22-23 اپریل --- زمین اور زراعت کے معاملات توجہ طلب ہوں گے۔ مذہب کی طرف رجحان رہے گا۔ مالی لحاظ سے فائدہ مند وقت ہے۔

24-25 اپریل --- خیرات و صدقہ دیں۔ خیر و برکت ہو گی۔ مالی امور میں کامیابی حاصل ہو گی۔

26-27 اپریل --- اپنے اصولوں کی پاسداری کریں۔ سیاسی امور میں کامیابی کا امکان ہے۔ جائیداد کی خرید و فروخت موزوں ہے۔ جنس مخالف میں کشش پیدا ہو گی۔

28-29 اپریل --- دوران سفر محتاط رہیں۔ حادثے یا نقصان کا خطرہ ہے۔ دوسروں سے حسد کرنے کی بجائے محنت سے کامیابی حاصل کرنے کا سوچیں۔

30 اپریل --- عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ دوستوں کے ساتھ تعلقات بہتر ہوں گے۔ مگر ضروری ہے کہ آپ اپنے ذہن کو منتشر نہ ہونے دیں۔

1-2 اپریل --- مالی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ زمین و جائداد کی خرید و فروخت فائدہ مند ثابت ہو گی۔ معاشرتی معیار اور پوزیشن میں اضافہ متوقع ہے۔

3-4 اپریل --- آج کل کھانا کیسا مل رہا ہے؟ اخراجات پر کنٹرول کریں۔ ورنہ مالی بدنظمی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ جسمانی تندرستی پر توجہ دیں۔ حادثے سے بچیں۔

5-6 اپریل --- اپنے ذہنی خیالات اور سوچوں کو متوازن رکھنے کی کوشش کریں۔ کان میں تکلیف ہو سکتی ہے۔ شہوت کی زیادتی ہو گی۔

7-8-9 اپریل --- چہرے کی خوبصورتی قائم رکھنے کے لیئے موزوں ترین وقت۔ اپنی گفتگو میں محتاط رہیں۔ مادی و مالی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔ تعلیمی امور توجہ کے طلب ہوں گے۔

10-11 اپریل --- زراعت سے متعلق افراد کو اپنی فصل و باغ کی طرف مکمل توجہ دینی چاہیئے۔ حکومت سے متعلق معاملات میں لاپرواہی سزا و نقصان کا موجب ہو گی۔ صحت اچھی رہے گی۔ بھائیوں سے تعلقات خوش آئند ہوں گے۔

12-13-14 اپریل --- اچھی خوراک دستیاب ہو گی۔ بہتر ہے کہ غیر عورتوں میں دلچسپی نہ لیں۔ آرام و آسائش کا حصول ہو گا۔ عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

15-16 اپریل --- اللہ سے دل لگائیں۔ دعا قبول ہو گی۔ جلد بازی اور اشتعال میں آ کر فیصلے نہ کریں۔ لباس خریدنے کے لیئے موزوں وقت ہے۔ زراعت کیلئے زمین کے کام

سے فائدہ۔

17-18-19 اپریل --- اگر آپ کی صحت خراب تھی یا اب ایسا محسوس ہو رہا ہے تو وقت ضائع کیئے بغیر طبیب سے رجوع کریں۔ جسمانی و جنسی کمزوری محسوس ہوگی۔ دشمنوں سے محتاط رہیں۔ تنقیدی رویے کے باعث شہرت ملے گی۔

20-21 اپریل --- شیریں زبان کیا انقلاب لا سکتی ہے۔ اس کا اندازہ آپ میٹھی گفتگو کرنے کے بعد ہی کر سکتے ہیں۔ دشمنی کو مزید ہوا نہ دیں۔ خطرناک ہے۔ ازدواجی لحاظ سے بہتر ہے۔ کاروبار میں اضافے اور شراکت کا امکان بھی ہے۔

22-23 اپریل --- اپنی سوچوں کو ایک جگہ مرتکز کریں۔ صحت کا خیال رکھیں۔ رشتے داروں کے ساتھ تعلقات میں شریک حیات کی وجہ سے بگاڑ پیدا نہ کریں۔

24-25 اپریل --- عوامی فلاح و بہبود کے کاموں میں حصہ لینا سکون دے گا۔ مذہبی معاملات قرآن خوانی، زیارات، عمرہ وغیرہ باعث اطمینان قلب ہوگا۔ معاشرتی عزت میں اضافہ ہوگا۔

26-27 اپریل --- طالب علموں کے لیئے ایک اچھا وقت ہے۔ کاروباری اور نوکری پیشہ افراد کے لیئے بھی اہم وقت ہے۔ آگے بڑھنے کے لیئے پوری قوت صرف کریں۔ کامیابی ہوگی۔

28-29 اپریل --- کاروبار وغیرہ میں تبدیلی لانے یا کاروبار بڑھانے کے لیئے موزوں وقت ہے۔ تعلیمی اور نوکری سے متعلق امور میں کامیابی ہوگی۔

30 اپریل --- شادی بیاہ یا جنس مخالف سے متعلق امور کے لیئے موزوں وقت ہے۔ عمومی خوشحالی اور کامیابی کے واضح امکانات ہیں۔

برج سنبلہ	21 اگست تا 20 ستمبر
ستارہ	عطارد
حروف	پ، غ

1-2 اپریل --- کاروبار و تجارت میں تبدیلی یا ترمیم کے بارے میں غور کریں۔ تاہم بہت زیادہ کامیابی یا عروج پر نظر رکھنے کی بجائے حقیقی صورت حال کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ معاشرتی پوزیشن میں اضافہ ہوگا۔

3-4 اپریل --- پہلے اگر صحت خراب تھی تو اب توجہ دیں صحت یابی کے زیادہ امکان ہیں۔ تعلیمی امور میں کامیابی حاصل ہوگی۔ ذہنی وسعت۔ دوستوں پر زیادہ بھروسہ نہ کریں۔

5-6 اپریل --- وہ لوگ جو شعبہ سراغ رسانی یا جاسوسی سے منسلک ہیں ان کے لیئے اچھا وقت ہے۔ خفیہ معاشقے یا تعلقات قائم ہو سکتے ہیں۔ نیچ درجے کے معاملات میں ملوث نہ ہوں۔ ورنہ بدنامی کا خدشہ ہے۔

7-8-9 اپریل --- ممکن ہے آپ کے جذبات مجروح ہوں۔ تبدیلی کی خواہش دل میں پیدا ہوگی۔ رہائش یا کام کی تبدیلی یا ترمیم و اضافے کی طرف رجحان ہوگا۔

10-11 اپریل --- مالی معاملات کو طے کرنے یا فوائد کے حصول کے لیئے اپنے دوستوں کو چیک کریں۔ اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ جنس مخالف کی طرف رغبت ہوگی۔

12-13-14 اپریل --- علم میں اضافے اور دنیا کو جاننے کے لیے موزوں وقت ہے۔ سفر سے فائدہ ہوگا۔ کسی بھی صورت میں اپنی خود اعتمادی کو متاثر نہ ہونے دیں۔

15-16 اپریل --- والدین میں دلچسپی بڑھے گی۔ بعض معاملات میں تیزی سے تبدیلی آئے گی۔ عاشق مزاج لوگوں کی سرگرمیاں بڑھ جائیں گی۔

17-18-19 اپریل --- سیر و تفریح کے لیئے اچھا وقت ہے۔ ذرا باہر نکل کر دیکھیں انعامی سکیموں مثلاً انعامی بانڈ لاٹری وغیرہ سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ بچوں سے خوشی حاصل ہو۔

20-21 اپریل --- ورزش کی طرف توجہ دیں۔ صبح کی سیر بھی صحت کو بہتر بنائے گی۔ اس وقت نوکری شروع کرنا یا اس کی کوشش کرنا بہتر ثابت ہوگا۔ ملازمین پر توجہ دیں پھر ہی کام کی تکمیل یا فائدہ حاصل ہوگا۔

22-23 اپریل --- ذہنی لحاظ سے کسی قدر وسعت پیدا ہوگی اور لبرل سوچ آئے گی۔ جنس مخالف سے تعلقات قائم ہو سکتے ہیں۔ رشتے کی بات بھی چل سکتی ہے۔ مگر پائیداری مفقود ہوگی۔

24-25 اپریل --- شریک حیات، نوکری پیشہ یا

کاروبار سے منسلک ہے تو اس کو فائدہ ہوگا۔ ذاتی محنت اتنی کامیاب ثابت نہ ہوگی۔ ذہانت کو استعمال کرنے کے مواقع ملیں گے۔

26 - 27 اپریل --- لکھنے، پڑھنے کے کاموں سے دلچسپی بڑھے گی اور ان سے فائدہ بھی ہوگا۔ مالی حالت اچھی رہے گی۔ سفر بھی فائدہ مند ہوگا۔

28 - 29 اپریل --- کاروبار میں کامیابی اور اضافے کا امکان ہے۔ اشتہار بازی اچھے نتائج لائے گی۔ عزت و وقار میں اضافہ ہوگا۔

30 اپریل --- عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے گو دوستوں کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے مگر ان سب پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔ حصول سواری میں پیش رفت ممکن ہے۔

برج میزان	21 ستمبر تا 20 اکتوبر
سیارہ	زہرہ
حروف	ر، ت، ط
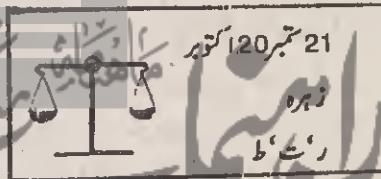
1 - 2 اپریل --- دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔ ہمت سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ ظاہری حالات سے خوف زدہ نہ ہوں۔ والدین کی صحت کا خیال کریں۔ جنس مخالف کی توجہ اور مدد حاصل ہونے کے امکانات ہیں۔

3 - 4 اپریل --- ایک اکیلا دو گیارہ ہوتے ہیں۔ دوسروں کی مدد حاصل کرنے کی کوشش کامیاب ثابت ہوگی۔ جس شعبہ حیات میں بھی ہوں کامیابی نیک نامی اور شہرت ملے گی۔ ذمہ داریاں بڑھیں گی۔

5 - 6 اپریل --- حکومت سے متعلق کاموں کے لیے فائدہ مند وقت ہے۔ مالی آسودگی حاصل ہوگی۔ جنس مخالف میں دلچسپی پیدا ہوگی۔ امیدیں اور خواہشیں پوری ہوں گی۔

7 - 8 - 9 اپریل --- خاندان کے بڑوں سے اختلاف پیدا ہوسکتے ہیں۔ مخالفین کو کمزور مت خیال کریں۔ ورنہ مشکلات میں بلاوجہ اضافہ ہوگا' خیرات اور عوامی بھلائی کے کام سکون قلب کا باعث ہوں۔

10 - 11 اپریل --- طبع میں متلون مزاجی' بے چینی اور بے وفائی کے جراثیم متحرک ہوں گے۔ معاملات کو ہوشیاری اور چالاکی کے ذریعے کامیابی سے طے کرلینے کی صلاحیت ابھرے گی۔ صحت کا خیال رکھیں۔

12 - 13 - 14 اپریل --- دوسروں کی توجہ حاصل کرنے میں کامیابی حاصل ہوگی۔ عوامی اہمیت اور نوعیت کے معاملات شہرت اور کامیابی کا باعث ہوں گے۔ باوجود مالی معاملات میں بے توازنی کے یہ خوش قسمت وقت ہے۔

15 - 16 اپریل --- دوسروں پر بھروسہ کرنے کی بجائے اپنی محنت اور ہمت سے کام لیں۔ علم اور معلومات میں اضافے کی خواہش ہوگی۔ جنس مخالف سے توجہ ملے گی۔ سیرو تفریح کے لیے مناسب وقت ہے۔

17 - 18 - 19 اپریل --- اگر کسی مشکل کا شکار ہیں تو باہر کی بجائے گھر اور افراد خانہ جن میں بھائی بہن بھی شامل ہیں سے مدد طلب کریں۔ ہمت سے کام لیں مالی آسودگی اور کامیابی حاصل ہوگی۔

20 - 21 اپریل --- ذہن مستقبل کی منصوبہ بندی کے لیے شفاف اور تیار ہوگا۔ تجارت اور کاروبار میں کامیابی حاصل ہوگی۔ بچوں کے معاملات خوش اسلوبی سے طے ہوں گے۔ انعامی سکیموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔

22 - 23 اپریل --- سفر اور گھر میں جسمانی صحت اور حادثات سے محفوظ رہنے کی کوشش کریں۔ بے احتیاطی اچھی نہیں۔ اخراجات کا دھیان رکھیں۔ مالی مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ دشمن کو کمزور خیال نہ کریں۔

24 - 25 اپریل --- حیوانی اور جنسی جذبات ترقی یافتہ ہوں گے۔ صحت اچھی رہے گی۔ مالی معاملات خوش اسلوبی سے طے ہوں گے۔ خرید و فروخت فائدہ مند ثابت ہوگی۔

26 - 27 اپریل --- سمندری سفر مت کریں۔ خطرناک مائع اشیاء کا کام کرنے والے محتاط رہیں۔ ان سے خطرہ ہے۔ وراثت سے متعلق امور طے کرنے کا موزوں وقت ہے۔ روحانی مدد حاصل کریں۔

28 - 29 اپریل --- سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔

بیرون ملک سفر اور کامیابی کے امکانات روشن ہیں۔ بچوں سے متعلق امور میں خوشی نصیب ہوگی۔

30 اپریل --- کاروبار اور روزگار سے متعلق امور میں تبدیلی کا عنصر سامنے آئے گا۔ نوکری پیشہ حضرات کا تبادلہ بھی ہو سکتا ہے۔ شریک کار و حیات کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں۔

برج عقرب	21 اکتوبر تا 20 نومبر
سیارہ	پلوٹو/مریخ
حروف	ظ، ذ، ض، ز، ن

1-2 اپریل --- صحت کی طرف سے لاپرواہی مت کریں۔ زہریلے جانوروں سے بچ کر رہیں۔ لوگوں کے ساتھ جھگڑا کرنے اور مسائل پیدا کرنے سے باز رہیں۔ ورنہ ناکامی ہوگی۔

3-4 اپریل --- اپنے غصے کو قابو میں رکھیں۔ اس طرح معاملات الجھ جائیں گے۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے مذہب سے متعلق امور میں دلچسپی بڑھے گی۔ مصروفیات بڑھیں گی۔

5-6 اپریل --- حساب کتاب یا تعلیم سے متعلق کاموں کا بوجھ زیادہ ہوگا۔ معاشرتی عزت اور وقار میں اضافہ ہوگا۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ روزگار اور کاروبار میں اضافہ ہوگا۔

7-8-9 اپریل --- عیش و عشرت کی طرف رغبت ہوگی۔ نئے دوست یا دوستوں کے ساتھ مصروفیات زیادہ ہوں گی۔ جنس مخالف خوشی کا باعث ہوگی۔ تجارت میں فائدہ ہوگا۔

10-11 اپریل --- اخراجات کی زیادتی کا خطرہ ہے۔ بے مقصد کاموں پر وقت اور روپیہ ضائع نہ کریں صحت کے معاملات بھی توجہ طلب ہوں گے۔ دشمنوں سے حفاظت کا بندوبست کریں۔

12-13-14 اپریل --- قبل ازیں صحت خراب تھی تو اب بہتری کے اثرات نمودار ہوں گے۔ بیماری کے خلاف قوت بدنی زیادہ ہو۔ پرانا ڈوبا ہوا روپیہ ملنے کے امکانات بھی ہیں۔ سو اگر کسی سے قرض واپس لینا ہے تو کامیابی ہوگی۔

15-16 اپریل --- گھر میں خوشی دیکھے۔ کوئی سواری خریدے یا پرانی کی مرمت کی طرف رجحان ہو۔ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔ عمومی طور پر اچھا وقت ہے۔

17-18-19 اپریل --- اگر کوئی مقدمہ یا مسئلہ درپیش ہو تو جم کر مقابلہ کریں۔ یہ وقت کامیابی لائے گا۔ گھر اور خاندان کے افراد کے ساتھ تجدید تعلقات ہوگی۔ کھانے کو اچھی اشیاء دستیاب ہوں۔

20-21 اپریل --- جنس مخالف سے تعلق اور گفتگو میں محتاط رہیں۔ فساد اور مسائل کا سامنا ہوگا۔ گھر میں دلچسپی لیں اور اشیاء کی حفاظت کا مناسب بندوبست کریں۔ چوری چکاری کا خطرہ ہے۔

22-23 اپریل --- مہمانوں کی آمد و رفت ممکن ہے۔ تحفہ یا مال ملنے کی بھی توقع ہے۔ اولاد سے کوئی خوشی حاصل ہوگی۔ انعامی سکیموں کے لیئے موزوں وقت ہے۔

24-25 اپریل --- لباس اور ضروری اشیاء کی خرید کے لیئے موزوں وقت ہے۔ جنس مخالف اور نوکروں سے خوشی اور فائدہ نصیب ہوگا۔ صحت سے غفلت مت اختیار کریں۔

26-27 اپریل --- مخالفین مغلوب ہوں گے۔ حکومت اعلیٰ افسران اور عزت دار حلقوں میں خوش آمدید کہا جائے گا۔ اچھا کھانا میسر آئے گا۔

28-29 اپریل --- اہم امور کے بارے میں فیصلہ کچھ دن کے لیئے موخر کردیں۔ حیوانی اور جنسی خیالات و جذبات غالب رہیں گے۔

30 اپریل --- کسی حد تک مذہب اور سفر کی طرف رجحان ہوگا۔ حصول رزق و تجارت کے لیئے سفر فائدہ مند ثابت ہوگا۔ زمین اور زراعت سے متعلق امور طے کریں۔

برج قوس	21 نومبر تا 20 دسمبر
سیارہ	مشتری
حرف	ف

1-2 اپریل --- ممکن ہے جنس مخالف سے رغبت قائم ہو۔ رشتہ لینے، منگنی یا شادی کے لیئے بھی موزوں وقت ہے۔ شراکتی کاموں پر توجہ دیں۔ مشترکہ کاروبار کے نئے موقع بھی مل سکتے ہیں۔

3-4 اپریل --- معمولی سی بھی تکلیف کی صورت میں ضرور کسی معالج سے رجوع کریں۔ وراثت اور مشترکہ نوعیت کے کام پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ نیا کام مت شروع کریں۔

5-6 اپریل --- اچھا اور خوشگوار وقت ہے۔ سیر و تفریح کے لیے جائیں۔ بچوں کے سلسلے میں خوشی ملے گی۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔ کاروبار میں اضافہ ہوگا۔

7-8-9 اپریل --- مخالفین کے مقابلے میں کامیابی حاصل ہوگی۔ مقدمہ اور مقابلے کے لیئے موزوں وقت ہے۔ اچھے اور صاحب حیثیت لوگوں کے ساتھ تعلقات قائم ہوں گے۔ کوشش کریں مالی لحاظ سے اچھی پوزیشن مل سکتی ہے۔

10-11 اپریل --- اچھے ذھن اور سوچ کا عکاس وقت۔ کامیابی حاصل کرنا کچھ مشکل نہیں۔ یہ بہترین وقت ہے اپنی پوری توانائی حصول مقصد کے لیئے صرف کردیں۔ معاشرے میں عزت' دولت اور کامیابی حاصل ہوگی۔

12-13-14 اپریل --- ممکن ہے کچھ لوگ آپ کے خلاف سازش کریں۔ یہ وقت محتاط طریقے سے بسر کریں۔ لاپرواہی اچھی نہیں۔ کاہلی اور آرام طلبی کی طرف رجحان رہے گا۔ سستی ناخوشی ہی لا سکتی ہے۔

15-16 اپریل --- دشمنوں کا خوف دور ہوا اور ان پر غلبہ قائم ہو۔ تاہم تغیر پذیر سوچوں کو قابو میں رکھیں۔ مالی معاملات مثبت رخ اختیار کریں گے۔ انعامی سکیموں میں حصہ لینا فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔

17-18-19 اپریل --- تعلیم و تحریر سے متعلق افراد کے لیئے یہ موزوں اور اچھا وقت ہے۔ کامیابی حاصل ہوگی۔ میٹھی اور خوبصورت گفتگو کئی مسائل کا حل ثابت ہوگی۔ جنسی جذبات شدید ہوں گے۔

20-21 اپریل --- زیادہ خرچ کرنا جہاں مناسب نہیں وہاں ضرورت سے کم خرچ کرنا بھی قابل تعریف نہیں۔ اس طرز زندگی پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ اردگرد کے لوگوں کے مقابلے میں قوت میں اضافہ ہوگا۔

22-23 اپریل --- جنس مخالف کی طرف رغبت یا جنسی و حیوانی کاموں میں ملوث ہوں گے۔ تحفے تحائف دینے لینے کے لیئے موزوں وقت ہے۔ نئے دوست بن سکتے ہیں۔

24-25 اپریل --- کیا آپ کسی نوعیت کی کسی دوڑ میں شامل ہیں؟ یا کوئی عہدہ حاصل کرنے کے خواہش؟ کچھ بھی ہو اچھا وقت ہے۔ آپ کی کوشش رنگ لائے گی۔ انعامی سکیموں سے فائدہ ممکن ہے۔

26-27 اپریل --- صحت کا خاص خیال رکھیں۔ حکومت اور صاحب حیثیت افراد سے بلاوجہ جھگڑا مول نہ لیں۔ آپ کی کامیابی مشکوک ہے۔ نوکروں اور ملازموں پر کڑی نظر رکھیں۔

28-29 اپریل --- کاروبار میں شراکت کے مواقع پیدا ہوں گے۔ مخالفت اور دشمنی کو ہوا دینے کی بجائے زبان کی مٹھاس سے کام لیں۔

30 اپریل --- اپنے خیالات کو ایک جگہ مرتکز کریں تاکہ کامیابی حاصل ہو۔ رشتے داروں سے تعلقات کے سلسلے میں محتاط رہیں۔ صحت کا خیال رکھیں۔

برج جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری
سیارہ	زحل
حروف	ج خ گ
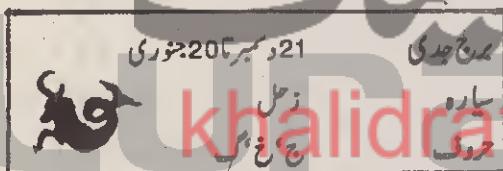
1-2 اپریل --- دیگر مصروفیات ترک کرکے گھریلو امور پر توجہ دیں۔ یہی آپ کے لیے بہتر ہے۔ یعنی گھر کی صفائی اور ترتیب اشیاء وغیرہ۔ ممکن ہے آپ کے جذبات مجروح ہوں یا بعض اوقات آپ اپنے احساسات کا کھل کر اظہار نہ کر سکیں۔

3-4 اپریل --- جنس مخالف سے بدمزگی اور اشتعال انگیزی کا خدشہ ہے۔ بڑے عمر کے افراد اور ذمہ دار عہدوں پر معین افسر مددگار اور فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ رشتے کی بات چیت' منگنی اور شادی کے لیے موزوں وقت ہے۔

5-6 اپریل --- روپے پیسے کا دھیان رکھیں۔ گم ہونے کا خطرہ ہے۔ جذباتی اور نفسیاتی طور پر منفی حالات سے واسطہ پڑے گا۔ غصے کو قابو میں رکھیں۔ ذاتی کام کی بجائے

نوکری یا دوسرے کے لیے کام کرنے کو ترجیح دیں۔

7 - 8 - 9 اپریل --- روزمرہ معمولات میں تبدیلی مثبت ثابت ہوگی۔ خرابی پیٹ کا خطرہ ہے۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ سفر کے مواقع ملیں گے۔

10 - 11 اپریل --- کاروباری اور نوکری سے متعلق امور میں فوائد اور ترقی کا حصول ہوگا۔ سیر و تفریح کے لیے موزوں وقت ہے۔ نئے لوگوں کے ساتھ تعلقات قائم ہوں گے۔ جائداد کی خرید و فروخت فائدہ مند ہے۔

12 - 13 - 14 اپریل --- کوئی نیا دوست آپ کی زندگی میں داخل ہوگا۔ یہ مرد ہوگا یا عورت؟ ذرا ہمیں بھی بتائیں۔ الگ کام کرنے کی بجائے مشترکہ معاملات زیادہ فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ خوشحالی اور جنسی خوشی ملے گی۔

15 - 16 اپریل --- دوسروں سے حسد اور سستی مل کر ایسی صورت حال پیدا کر سکتے ہیں جو نقصان دہ ہوگی۔ دوسروں سے محتاط گفتگو کریں۔ غلط فہمی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ سکون قلب کے لیے روحانی مدد حاصل کریں۔

17 - 18 - 19 اپریل --- نئے لباس کی خرید و فروخت کے لیے مناسب وقت ہے۔ ازدواجی مسرت حاصل ہوگی۔ اچھا کھانا ملنے کی بھی امید ہے۔ تاہم جذبات کو قابو میں رکھنا ضروری ہے۔ عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

20 - 21 اپریل --- مالی معاملات میں غیر معمولی کامیابی کی توقع عبث ہے۔ کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے آپ کی عزت پر حرف آنے کا خطرہ ہو۔ اخراجات زیادہ ہوں گے۔

22 - 23 اپریل --- لوگوں کے درمیان اچھا تاثر چھوڑیں اور ظاہری رویے کو بہتر بنائیں۔ گفتگو میں حقیقی جذبات کو ابھاریں۔ معاملات میں کامیابی ہوگی۔ جنس مخالف کے ساتھ تعلق قائم ہونے اور نئے دوست بننے کی توقع ہے۔

24 - 25 اپریل --- جذبات کا سمندر اس وقت مد و جزر کا شکار ہوگا۔ سو اس پر کنٹرول رکھیں۔ بلاوجہ کی اشتعال انگیزی اور فساد سے بچیں۔ گھر اور گھریلو امور پر توجہ دینا زیادہ بہتر ہے۔ اسطرح دوسرے مسائل سے بچ جائیں گے۔

26 - 27 اپریل --- ہاں یہ وقت ہے جب آپ کو اپنے جذبات کا مناسب طریقے سے اظہار کرنا چاہیے۔ تاہم دوسروں کے احساسات کو مجروح نہ کریں۔

28 - 29 اپریل --- صحت کی طرف توجہ دیں۔ نوکری کی تلاش کامیابی سے ہمکنار ہو سکتی ہے۔ اگر بزنس مین ہیں تو بھرپور فوائد کے لیئے ملازموں پر توجہ دیں۔

30 اپریل --- جنس مخالف سے تعلق یا رغبت پیدا ہوگی۔ رشتے کی بات چل سکتی ہے۔ مگر آسانی کے ساتھ معاملات طے نہ ہوں گے۔

برج دلو	21 جنوری تا 20 فروری
سیارہ	یورانس / زحل
حروف	س' ش' ص' ث

1 - 2 اپریل --- مہمانوں کی آمد متوقع ہے۔ تحفہ لینے اور دینے کے لیئے اچھا وقت ہے۔ حصول دولت کے امکانات ہیں۔

3 - 4 اپریل --- بڑی عمر کے لوگوں سے فائدہ یا کم از کم اچھی صلاح و نصیحت فائدہ مند ثابت ہوگی۔ نیا لباس خریدنے کے لیئے موزوں وقت ہے۔ جنس مخالف سے فائدہ ممکن ہے۔

5 - 6 اپریل --- بحث طلب مسائل میں کامیابی ہوگی۔ مقدمہ یا تنازعہ درپیش ہو تو کامیابی کا حصول ہوگا مالی امور میں آسودگی حاصل ہوگی۔

7 - 8 - 9 اپریل --- صحت کا خیال کریں۔ دشمنوں سے خبردار رہیں۔ اگر کوئی تنازعہ چل رہا ہے تو لاپرواہی اختیار نہ کریں۔

10 - 11 اپریل --- ممکن ہے گھر یا باہر کسی کی شادی یا خوشی دیکھیے۔ اپنے غصے کو قابو میں رکھیں۔

12 - 13 - 14 اپریل --- تعلیمی معاملات میں مشورے لینے یا عملی اقدام کرنے کے لیئے موزوں وقت ہے۔ شادی شدہ افراد یا اولاد کے خواہشمندوں کے لیئے بھی خوشخبری لانے والا وقت ہے۔

15 - 16 اپریل --- مالی امور کے لیئے موزوں وقت

ہے۔ اخراجات پر کنٹرول رکھیں۔

17-18-19 اپریل --- ٹریفک کے معاملات میں احتیاط کا مظاہر کریں۔ چوٹ یا خرابی صحت کا امکان ہے۔ اخراجات میں اضافے کا امکان ہے۔

20-21 اپریل --- اچھا وقت ہے قبل ازیں صحت خراب تھی تو اب شفاء اور بہتری کی امید پیدا ہوگی۔ غیر متوقع طور پر آمدن ہوگی۔ یوں بھی اگر کوشش کی جائے آمدن میں اضافے کے اسباب پیدا ہوسکتے ہیں۔

22-23 اپریل --- سیر کرنے کے لیے، سفر پر جانے کے لیے اور سواری کی خرید کے لیے یہ وقت اچھا ہے۔

24-25 اپریل --- مخالفین پر غلبہ حاصل ہو۔ دوستوں اور بھائیوں وغیرہ کے ساتھ تعلقات میں بہتری پیدا ہو۔ ناراض دوستوں اور بہن بھائیوں کو منانے اور صلح کرنے کے لیے اچھا وقت ہے۔

26-27 اپریل --- گھریلو امور توجہ طلب ہوں گے۔ اگر معاملات کو جلد ہی گرفت میں نہ لیا گیا تو بدمزگی پیدا ہوگی۔ چوری چکاری یا دھوکہ دہی کا خطرہ ہے۔

28-29 اپریل --- اولاد کی تمنا ہے یا بچوں کے معاملات التواء کا شکار ہیں تو یہ ان کو طے کرنے کا موزوں وقت ہے۔ انعامی سکیموں میں حصہ لینا فائدہ مند ہوسکتا ہے۔

30 اپریل --- صحت سے متعلق امور میں محتاط رہیں۔ اخراجات کی زیادتی پریشانی کا باعث بن سکتی ہے۔

برج حوت	21 فروری تا 20 مارچ
سیارہ	نپ چون / مشتری
حروف	د، خ

1-2 اپریل --- اچھا وقت نہیں ہے۔ اخراجات میں اضافہ، صحت کے مسائل اور جذبات میں شدت پیدا ہوسکتی ہے۔ بہتر ہے کہ زیادہ حرکت پذیری سے باز رہیں۔

3-4 اپریل --- یہ ایک ایسا وقت ہے جب آپ کو دوسروں کے ساتھ اپنے تعلقات کا از سر نو جائزہ لینا ضروری ہے۔ آیا ان تعلقات کو قائم رکھا جائے یا نہ۔ اولاد کے ساتھ جذباتی وابستگی کا اظہار۔

5-6 اپریل --- گھریلو معاملات پر توجہ دیں۔ تاہم اس کا مطلب یہ نہیں کہ اپنی صحت کو نظرانداز کردیں۔ یہ سب سے اہم ہے۔

7-8-9 اپریل --- رشتہ دیکھنے، منگنی و نکاح وغیرہ کرنے کے لیئے موزوں وقت ہے۔ نوکری پیشہ افراد افسروں سے اس وقت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

10-11 اپریل --- بے چینی کا غلبہ رہے گا۔ جذبات کے اظہار پر کنٹرول کرنا مناسب رہے گا۔ غیر معمولی واقعات کا ظہور ہوگا۔ صحت کا خیال رکھیں۔

12-13-14 اپریل --- اگر آپ کو نوکری یا نئے دوستوں کی تلاش ہے تو سفر وسیلہ ظفر کے مقولے پر عمل کریں۔ آپ از خود حالات میں مثبت تبدیلی محسوس کریں گے۔

15-16 اپریل --- مرتبے یا عہدے میں اضافہ ہونے کے امکانات ہیں۔ کاروباری افراد اپنے بزنس کو ترقی دیں۔ فائدہ ہوگا۔

17-18-19 اپریل --- نئے دوست اور تعلقات قائم ہوں گے۔ جنسی خوشی اور دولت کا حصول ہوگا۔ جائداد کی خرید و فروخت کے لیئے موزوں وقت ہے۔

20-21 اپریل --- دوسروں سے حسد کرنے کا کچھ فائدہ نہیں۔ دوسروں پر تکیہ کرنا بھی بہتر نہیں۔ سو سستی چھوڑ کر اپنے لیے خود رزق اور بہتری کے امکان تلاش کرو۔

22-23 اپریل --- صحت سے متعلق امور کے لیئے بہتر ہے۔ تاہم خوراک پر نظر رکھیں۔ ساتھ ہی ساتھ اپنے جذبات کو کنٹرول کریں۔ یہی زندگی کے لیئے مناسب رویہ ہے۔ مالی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔

24-25 اپریل --- مالی لحاظ سے اوسط درجہ کا وقت ہے۔ غیر ضروری اخراجات سے بچیں ورنہ مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ ایسے معاملات سے پرہیز بہتر ہے جن میں عزت پر حرف آنے کا خطرہ ہو۔

26-27 اپریل --- جنس مخالف سے دلچسپی اور رابطے کا امکان ہے۔ لباس کی خرید و فروخت کے لیئے موزوں وقت ہے۔ مالی امور میں اچھی توقعات قائم کرسکتے ہیں۔

28-29 اپریل --- گھریلو و خاندانی امور کو اہمیت دیں۔ اشیاء کی حفاظت کریں چوری چکاری کا خطرہ ہے۔

30 اپریل --- اولاد سے خوشی کا حصول ہوگا۔ انعامی سکیموں کے لیئے موزوں وقت ہے۔ مہمانوں کی آمد و رفت ہوگی۔

بقایا شرف شمس

بکری وغیرہ بقدر گنجائش برنگ سرخ بطور صدقہ دیں۔

نقش تیار کرنے کا طریقہ کار تحریر کر دیا ہے۔ وہ اصحاب جو اس کو خود نہ تیار کر سکیں وہ خالد اسحق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات سے یہ خصوصی نقش و لوح تیار کروا سکتے ہیں۔ اپنی ضرورت سے پہلی فرصت میں آگاہ کریں تاکہ آپ کو لیٹ ہونے کی وجہ سے مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ (ہدیہ کاغذ 1000 روپے، چاندی پر 1500 روپے)

بقایا آثار النجوم

علوم کو سکھلا رہے ہیں اب جب کہ کمپیوٹر کا دور آگیا اور اس نے بہت سی حساب کتاب کی پیچیدگیوں کو حل کر دیا۔ تو خالد اسحاق راٹھور صاحب نے بھی ایسے پروگرام بنائے جس سے عوام الناس مستفید ہو رہے ہیں۔

خطوط:

23۔ **خط زندگی** : خط زندگی کی ابتداء میں اندر کی طرف حادثہ، درمیان میں مالی و مادی مشکلات اور رکاوٹیں، آخر میں خراب مالی حالت اور طویل بیماری۔

24۔ **خط دماغ** : دماغ کا متاثر ہونا، سردرد، کمزوری، دماغی نشوونما محدود، حادثہ وغیرہ۔

25۔ **خط قلب** : امراض قلب، صدمات۔

26۔ **خط قسمت** : کوئی لمبی بیماری، مالی مشکلات۔

27۔ **خط شمس** : شہرت کو دھبہ۔

28۔ **خطوط کلائی** : روپے پیسے کو ضائع کرنے والا اور خیالات میں مگن رکھنے والا، غیر عملی فرد۔

"نوٹ:۔ مندرجہ بالا تمام علامتوں کو شکل نمبر 1 اور 2 میں نمبروار بیان کیا گیا ہے۔"

بقایا جات

بقایا تحریرات

شرف قمر

حسب منشا شادی

اپریل و مئی کے عملیات

عملیاتی دنیا میں کوکب کے شرف و ہبوط میں مختلف قسم کے اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔ شرف قمر کا وقت بھی ایک موثر اور ہر قسم کے سعد عملیات کے لئے مجرب ہے۔ ذاتی طور پر میں اس وقت کو بہت پسند کرتا ہوں اور ہر ماہ اس سعد وقت میں مختلف نقوش و الواح تیار کرتا ہوں جو عملی طور پر حد درجہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے آج کی نشست میں شرف قمر کا ایک عمل تحریر کر رہا ہوں۔

وہ لوگ جو پسند کی شادی کرنا چاہتے ہیں مگر بعض وجوہات کی بناء پر ایسا ہونا ممکن نظر نہ آتا ہو۔ ان کے لئے یہ عمل خصوصی طور پر مفید ہے۔ خیال رہے ان کالموں میں صرف وہی اعمال تحریر کئے جاتے ہیں جو تجربے پر پورے اترے ہوں۔ ماہ اپریل کی 26 تاریخ کو اور ماہ مئی کی 25 تاریخ کو قمر درجات شرف پر آئے گا۔ ان اوقات میں آپ یہ عمل حاتی تیار کرسکتے ہیں۔

عمل۔ طالب و مطلوب کے ناموں کے اعداد بمعہ ان کی والدہ کے ناموں کے اعداد ابجد قمری کے مطابق لیں پھر ان میں اسم الہی "یامجیب" کے اعداد جمع کر دیں۔ کل اعداد میں سے 12 عدد قانون کے تفریق کر دیں۔ باقی ماندہ کو تین پر تقسیم کریں جو خارج قسمت آئے اس کو نیچے خانے میں لکھیں اور باقی نقش بلحاظ چال مکمل کریں۔ خیال رہے اگر تین سے تقسیم کرنے کے بعد ایک باقی بچے تو خانہ ... اور اگر دو باقی بچے تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کردیں۔ ... کرنے کے بعد اس کو بھاری وزن کے نیچے دبا دیں۔ اس کے ساتھ روزانہ بعد از فجر اسم الہی "یا مجیب" کا ذکر اول و آخر 7 دفعہ درود شریف کے ساتھ روزانہ چھ سو مرتبہ کریں۔ انشاء اللہ ایک سو بیس دن کے اندر اندر اسباب کشادگی پیدا ہوں گے اور حسب منشاء شادی ہو جائے گی۔ وہ لوگ جو کسی وجہ سے خود یہ عمل و نقش تیار نہ کرسکیں ماہر عملیات خالد اسحق راٹھور کی خدمات سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ (کاغذ پر نقش کا ہدیہ دو سو روپے جب کہ چاندی پر چھ سو روپے ہوگا۔

٢	٧	٦
٩	٥	١
٤	٣	٨

کرشمات جلوہ کے نوز

محترم قارئین:- راہنمائے عملیات۔ السلام علیکم

اپنا مجرب المجرب عمل جو بزرگوں کی عطا ہے پیش خدمت ہے آپ تک **صدری عملیات** پہنچانے کے لئے راہنمائے عملیات کا اجر کیا گیا ہے۔ اس عنوان کے تحت ایسے مجربّ اعمال پیش کئے جائیں گے جو صدیوں سے بزرگوں کے زیر استعمال رہے ہیں اور جن کے فوری اور حقیقی اثرات روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ جادو برحق ہے لیکن اسے کرانے اور کرنے والا کافر ہے۔ جادو سے سوائے کفار کے دوسرا کوئی مستفیض نہیں ہوسکتا کیونکہ خالق حقیقی کو بھول کر شیطان سے مدد مانگنا کفر ہے اور ایسے لوگ گمراہ ہیں لیجیئے کالے جادو سے متاثر مریض کا مکمل علاج حاضر ہے۔ اہل علم حضرات اس کے باطنی فوائد سے مکمل طور پر مستفیض ہونے کے لئے رجوع کریں۔ انشاء اللہ مکمل رہنمائی کی جائے گی۔

صدری کورس نمبر1

طریقہ نمبر1:- قرآن مجید کی آخری دو سورتیں **سورتہ خلق** اور **سورتہ الناس** ان دونوں کے نقوش کو ساعت سعد میں 40,40 مرتبہ تحریر کریں اور جادو زدہ شخص کو پلائیں اور انکا مشترکہ نقش مکمل قواعد کے ساتھ گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ 40 چالیس یوم میں ہر قسم کا جادو فنا ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر2:- اگر نقوش میں فوری تاثیر دیکھنا چاہیں تو پاک بوتل پانی کی بھرلیں اس پر یہ دونوں سورتیں 3,3 سو مرتبہ دم کرلیں اور اس میں 7 مرتبہ بیٹری کے پتے لے کر ملا دیں اور اسی کے ساتھ نقوش دیں۔

طریقہ نمبر3:- اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو تیسرا نقش کالے کپڑے میں باندھ کر گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ چالیس یوم میں آرام آجائے گا خصوصی نیت اور اعتقاد حقہ ضروری ہے۔ دونوں سورتیں

از: نیر عباس علوی، لاہور

سرسوں کے تیل پر 11,11 مرتبہ پڑھ کر سحر زدہ کے کان، ناک اور آنکھوں میں قطرے ڈالیں۔ کچھ تیل لے کر اپنے بیسوں ناخنوں پر بھی مل لیں اثر انگیزی میں بے پناہ اضافہ ہو جائے گا۔

طریقہ زکوتہ:- نوچندی جمعرات سے 40,40 مرتبہ دونوں سورتیں 41 یوم تک پڑھیں۔

خاص نقطہ:- اول بسم اللہ پڑھیں اور سورتہ خلق کے ساتھ ہی سورتہ الناس ان دونوں کے درمیان کچھ نہیں پڑھنا آخری دن روزہ رکھیں اور 3 آدمیوں کے افطاری کا سامان تیار کریں درمیان میں بسم اللہ نہ پڑھیں انشاء اللہ عمل اور نقش میں زبردست تاثیر پیدا ہوگی۔ بڑا گوشت اور کچے پیاز، لہسن سے دوران عمل مکمل پرہیز کریں بعدازاں کوئی پرہیز نہیں۔

سورۃ الناس

قل اعوذ برب الناس	ملک الناس	الہ الناس	من شر الوسواس الخناس
ملک الناس	الہ الناس	من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس
الہ الناس	من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس	فی صدور الناس
من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس	فی صدور الناس	من الجنۃ والناس

عددی نقش ۵۲۸۶

۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۴	۱۳۲۳
۱۳۲۸	۱۳۲۳	۱۳۱۷	۱۳۲۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۲۲	۱۳۱۸
۱۳۲۱	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۶

سورۃ فلق

قل اعوذ	برب الفلق	من شر ما خلق	ومن شر
غاسق	اذا	وقب	ومن
شر	النفثت	فی العقد	ومن
شر	حاسد	اذا	حسد

عددی نقش ۸۶۷۷

۲۱۶۱	۲۱۷۵	۲۱۷۲	۲۱۶۹
۲۱۷۳	۲۱۶۸	۲۱۶۲	۲۱۷۴
۲۱۶۷	۲۱۷۰	۲۱۷۷	۲۱۶۳
۲۱۷۶	۲۱۶۴	۲۱۶۶	۲۱۷۱

اس رپورٹ میں مندرجہ ذیل امور پر (انگریزی میں) عمومی پیشن گوئی کی گئی ہے جو کہ قریباً چھ (6) صفحات پر مشتمل ہے۔ (1) کردار (2) زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات (3) طریق زندگی (4) کیریئر (5) روزگار (6) صحت (7) مشغلہ (8) محبت (9) مالی حالت۔

فیس:۔ 200 روپے صرف

کوائف:۔ یہ زائچہ بنوانے کے لئے نام، درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش اور اپنا پتہ بمعہ منی آرڈر ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

ازدواجی تقابلی جائزہ

آپ شادی کرنا چاہ رہے ہیں یا شادی شدہ ہیں یا کسی کے عشق میں مبتلا ہیں۔ علم نجوم کی روشنی میں تیار کردہ یہ رپورٹ آپ کے لئے ضروری ہے۔ یہ جاننے کے لئے کہ آپ کی اور فریق ثانی کی ازدواجی اور جنسی رفاقت موزوں ہے یا نہیں اور یہ رفاقت کس قسم کے اثرات لئے ہوئے ہے۔ کیا آپ کا متعلقہ عورت یا مرد کے ساتھ شادی کرنا موزوں ہے آپ اگر شادی شدہ اور پریشان حال ہیں تو یہ رپورٹ آپ کو بتائے گی کہ آپ کے ازدواجی تعلقات میں خرابی کی وجہ کیا ہے آج ہی یہ رپورٹ بالکل معمولی فیس کے عوض حاصل کریں۔ ہر جوڑے کی ضرورت 6 سے زائد صفحات۔

فیس:۔ 300 روپے صرف

یہ رپورٹ حاصل کرنے کے لئے فریقین کے نام اور درست تاریخ پیدائش بمعہ فیس ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

ذاتی کمپیوٹر پروگرام بنوائیں

اگر آپ اعداد، نجوم، رمل یا پامسٹری وغیرہ سے مختلف اقسام کے زائچے بنانے اور احکام بیان کرنے کے لئے! شیئرز، سٹاک مارکیٹ یا سوالوں کے جواب وغیرہ سے متعلق کوئی ذاتی کمپیوٹر پروگرام بنوانا چاہیں تو موزوں معاوضے پر ہماری خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ (ادارہ)

پتھر و جواہرات

زائچہ پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ نام، برج یا عدد وغیرہ کی مناسبت سے استخراج پتھر۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات۔

کوائف:۔ اپنا نام، والدہ کا نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش بمعہ مقصد کے تحریر کریں۔

رابطہ: خالد اسحق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

کتب دستیاب ہیں

روحانی مشورے -/38 روپے
راہنمائے عملیات -/80 "
خزینہ اعداد -/30 "

ڈاک خرچ 15 روپے

از: سمیعہ اسحٰق راٹھور

برج حمل

عرصہ	21مارچ تا20اپریل
حروف	ا‘ل‘ع‘ی
حاکم کوکب	مریخ
عنصر	آتشی
ماہیت	منقلب
حصہ جسم	سر
موافق نگینہ	یاقوت‘ہیرا‘مرجان
موافق دن	منگل
موافق نمبر	9
موافق رنگ	سرخ‘قرمزی‘گلابی‘پیازی
موافق پھول	گلاب
موافق شریک کار	میزان
موافق افراد	جوزا‘دلو
ناموافق افراد	سرطان‘جدی
بائیو کیمک نمک	کالی فاس

ظاہری شخصیت:۔

برج حمل سے تعلق رکھنے والے افراد عام طور پر تندرست و توانا اور مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔ عام لوگ جب ان سے ملتے ہیں تو چاہے ان کی کوئی بات یاد رکھیں نہ رکھیں انکی شخصیت کا سحر سالہا سال قائم رہتا ہے جو دوسرے کو اس بات کا احساس دلاتا ہے کہ وہ برسوں پرانی ملاقات ہمیں یاد کیوں رہ گئی۔ حمل لوگوں کی پرکشش شکل و صورت‘ بہترین انداز گفتگو ملنے والوں کے ذہنوں پر انمٹ نقوش ثبت کرتا ہے۔ یہ لوگ پہلی ہی ملاقات میں بے تکلف ہو جاتے ہیں اور وہ بھی اس حد تک کہ آپ یہ محسوس کرنے لگیں کہ نہ جانے کتنی پرانی دوستی ہے۔ بہر حال دیر ہو یا سویر حمل افراد کی ملاقات اور پھر دوستی ایک نعمت سے کم نہیں۔ وہ خود تو جتنے خوش اخلاق ہوتے ہیں اپنی خوش اخلاقی سے دوسرے کو بھی اپنا گرویدہ اور دوست بنالیتے ہیں۔ ان کی شخصیت میں ایک قسم کی مقناطیسیت پائی جاتی ہے جو بہت ہی کم انسانوں کے حصے میں آتی ہے۔ ان کا ایک ایک عمل اور حرکت دیکھنے والے کو متاثر کرتی ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ کسی بھی کام میں مصروف ہوں یا محض بات چیت کر رہے ہوں لاکھ تکان وتناؤ کے باوجود آپ انھیں بالکل تر و تازہ و شاداب پائیں گے۔ اور وہ آپ کی ہر بات کا جواب مسکرا کر خوبصورتی سے دیتے رہیں گے۔ انکا نقطہ نظر آپ کے ساتھ مکمل شریک ہونا‘ آپ سے حد درجہ ہمدردی رکھنا اور اختلاف رائے کو ختم کرنا ہوتا ہے۔ اسی دوران وہ اپنے بہترین فن گفتگو کے ذریعے اپنے موقف کو بھی منوالیتے ہیں۔

زندگی کے متعلق نقطہ نظر:۔

برج حمل کا علامتی نشان مینڈھا ہے جو اپنے حق کے لیے لڑنے مرنے پر تیار رہتا ہے۔ لیکن اگر پہلے ہم اس برج کے تحت آنے والے لوگوں کی مختلف طبیعتوں کی بنیاد پر انھیں دو حصوں میں تقسیم کرلیں تو زیادہ بہتر رہے گا۔ ایک قسم تو وہ ہے جس میں آنے والے لوگوں کی شخصیت مکمل اور پختہ ہوتی ہے جبکہ دوسری قسم کے حمل لوگ ناپختہ شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ پہلی قسم کے لوگ بامقصد منزل کے حصول کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ ہر کام سیکھنے کی کوشش کرتے ہوئے زندگی کو عملی راہوں پر استوار کرنے کے قائل ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں نہایت روشن خیال‘ بے جھجک اور فوری عمل کو فوقیت دے کر زندگی کی بازی جیت جاتے ہیں۔ جبکہ ایک ناپختہ شخصیت کا حامل حمل فرد خیالی پلاؤ زیادہ پکائے گا۔ بنا ہاتھ ہلائے سب کچھ پالینے کا خیال اسے لالچی بنادیتا ہے۔ ہر لمحہ بے چین اور بے سکون رہتا ہے۔ حمل افراد کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ دوسروں کی جانب سے دیئے جانے والے مشوروں کو پسند کرتے ہیں اور مستقبل کو ہمیشہ روشن

دیکھنا چاہتے ہیں۔ دفتر ہو یا گھر ہر جگہ ہر چیز سلیقے اور صفائی سے دیکھنا پسند کرتے ہیں۔

بعض حمل کوئی ایک کام دلچسپی سے نہیں کرتے کیونکہ وہ کمزور قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔ اسکے برعکس پختہ حمل وہ کام کرتے ہیں جو انھیں کرنا چاہئے۔ جب شروع کرلیتے ہیں تو پھر پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔ اور اسی طرح زندگی کامیاب بناتے ہیں۔

آزادی پسند:۔

حمل فطرتاً آزادی پسند کرتے ہیں۔ اپنی آزادی کی خاطر خود غرضی ان کے نزدیک جائز ہے۔ اگر کوئی حمل بیوی ایک مرتبہ گھر چھوڑ دے تو اسکا انتظار کرنا بیوقوفی ہے۔ خود غرضی یہ بھی ہو سکتی ہے کہ مثلاً حمل بیوی اپنے خاوند سے تو ہر آسائش کی طلبگار رہے لیکن خود اسے کچھ نہ دے سکے۔ بے پناہ قوت مدافعت کے مالک حمل افراد کچھ حد تک طبیعت کے مخالف اثرات قبول کرسکتے ہیں لیکن اسکے بعد ان کی ہٹ دھرمی کا مقابلہ کوئی نہیں کرسکتا وہ جو کہتے ہیں منوا کر چھوڑتے ہیں۔

فولادی انسان:۔

حمل بڑے باعمل، محنتی اور سرگرم ہوتے ہیں۔ اچھی زندگی گزارنے کا خواب رکھتے ہیں لیکن اگر اصولوں پر سمجھوتہ کرنا پڑے تو مفلسی کو ترجیح دیتے ہیں۔ مادی مشکلات انھیں روحانی آسودگی بخشتی ہیں۔

باغیرت اور چاق و چوبند انسان:۔

حمل افراد کافی حد تک باغیرت ہوتے ہیں۔ خوشامد سے نفرت کرتے اور ہر کنویں میں بلا خوف و خطر کود پڑتے ہیں۔ انھیں مشکلات سے لڑنے میں مزہ آتا ہے اس لیے مستعدی سے مقابلہ کرتے ہیں۔ خود بھی چاق و چوبند ہوتے ہیں اور دوسروں سے بھی ہر کام جلد اور درست کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔

فکر انگیز پہلو:۔

زندگی میں کامیابی حاصل کرنا ہر انسان کی فطری خواہش ہوتی ہے کامیابی کے ممکن حصول کی خاطر اسے بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔ حمل افراد اس مقابلے میں بہت زیادہ خود غرضی سے کام لیتے ہیں۔ نہایت بے صبری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ہر وقت ہر معاملے میں قیادت کا بھوت سوار رہتا ہے۔ ان کا یہ رد عمل درست نہیں ہے کیونکہ سامنے والا جس پر آپ قیادت کا رعب جمانا چاہتے ہیں وہ تو کبھی نہیں چاہے گا کہ آپ کا غلام بن کر رہے۔ رد عمل کے طور پر وہ آپ کے خلاف قدم اٹھائے گا اس لیے غلط رائے سے بچنے کے لیے حمل افراد کو اپنا یہ عمل درست کرلینا چاہیے۔ حمل افراد فضول خرچ بھی ہوتے ہیں۔ جوانی میں جتنا کماتے ہیں بڑھاپے تک سب ختم ہو چکا ہوتا ہے۔ نہایت حساس طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ ارد گرد ہونے والے واقعات انھیں بہت متاثر کرتے ہیں۔ پرکشش شخصیت اور ظاہری تاثر کی بناء پر ان کے ارد گرد رہنے والے لوگ انکو لیڈر سمجھتے ہیں اسلیئے کسی مشکل میں بھی ان کی مدد کو آگے نہیں بڑھتے حالانکہ ان کو مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اپنا لہجہ ہمیشہ دھیما اور غیر تحکمانہ رکھیں تاکہ دوسرے آپکے لیے ہمدردانہ اور اچھے جذبات رکھیں۔

حمل خواتین:۔

حمل خواتین مستحکم مزاج، مضبوط کردار، باارادہ اور عزم و حوصلہ کی مالک ہوتی ہیں انکی کارکردگی عام حالات میں اتنی قابل دید نہیں ہوتی جتنی غیر معمولی حالات کو ہینڈل کرنے میں مثالی کارکردگی انجام دیتی ہیں۔ مثبت مقصد کا حصول تو بہتر ہے لیکن ایسی طاقت، توانائی اور غیر معمولی کارکردگی کا استعمال منفی مقاصد میں استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہئے۔ خاص منصوبہ بندی نہیں کرتیں لیکن اگر کوئی کام شروع کرلیں تو مکمل کرنے بلکہ سب سے پہلے اور بہترین طریقے سے ختم کرنے کی ممکن کوشش کرتی ہیں۔ دوسروں کی جیت کی صورت میں یہ حسد اور جلن بہت جلد محسوس کرتی ہیں۔ جس وجہ سے ڈیپریشن کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ضرورت سے زیادہ حساس طبیعت انھیں رقابت، غرور اور سخت گیری جیسے رویے کا شکار بنا دیتی ہے جس پر کنٹرول ضروری ہے۔ حمل خاتون کبھی بھی فالتو وقت کو ضائع نہیں کرتیں بلکہ تعمیری کاموں میں صرف کرتی ہیں۔ حاضر جوابی انھیں سماجی تقریبات میں منفرد کرتی ہے۔ شوہر کا کام کس قسم کا بھی ہو اسکی مدد کرتی ہیں۔ تعریف کرتے رہنے والے آدمی حمل عورت کے بہترین شوہر ثابت

ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں حمل خواتین نہایت چست اور پھرتیلی ہوتیں ہیں جو انکے خوبصورت اور پر آرائش گھر سے نظر آتا ہے۔ مہمان نوازی حمل خواتین کا خاصہ ہے۔ اپنی تمام تر خوبیوں کے باعث ایک اچھی شریک حیات ثابت ہوتی ہیں۔ حمل بچوں سے بے حد محبت کرنے والی بہترین مائیں جانی جاتی ہیں۔

حمل مرد:۔

جیسے کہ پہلے بھی بتایا گیا کہ حمل افراد کی دو اقسام ہوتی ہیں جو قطعی مختلف ہوتیں ہیں۔ اسلیئے حمل مردوں کے بارے میں بتائی جانے والی خصوصیات کو تمام حمل مردوں پر لاگو نہیں کیا جاسکتا پھر بھی چند بنیادی عوامل ایسے ہیں جو حمل مردوں کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ حمل مرد عام طور پر پھرتیلا اور جلد منزل کو پانے کی خواہش رکھتا ہے۔ اچھی منصوبہ بندی کرتے اور ہر کام بہترین طریقے سے شروع کرتے ہیں لیکن عجلت پسندی کی عادت اور بعض اوقات سستی نقصان کا باعث بنتی ہے۔ صبر و تحمل اور سوچ بچار سے اس نقصان پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ حمل افراد اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے صرف اپنے مفاد کی پرواہ کرتے ہیں۔ جس سے لوگ برا محسوس کرتے ہیں اسطرح انکی سماجی حیثیت متاثر ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

بعض حمل مردوں میں ایک ہی وقت میں کئی کام شروع کرلینے کی عادت انھیں پہلے ذہنی انتشار اور پھر ناکامی سے دوچار کرتی ہے۔ حمل مرد دوسروں سے بہت جلد' بہت سی توقعات وابستہ کرلیتے ہیں اور اپنا رویہ ہمیشہ تحکمانہ رکھتے ہیں۔ پھر لوگوں کی طرف سے بے اعتنائی پر قصوروار بھی دوسروں کو ہی ٹھہراتے ہیں۔ حد درجہ تنقیدی ہوتے ہیں۔ شادی سے پہلے ہی اپنی بیوی کے بارے میں ایک تصور قائم کرلیتے ہیں جو بہت خوبصورت' چست اور دانش مند شریک سفر کا ہوتا ہے۔ ہر بات دل میں رکھنے کی بجائے کھلم کھلا اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں۔ انکی رفیق حیات اگر ان کے مطلوبہ معیار پر پوری اترتی ہو تو پھر ساری عمر ان سے وفا کرتے ہیں۔

حمل بچہ:۔

حمل بچہ دوسرے بچوں کی نسبت ذہین اور دانشمند ہوتا ہے۔ اگر ابتدائی عمر ہی سے اسکی مناسب راہنمائی (جو اسکی خودی کو مجروح نہ کرے) کی جائے تو بڑے ہونے پر انھیں عملی زندگی میں بڑی مدد ملتی ہے۔ وہ نگرانی کا برا مانتے' لیکن پھر اپنی غلطیوں سے سبق حاصل کرنے والے بچے ہوتے ہیں۔ اگر انہیں بچپن سے ہی حقیقت پسندی کی عادت ڈالی جائے تو بہتر رہتا ہے۔ آزادی مجروح ہونے پر بعض حمل بچوں کا ردعمل انتہائی جارحانہ ہوجاتا ہے ایسی صورتحال میں والدین کو پیار محبت سے کام لینا چاہئے۔

حمل بچہ ہمیشہ لیڈر بننا پسند کرتا ہے۔ بڑے ہونے پر ایک صورت میں تو یہ فوجی' نڈر اور بہادر کام کرنے والے ہوسکتے ہیں اور دوسری صورت میں ایسے کردار کے حامل کہ لوگ انھیں نظر انداز کرنے لگیں۔ ایسی صورتحال سے بچاؤ تب ہی ممکن ہے کہ ابتدائی عمر میں ہی حمل بچوں کے کردار کے مثبت تعمیر پر توجہ دی جائے اور والدین اپنے آپ کو بطور نمونہ پیش کرتے ہوئے انھیں تنقید کا کوئی موقع نہ دیں۔

برج حمل کے دوسرے بروج کے ساتھ تعلقات

ا۔ برج حمل برج حمل کے ساتھ:۔

حمل مرد حمل عورت:۔

حمل خاوند ہوتے ہوئے آپکی خواہش ہے کہ آپ گھر میں باس بن کر رہیں ایسے میں اگر حمل زوجہ افہام و تفہیم سے آپکے اس درجہ کو قبول کرلے تو زندگی اچھی گزرتی ہے۔ آپ کو پر سکون' خوبصورت اور صاف ستھرا گھریلو ماحول پسند ہے اسلیئے حمل بیوی کو چاہئے کہ وہ ان باتوں کا خیال رکھے۔ حمل خاوند ایسی ہی عورت کو پسند کرتا ہے جسے ہر بات بتانی نہ پڑے۔ ایک جیسی عادات ہوتے ہوئے دونوں ٹکراؤ کی بجائے اچھی زندگی گزارتے ہیں۔

حمل عورت حمل مرد:۔

متضاد مزاج کی صورت میں حمل عورت و مرد کی زندگی ہنگامہ آرائی پر مبنی ہوتی ہے لیکن یہ حیثیت حمل شریک حیات آپ

کوشش کرتی ہیں کہ حمل رفیق سفر کو اسکی منزل پر پہنچنے میں مدد دیں۔ آپکی تھوڑی سی مصروفیات حمل مرد کو ناراض کر دیتی ہے ایسے میں آپ لذیذ پکوانوں کی مدد سے بازی جیت سکتی ہیں۔ اگر آپ گھر اور گھر میں آنے والوں کو اچھی طریقے سے دیکھتی ہیں اور حمل خاوند کی ضروریات کی تسکین کرتی ہیں تو آپکا گھر جنت کا ٹکڑا بن سکتا ہے۔

۲۔ برج حمل برج ثور کے ساتھ:۔

حمل مرد ثور عورت:۔

اگر آپ حمل مرد ہیں تو غور فرمایئے۔ جناب آپ کی ثور بیوی میں وہ تمام خوبیاں تو نہیں ہو سکتیں جو آپ چاہتے ہیں پھر بھی اگر آپ ثور بیوی کو اچھے طریقے سے اپنی محبت کا یقین دلاتے ہیں تو وہ آپ کے لیے سب کچھ کرنے کو تیار ہے۔ اپنی تیزی کی رو میں اسے نظرانداز نہ کریں بلکہ اسے، ساتھ لے کر جائے وہ آپ کو کبھی ناامید نہیں کرے گی۔

حمل عورت ثور مرد:۔

بحیثیت حمل بیوی آپ ثور خاوند کے ساتھ ایک بھرپور اور خوشگوار زندگی گزار سکتی ہیں۔ آپ کا ثور خاوند منصوبہ بندی سے عملی میدان میں کودنے والا انسان ہے لہٰذا آپ کا اسپر کسی قسم کا انحصار بے کار نہ جائے گا۔ وہ آپکی مصروفیات میں آپکا مددگار و معاون رہے گا اور جب آپ گھر کو اسکے لیے جنت بنائیں گی تو وہ آپکی اور گھر کی تمام ضروریات کا خیال رکھے گا۔

۳۔ برج حمل برج جوزا کے ساتھ:۔

حمل مرد اور جوزا عورت:۔

جوزا بیوی کی پرکشش شخصیت آپکے لیے باعث فخر ہوگی اسکے علاوہ اسکی چلتی آپ کو دوسرے امور میں بھی مددگار ثابت ہوگی آپکی جوزا بیوی ہمیشہ آپکی وفادار ثابت ہوگی چونکہ آپ دونوں کی راہیں کچھ ملتی جلتی ہیں۔ اسلیئے آپ ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھاتے ہیں۔

حمل عورت اور جوزا مرد:۔

برج جوزا کے تحت پیدا ہونے والے مردوں میں حمل عورت کے لیے بہت کشش ہوتی ہے۔ اسلیئے آپ اپنی ذہانت سے فوراً بھانپ لیتی ہیں کہ آپ کے خاوند کی کیا ضرورت ہے۔ آپ اسکے ہر مسئلے میں مفید مشورے دیتی ہیں نتیجتاً وہ آپکو اپنا قائد تسلیم کرتا اور آپ کی ہر ضرورت اپنے ہاتھوں سے پوری کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہے۔

۴۔ برج حمل برج سرطان کے ساتھ:۔

حمل مرد اور سرطان عورت:۔

سرطان بیوی آپ کو طرح طرح کی آزمائشوں میں ڈالے گی بحیثیت حمل خاوند آپ کو احتیاط کرنا ہے حس مزاح سے محروم سرطان بیوی سے کوئی ایسا مذاق نہ کریں جو اسے ناگوار گزرے ورنہ آپ مشکل میں پڑ جائیں گے۔ آپ پیسہ لٹانے میں ماہر اور آپ کی زوجہ پیسہ بچانے میں مشاق ہیں اسلیئے ٹکراؤ سے بچنے کے لیے آپ پر احتیاط لازم ہے۔

حمل عورت سرطان مرد:۔

سرطان مرد کو اپنے کنٹرول میں کر لینا حمل عورت کا کمال فن ثابت ہوگا۔ سرطان مرد نہایت کفایت شعار ہوتا ہے اسکے ساتھ ساتھ وہ آپ کی شاہ خرچیوں پر بھی نظر رکھے ہوئے ہے۔ حمل بیوی کی نت نئی چیزوں کی تلاش کی تسکین سب سے بہتر سرطان مرد کر سکتا ہے۔ اسلیئے آپ کو ہمیشہ اسی سے رجوع رکھنا چاہیئے۔

۵۔ برج حمل برج اسد کے ساتھ:۔

حمل مرد اسد عورت:۔

آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ کو شوخ و چنچل بیوی ملی لیکن اسکے ساتھ رہنے کے لیے آپ کو اپنے حاسدانہ جذبات کو کنٹرول کرنا ہے کیونکہ اسکا لاجواب حسن جمال دوسروں کے سامنے آپکو پریشان کر سکتا ہے۔ بذات خود اس معاملے میں آپکی شریک حیات مضبوط اعصاب کی مالک ثابت ہوگی۔ آپ کے تحفے اسے آپ کی محبت کا یقین دلاتے ہیں اس طرح وہ آپکی ہو کر رہتی ہے اسکی آپ کی ساتھ موجودگی باعث فخر و کامیابی ہے۔

حمل عورت اسد مرد:۔

آپ کا اسد خاوند قابل بھروسہ آدمی ہے۔ اور آپکا بہترین سہارا بھی وہ ہر لمحہ آپکی مدد کو تیار رہتا ہے اور آپکی ضرورت کو محسوس کرتا ہے اسلئے آپ کو بھی چاہئے کہ وقت سے پہلے ہی اپنے آپ کو اسد خاوند کی مدد کے لیے تیار رکھیں۔ اسد مرد کو سربراہی کا شوق تو ہوتا ہے لیکن آپکی محبتوں کے صلے میں وہ کبھی آپ پر بے جا حکم نہیں چلائیں گے۔

۶۔ برج حمل برج سنبلہ کے ساتھ:۔

حمل مرد سنبلہ عورت:۔

سنبلہ بہت رکھ رکھاؤ والی خواتین ہوتی ہیں اور ایسے ہی لوگوں کو پسند کرتی ہیں۔ سنبلہ خاتون کے ساتھ چند دن گزار کر آپ اسے نہیں جان سکتے۔ وہ ہمیشہ تسلی' یقین اور طویل انتظار کے بعد اپنے خول سے باہر نکلتی ہے۔ سنبلہ بیوی کی ناراضگی سے بچنے کے لیے اس پر تنقید نہ کریں۔ وہ آپکی وفاؤں پر آپکے نام کی مالا گلے میں ڈال لے گی لیکن۔ آپکے ساتھ کسی دوسری عورت کا وجود اسکے لیے موت ہے۔

حمل عورت سنبلہ مرد:۔

سنبلہ مرد بہت دھیمے مزاج کے ہوتے ہیں۔ آپ اپنی فہم و فراست اور لائحہ عمل سے اسکے ساتھ اچھی زندگی گزار سکتی ہیں۔ مثلاً گھر صاف اور پر آرائش رکھیں۔ کچن کے برتنوں پر ستارے چمک رہے ہوں۔ کیونکہ یہ سب سنبلہ مرد کی کمزوریاں ہیں۔ اپنی کمزوریوں کی تسکین کے صلے میں وہ آپ کو مایوس نہیں کرے گا۔

۷۔ برج حمل برج میزان کے ساتھ:۔

حمل مرد میزان عورت:۔

آپ کی میزان بیوی آپ کے لیے باعث صد افتخار ہے۔ اسکی پر کشش شخصیت اور ٹھوس دلائل ہمیشہ آپ کو اسکا قائل اور ضرورت مند رکھیں گے۔ آپ کے فیصلے اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچاتے کیونکہ میزان کو آپکی خوشی عزیز ہے اگر آپ اس سے کچھ چاہتے ہیں تو اسکا بھرپور خیال رکھیں تب وہ آپکی سانس تک کی حفاظت کرنے والی شریک حیات ثابت ہوگی۔

حمل عورت اور میزان مرد:۔

میزان مرد بحیثیت شریک حیات محبت کے معاملے میں مشکوک رہے گا۔ میزان مرد آپ کی ذہانت اور بہترین اخلاق کا جہاں معترف ہوتا ہے وہاں غلطی ہو جانے پر آپکو چاہیئے کہ بحث و تمحیص سے پرہیز کریں کیونکہ میزان خاوند بحث کو ناپسند اور خاموشی اختیار کرنا پسند کرتا ہے۔ یہی بہتر زندگی کی چابی ہے۔ اگر آپ چاہیں تو یہ چابی اپنے ہاتھ میں بھی رکھ سکتی ہیں۔

۸۔ برج حمل برج عقرب کے ساتھ:۔

حمل مرد اور عقرب عورت:۔

عقرب بیوی غصے اور نرمی دونوں میں شدت پر ہوتی ہے اسلیئے حمل مرد کو اسکے غصے کا مقابلہ نہیں کرنا چاہیئے۔ مخالفت کی صورت میں وہ بدلا لیئے بغیر نہیں رہتی آپ دونوں کی متضاد طبیعتیں جھگڑوں کا باعث بنتی ہیں لیکن عقرب شریک زندگی دوسروں پر یہ کبھی ظاہر نہیں ہونے دیتی۔ حمل مرد کے لیے عقرب بیوی کے ہاں میں ہاں ملانا ہی بہتر ہے۔

حمل عورت عقرب مرد:۔

عقرب مرد عقرب خاتون کی طرح ہر حالت میں عروج پر ہوتا ہے حمل عورت کا کوئی کام اسے مرغوب نہیں کرتا الٹا ذرا سی کوتاہی پر آپکے لیے وبال جان بن سکتا ہے۔ آپکی لاکھ کوششوں کے باوجود اگر وہ محبت کا اظہار کریں تو بھی وہ سطحی ہی ہوگا۔

۹۔ برج حمل برج قوس کے ساتھ:۔

حمل مرد قوس عورت:۔

قوس عورت کا بہترین باطن اور صاف گوئی حمل مرد کو اسکے بہت سے دوستوں سے محروم کر دیتی ہے۔ حقیقتاً وہ انتہائی قابل اعتماد اور ایماندار ہے۔ اسلیئے حمل خاوند ہونے کی بناء پر اسکی اس عادت پر کچھ محنت سے قابو پا سکتے ہیں۔ آپکی طرح وہ بھی مصروف رہنا پسند کرتی ہے۔ اچھی بیوی اور بہترین خاتون خانہ

ثابت ہوتی ہے۔

حمل عورت قوس مرد:۔

قوس مرد سمارٹ، خوش اخلاق اور کسی حد تک شرمیلے ہوتے ہیں حمل بیوی کو اپنی بات منوانے کے لیے بہترین حکمت عملی تیار کرنی چاہیئے قوس خاوند آپکی شخصی آزادی کا قائل ہے اسلیئے وہ آپ پر کوئی پابندی لاگو نہیں کرے گا۔ معاشرے میں آپکی پرکشش شخصیت کو اپنے ساتھ فخریہ محسوس کرے گا۔ لیکن گھر سارا آپکو خود سنبھالنا پڑے گا۔

۱۰۔ برج حمل برج جدی کے ساتھ:۔

حمل مرد جدی عورت:۔

جدی بیوی کی نظر میں رہنے کے لیے آپکو اپنے ذات کو تعمیری کاموں میں مصروف رکھنا ہے۔ ایسی صورت میں قوس رفیق سفر آپکی مدد کرے گی ورنہ نظرانداز کردے گی۔ آپکے مخالفین سے ڈٹ کر مقابلہ کرے گی۔ آپکی جانب سے حوصلہ افزائی پر وہ خوش رہتی ہے اور اگر آپ سسرال والوں کے بارے میں دل خوش کن باتیں کرتے رہیں تو یہ امر بھی اسکے لیے باعث افتخار ہوتا ہے۔

حمل عورت جدی مرد:۔

آپکے نت نئے منصوبے، رجعت پسند جدی خاوند کے ساتھ رہتے ہوئے مسائل پیدا کرسکتے ہیں۔ وہ عقاب کی نگاہ رکھتا ہے لہذا آپ کو ہر معاملے میں احتیاط برتنی ہے۔ اگر آپ گھریلو ماحول پر سکون رکھیں تو وہ گھر میں رہنا پسند کرتا ہے۔

۱۱۔ برج حمل برج دلو کے ساتھ:۔

حمل مرد دلو عورت:۔

حمل مرد کی دلو بیوی اسکی طرح روشن خیال کی مالک ہوتی ہے، حقیقت پسند اور آزاد خیال ہوتی ہے۔ اور آپ کی طرف سے بھی اسی بات کی توقع کرتی ہے آزادی پر قطعی سمجھوتہ نہیں کرتی۔ آپکے لیے اپنی دلو شریک حیات کو سمجھنا انتہائی مشکل ہے۔ وہ اپنا ظاہر و باطن کبھی آپ پر عیاں نہیں کرتی۔ لیکن اکثر آپ کی ناقابل برداشت باتوں کو نظرانداز کر کے خوش و خرم ماحول قائم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

حمل عورت دلو مرد:۔

آپکی طرح آپکا دلو خاوند منصوبہ بندی کا قائل اور مقابلے کا شائق ہے آپکے سیکھنے کے لیے اس میں بہت کچھ ہے۔ آپکا دلو مرد اپنی مصروفیات میں آپکو اپنے ساتھ رکھنا پسند کرتا ہے۔ آپکی محبت کا جواب محبت سے دیتا ہے، لیکن کبھی بھی دباؤ کی صورت میں بگڑ سکتا ہے۔ پھر بھی وہ آپ کے لیے ہمیشہ بااعتماد رہے گا۔

۱۲۔ برج حمل برج حوت کے ساتھ:۔

حمل مرد حوت عورت:۔

حوت بیوی کی یہ خواہش رہے گی کہ وہ گھر پر حکمرانی کرے آپ اسکے ذہن سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں وہ مخالفین میں آپکا دفاع کرتی ہے اور ناراضگی کی صورت میں پس پردہ رہ کر غصہ نکالتی ہے۔ حمل مرد کو حوت کی اداکارانہ طبیعت کو سمجھنا مشکل ہے۔ لیکن آپکی تھوڑی سی محبت اسے بہت خوش کردیتی ہے۔

حمل عورت حوت مرد:۔

حمل بیوی کے لیے حوت مرد کا خوابوں کی دنیا میں رہنا جھنجلاہٹ کا باعث بنتا ہے۔ وہ عمل سے زیادہ سوچتا ہے۔ وہ آپکی پریشانی میں آپکا ساتھ تو دیتا ہے لیکن حل تلاش کرنا آپکی ذمہ داری ہے۔ اگر آپ کاروبار وغیرہ میں حوت مرد کی مدد اور مناسب راہنمائی کا بیڑہ اٹھائیں تو وہ خوشی محسوس کرے گا اور کامیابی اس کے قدم چومے گی۔

آپکی رائے؟؟

یہ ہمارا نہیں آپ کا ماہنامہ ہے۔ آپ کی رائے ہمارے لئے نہایت ہی اہمیت کی حامل ہے۔ ہم اس کے منتظر ہیں۔ انشاءاللہ آپ کی توقعات کے مطابق ماہنامہ راہنمائے عملیات کو بہتر سے بہتر بنایا جائے گا۔

(ایڈیٹر)

شہباز انجم لاہور

آثار النجوم

اولاد آدم کا تعلق چاہے کسی بھی خطہ عرض سے ہو وہ کسی بھی ذات پات رنگ نسل سے تعلق رکھتے ہوں ان کے اندر ایک عجیب سی خواہش پائی جاتی ہے اور وہ ہے مستقبل کے بارے میں جاننا جو کہ ایک مشکل امر ہے اور ناممکن ہے بغیر کسی علم و تجربے کے اور اہل دانش نے نہ صرف اسے آسان بنایا بلکہ اسے معاشرے میں اہم مقام دیا اور اس علم کے حامل دانشوروں کو نہ صرف قدر کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا بلکہ زمانہ بعید میں انکو بادشاہوں' حکمرانوں کی قربت نصیب ہوئی اور اعلیٰ منصب و مقامات ملے اور ان علوم میں سے ایک اہم ترین علم' علم نجوم ہے۔

لفظ نجوم' نجم کی جمع ہے اور انجم جمع الجمع۔ علم نجوم میں بارہ برج اور سات ستارے ہیں۔ ان ساتوں ستاروں کا تعلق ساتوں آسمانوں سے ہے۔

قمر پہلے آسمان پر' عطارد دوسرے' زہرہ تیسرے' آفتاب چوتھے' مریخ پانچویں' مشتری چھٹے' زحل ساتویں آسمان پر ہے۔ جہاں ان ستاروں کا تعلق مختلف آسمانوں سے ہے وہاں ان ستاروں کے بارے میں مقدس کتابوں اور دوسری تصانیف میں بھی ہے اور مختلف دانشوروں نے ان ستاروں کے بارے میں جانا اور ان پر دسترس حاصل کی۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

"تمہارے لئے شب و روز اور آفتاب و ماہتاب کو مسخر کر دیا گیا ہے اور جملہ ستارگان اس کے امر سے مسخر ہیں اسی میں اہل دانش کے لیے نشانیاں ہیں" (پارہ ۱۴ سورہ نحل آیت ۱۲)۔

"اور آفتاب اپنے مستقر پر رواں دواں ہے۔ یہی تقدیر خدائے عزیز و علیم کی ہے اور ماہتاب کی منزلیں مقرر کر دی گئیں ہیں' یہاں تک کہ وہ کھجور کی خشک ٹہنی کی شکل (ہلال) میں لوٹ جاتا ہے"۔

"آفتاب بغاوت کر کے ماہتاب سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور رات دن سے پہلے نہیں آسکتی یہ تمام (اجرام فلکی) فلک پر محو گردش ہیں" (پارہ ۲۲ سورہ یٰسین آیت ۳۸ تا ۴۱)۔

"اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ تم ان سے خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پاؤ ہم نے علم والوں کے لیے مفصل نشانیاں بیان کر دی ہیں" (پارہ ۷ سورہ انعام آیت ۹۷ تا ۹۸)۔

اس سے ہمیں ایک بات کا تو واضح پتہ چلتا ہے کہ ستاروں سے متعلق بھی کوئی علم ہے اور وہ علم نجوم اور علم فلکیات ہے۔ در حقیقت یہ ایک ہی علم ہے جو دو حصوں میں بٹ گیا ہے۔ اب یہ جانتے ہیں کہ کن لوگوں نے اس علم کو جانا اور کس طرح فائدہ پایا اور دوسرے لوگوں کو پہنچایا۔

حضرت ادریس علیہ السلام پہلی ہستی ہیں جنہوں نے علم حکمت و نجوم کی ابتدا کی' اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو افلاک اور ان کی ترکیب' کواکب اور ان کے اجتماع اور افتراق کے نقاط اور ان کے باہم کشش کے رموز و اسرار کی تعلیم دی اور ان کو علم عدد و حساب کا عالم بنایا اور اگر اس پیغمبر خدا کے ذریعے ان علوم کا انکشاف نہ ہوتا تو انسانی طبائع کی رسائی وہاں تک ناممکن تھی۔

نپولین بونے پارٹ نجومی ڈی۔ لا۔ کلارک کے پاس پہنچا۔ وہ اس وقت علم فلکیات کی روشنی میں فرانس کی جنم پتری دیکھنے میں مصروف تھا۔ اسکی نگاہیں فرانس کے آسمان پر ابھرتے ہوئے ایک نئے درخشندہ ستارے کو دیکھ رہی تھیں۔ نجومی نے نپولین بونے پارٹ سے اسکی تاریخ پیدائش پوچھی' نپولین نے اسے بتایا کہ وہ جزیرہ کوسیکا میں ۱۷۸۹ء بوقت ساڑھے گیارہ بجے پیدا ہوا۔ نجومی نے اسے مشورہ دیا کہ تم اپنا نام "بونے پارٹ" کی جگہ "بوناپارٹ" رکھ لو یہ تبدیلی تمہیں فرانس کے ستارے سے ہم آہنگ کر دے گی اور کہا کہ آج سے ٹھیک سات سال بعد عظیم الشان لشکروں کی کمان تمہارے ہاتھ ہوگی۔ جلیل القدر شہنشاہوں کے سر تمہارے قدموں میں ہوں گے۔ ملک فرانس پر تمہاری مکمل بادشاہت ہوگی۔ اور تمہارا اختتام ایک سنگلاخ جزیرہ پر ہوگا۔ جو تمہاری آرزوؤں کا مدفن ہوگا۔ یہاں تم موت و حیات کی آخری کشمکش میں مبتلا ہوگے۔ تاریخ گواہ ہے یہ پیشین

گوئیاں سچ ثابت ہوئیں۔

والٹر بی۔ گبسن (Walter B.Gibson) اور لزکا آر۔ گبسن (Litzka R. Gibson) اپنی کتاب "علوم مخفی" (Phychis Sciences) میں لکھتے ہیں کہ تمام علوم مخفی علم نجوم یعنی Astrology کے مرہون منت ہیں اور باقی تمام علوم (علوم مخفی) اسکی شاخیں ہیں اور اس علم میں کوئی بے اعتباری نہیں ہے۔ اسی کتاب میں آگے ذکر آتا ہے کہ Brahe Tycho اپنے وقت کا ایک ماہر فلکیات تھا۔ اس نے ۱۵۷۷ء میں آسمان پر ایک دم دار ستارہ دیکھا اور علم نجوم کا بنیادی حساب لگا کر بتایا کہ فن لینڈ میں ایک شہزادہ پیدا ہوگا جو سویڈن کا بہت بڑا بادشاہ بنے گا اور جرمنی پر چھا جائے گا اور ممکن ہے اسکی موت ۱۶۳۲ء میں ہو۔ علم نجوم کی مدد سے بادشاہ (King Gustavus Adophus of Sweden) کے حالات کے بارے میں بتایا گیا۔

سکندر اعظم تاریخی فتوحات پر جانے سے پہلے متعدد طریقوں سے فال نکلوایا کرتا تھا یا کسی روحانی بزرگ یا ماہر فن رموز سے مشورہ لیا تھا۔

مغل بادشاہ علم نجوم کو کس قدر اہمیت دیتے تھے دیکھیں ان کی پیدائش کے وقت کے کوکبی نقش آج بھی کتب تاریخ میں محفوظ ہے۔

حضرت ہمایوں بادشاہ کو بھکر کی طرف گئے ابھی تین دن ہوئے تھے کہ چہارم ماہ رجب المرجب سنہ ۹۴۹ھ کو جبکہ یک شنبہ کا دن تھا سحر کے وقت حضرت بادشاہ عالم پناہ عالمگیر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی کی ولادت ہوئی۔ اس وقت چاند برج اسد میں تھا اس برج میں چاند ہو تو ولادت بہت مبارک سمجھی جاتی ہے منجم کہتے ہیں کہ اس گھڑی میں پیدا ہونے والے صاحب اقبال اور لمبی عمر والے ہوتے ہیں۔

حضرت ہمایوں بادشاہ کی جب ولادت ہوئی تو شب سہ شنبہ چہارم ذی قعدہ ۹۱۳ء ہجری کو ارک کابل میں ہوئی اسوقت آفتاب برج حوت میں تھا۔ اسی طرح جب بادشاہوں کی سواری نکلتی اس وقت بھی ستاروں کو مدنظر رکھا جاتا تھا ۹۳۲ء ہجری کے ماہ صفر کا روز جمعہ تھا اور آفتاب برج قوس میں تھا جبکہ اعلیٰ حضرت کی سواری کابل سے نکلی اور پشتہ یک سنگ سے گذر کر یعقوب نامی گاؤں میں اتری۔

فتح سندھ کے وقت ایک برہمن محمد بن قاسم سے ملا اور اپنے لئے امان طلب کی امان ملنے پر اس نے کہا کہ اسکے پاس نجوم کی چند کتابیں ہیں اور ان میں مرقوم ہے سندھ مسلمانوں کے ہاتھوں فتح ہوگا۔ ایک اور واقع کہ جب محمد بن قسم سیوس میں مقیم تھا تو اس نواح کے باشندوں نے لشکر اسلام پر شبخون مارنے کا منصوبہ تیار کیا۔ انہوں نے بودھیہ کے حاکم کاکا سے بھی اس بارے میں مشورہ کیا۔ اس نے کہا کہ ان کا ارادہ تو درست ہے لیکن علم نجوم کی کتابوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب اس علاقے پر مسلمانوں کی حکومت ہوگی۔ اور تاریخ کے آئینے میں محفوظ ہے کہ یہ پیشین گوئیاں سچ ثابت ہوئیں۔

اس طرح کے بہت سے واقعات آج بھی مختلف کتابوں کے سینوں میں محفوظ ہیں جس سے اس علم کی قدر و منزلت کا احساس ہوتا ہے کہ اس علم کی مدد سے کس حد تک درست پیشین گوئیاں کی جاسکتی ہیں اور اس سے استفادہ حاصل کیا جاسکتا ہے لیکن اسکے لئے اس علم کا حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ پہلے یہ علوم 'سینہ در سینہ منتقل ہوتے چلے آرہے تھے لیکن بعض لوگ صرف اسے اپنے تک یا مخصوص خاندانوں تک محدود رکھتے تھے تاکہ یہ عام لوگوں کی دسترس سے باہر ہو لیکن آج انسان نے مختلف ستاروں پر قدم جمانے شروع کردیے اور ان پر زندہ رہنے اور زندگی بسر کرنے کے بارے میں کوشاں ہیں۔ لہٰذا زمانے نے ترقی کرلی اور آج اس علم کو سکھانے کے لیے انسٹی ٹیوٹ (Astrological Society's) قائم ہیں اسکے علاوہ لندن اور دوسرے ممالک میں اس علم کو سکھانے کے لیے ادارے قائم ہوچکے ہیں جو کہ ان علوم مخفی کی تعلیم دیتے ہیں اور اس علم کو یہ ادارے عام کررہے ہیں اب نہ صرف بیرون دنیا بلکہ پاکستان میں بھی یہ عمل شروع ہوچکا ہے۔

لاہور میں ایک انسٹی ٹیوٹ قائم ہے جسکا نام (Khalid Institue of Occult Sciences Est. 1991) ہے جو کہ گذشتہ سات برسوں سے کام کررہا ہے جب کہ پرنسپل خالد اسحاق راٹھور صاحب ہیں جو کہ نہ صرف کلاسوں بلکہ ڈاک کے ذریعے بھی ان

بقایہ صفحہ 19

از: حکیم غلام شبیر ناصر

حصولِ رزقِ حلال

آجکل کے اس مادی دور میں ہر شخص کاروبار میں ترقی' روزگار کے حصول' رزق میں وسعت' اور موجودہ مال و متاع میں برکت کیلئے تگ و دو میں مصروف ہے۔ ان تمام مشکلات اور اس جیسی دوسری مشکلات جن کا تعلق حصول رزق سے ہو کیلئے ایک نادر عمل تحریر کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ تمام حاجتمند اس سے فائدہ حاصل کریں گے۔

ضروری نوٹ:۔ ہمیشہ عمل کرتے وقت اللہ پر بھروسہ رکھیں کیونکہ عمل صرف وسیلہ ہوتا ہے قادر مطلق تو وہی ہے۔ اور اپنی حیثیت کو بھی مد نظر رکھیں۔ تعویذات کے ذریعے ان پڑھ آدمی وزیر اعظم بننے سے تو رہا۔ تعویذات کے ذریعے سبب پیدا ہوتے ہیں کسی بھی سبب کو نہ ٹھکرائیں۔ اور جو بھی سبب سامنے آئے اس سے فائدہ حاصل کریں۔

۲۔ صوم و صلوٰۃ کی پابندی کریں اور غیر شرعی کاموں سے اجتناب کریں ورنہ کامیابی مشکل ہے۔ اور کامیاب عمل بھی باطل ہو جائیگا۔ آیئے عمل کی طرف:۔

☆ نام سائل مع والدہ اسم الٰہی رزاق اور غنی کو بسط حرفی کریں۔

☆ اعداد ابجد قمری سے لیکر جمل کبیر حاصل کریں۔

☆ اب آتشی چال سے نقش مربع پر کریں۔ سیاہی زعفران اور گلاب استعمال کریں۔

☆ تعویذ شرف قمر میں لکھیں یا قمر جب نحوست سے پاک ہو اور زائد النور ہو۔

☆ اب اسے خوشبو لگا کر چاندی یا تانبے میں بند کر کے دائیں بازو پر باندھیں۔

مثال:۔ نام سائل (حامد)۔ والدہ (ساجدہ)۔ رزاق۔ غنی۔

بسط حرفی:۔ ح ا م د۔ س ا ج د ہ۔ ر ز ا ق۔ غ ن ی۔

جمل کبیر:۔ ۱۴۹۴

☆ قانون کے ۳۰ عدد نفی کیئے = ۱۴۶۴۔

نقش مربع پر کرنے کیلئے۔ ۱۴۶۴/۲=۳۶۶۔

اب ۳۶۶ میں ۷۸۶ کا اضافہ کریں اور نقش پر کریں۔ نقش میں کسر نہیں آنی چاہئے اگر آئے تو موافق اسم الٰہی کا اضافہ کریں۔

☆ اب ہر نماز کے بعد یا رزاق و یا غنی کی ایک ایک تسبیح بلا ناغہ کریں ۱۲ روز کے اندر اندر انقلاب آجائیگا۔

چال اور نقش مثالی یوں ہیں:۔

۱۱۵۹	۱۱۶۲	۱۱۶۵	۱۱۵۲
۱۱۶۴	۱۱۵۳	۱۱۵۸	۱۱۶۳
۱۱۵۴	۱۱۶۷	۱۱۶۰	۱۱۵۷
۱۱۶۱	۱۱۵۴	۱۱۵۵	۱۱۶۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۳
۱۰	۵	۴	۱۵

ایک وقت میں ایک سے زائد سوال مت پوچھیں۔ تاکہ تمام قارئین کو جواب دیا جاسکے

از: حکیم سرفراز احمد زاھد 'ملتان

کمالاتِ جفر

(لوحِ تسخیر)

احباب گرامی! آپ لوگوں میں اکثر علم جفر کی مبادیات سے واقف ہیں۔ اس لیے یہ عمل بھی صاحب علم احباب کی نذر ہے۔ امید ہے اس سے مستفید ہو کر احقر کیلئے دعاء خیر کہیں گے۔ علم جفر علم کیمیا کی طرح ناپید ہے۔ مگر اہل نظر کیلئے دونوں علوم عنقا نہیں ہیں' جن لوگوں نے محنت کی ہے اور ائمہ معصومین سے محبت کی ہے انکو یہ ضرور حاصل ہوا ہے۔ عملیات سے کتابیں بھری پڑی ہیں۔ مگر جب تجربہ کی کسوٹی پر آزمایا جائے تو نتیجہ صفر ہوتا ہے' پریشانی الگ ہوتی ہے۔ اور عملیات پر یقین کمزور پڑ جاتا ہے۔ مگر عمیق نظر سے دیکھا جائے تو ہمارا طریقہ کار ہی غلط ہوتا ہے۔ نہ ہم قواعد عملیات سے شدبد رکھتے ہیں نہ ستاروں سے آگاہی' وقت کا تعین کرنا ناممکن بلکہ معلوم ہی نہیں۔ سعد نحس کا علم نہیں نہ رجال الغیب کا پتہ کہ کس چیز کا نام ہے۔

میرے دوستو! ہر کام کا طریقہ ہوتا ہے' علماء کاملین نے عملیات کے بھی اصول اور قواعد وضع کئے ہیں۔ جن پر کاربند ہو کر ہی عملیات میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ہم جب تک بنیادی باتوں کا خیال نہیں کریں گے اس وقت تک کامیابی کا حصول ناممکن ہے۔ کئی لوگ مشاہدہ میں آئے ہیں کہ مسجد میں بیٹھ کر عمل کرلیا جائے تو کامیابی ہوگی۔ مگر یہ تدبیر بھی کامیابی کی ضمانت نہیں ہے۔ عملیاتی راستہ بہت کٹھن اور خاردار جھاڑیوں سے اٹا ہوا ہے' جب تک کسی صاحب علم سے کے ساتھ ہمرکابی میسر نہ ہوگی منزل پر پہنچنا انتہائی دشوار بلکہ ناممکن ہوگا۔ بلکہ وقت ضائع کرنے کے علاوہ کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔

مذکورہ بالا عنوان کے تحت جو "عمل لوح تسخیر" تحریر کر رہا ہو۔ اس کے طلسمی اثرات ساری زندگی پر محیط ہیں۔ اگر درست طریقے سے عمل کرلیا جائے تو زندگی میں انقلاب آجاتا ہے آپ لوگ بوقت نوروز عالم شرف شمس یا کسی اور سعد وقت میں اسے تیار کرسکتے ہیں۔ اس لوح کی برکت سے کاروبار میں ترقی ہوگی' بند شدہ کاروبار اور رزق میں کشادگی ہوگی۔ دشمن دوست ہونگے' افسران بالا مسخر ہونگے۔ جس کام میں ہاتھ ڈالیں گے تو مٹی بھی سونا بن جائے گی' قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہونگے۔ ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔ تاجر حضرات کو تجارت میں بے پناہ فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر' حکیم' وکیل' ٹھیکیدار' ایجنٹ' الغرض پبلک ریلیشن سے تعلق رکھنے والوں کے پاس عوام کی بھیڑ ہوگی کسی قسم کا سحر جادو اثر نہ کرے گا۔ بیرون ملک سفر کے اسباب پیدا ہونگے۔ جس لڑکی کی شادی نہ ہوگی ہو انشاء اللہ چند ماہ میں کسی اچھی جگہ بات طے ہو جائے گی۔ بہرحال جب آپ تیار کریں گے خود تعریف کریں گے' عمل تشریح کے ساتھ تحریر ہے اپنے پاس پہلے خالص سونے کی ۱۱ ماشہ ۲ رتی (یا حسب توفیق) ایک مربع تختی بنوالیں۔

اب سات نام انبیاء کرام کے سات نام بادشاہوں کے' اپنا نام معہ والدہ اور ساتوں ستاروں کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں۔ ان میں سورت والشمس کے اعداد اور آیت پاک قل اللھم مالک الملک توتی الملک من تشاء بغیر حساب تک (آیت ۲۶-۲۷-۲۸ پارہ نمبر ۳ سورت آل عمران) کے اعداد جمع کریں۔ اب ان اعداد سے ایک نقش مخمس پر کریں۔ اب انبیاء کرام کے نام ایک سطر میں لکھیں' آگے اپنا نام معہ والدہ لکھیں' پھر سات بادشاہوں کے نام لکھیں' پھر سات ستاروں کے نام لکھیں' ان سب کو خالص کریں' یعنی جو حروف بار بار آئیں ان کو کاٹ دیں صرف خالص حروف لکھیں' اب ان کی تکسیر کریں اور زمام نکالیں' اس ساری تکسیر میں سے حروف آتشی الگ کریں اور حروف نورانی الگ کریں۔ اب حروف آتشی اور حروف نورانی کو آپس میں امتزاج دیں۔ انکی پھر تکسیر کریں' زمام نکالیں (یاد رکھیں پہلے خالص کرلیں)۔ اب پہلی تکسیر یعنی ناموں کی آخری سطر زمام اور دوسری تکسیر آتشی اور نورانی حروف کی سطر زمام کو آپس میں امتزاج دیں۔ تمام سطر کے حروف گن لیں اگر جفت

ہوں تو چار چار' اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ کے حروف کے طلسم بنالیں' یہ حروف طلسم نقش کے چاروں طرف لکھیں۔ اس نقش کو سرخ ریشمی کپڑے میں لپیٹ لیں اور دوسرے دن صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے چھت پر سورج کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جائیں اور سورت شمس پڑھنی شروع کر دیں جب مکمل سورج نکل آئے تو سورت پڑھنی بند کر دیں اور لوح کو ہاتھ میں پکڑ کر اللہ کی طرف مخاطب ہو کر مندرجہ ذیل الفاظ گیارہ بار دوہرائیں "اے اللہ اس لوح مقدس کی طفیل مجھے دنیا میں معزز و محترم اور مکرم بنا" یہ عمل اکیس روز تک کریں پھر اثرات ملاحظہ فرمائیں۔

مثال کا حل: اسے غور سے سمجھیں۔

۱۔ نام انبیاء کرام۔ حضرت آدم علیہ السلام۔ ابراہیم۔ یوسف۔ داؤد۔ سلیمان۔ عیسیٰ۔ محمد ﷺ۔ ۱۰۰۸

۲۔ نام بادشاہان۔ تیمور۔ کیخسرو۔ نوشیروان۔ ذوالقرنین۔ فریدون۔ جمشید۔ جہانگیر۔ ۸۰۸۳

۳۔ نام سیارگان۔ زحل۔ شمس۔ قمر۔ مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ۔ ۳۰۸۶

۴۔ آیت مبارکہ قل اللھم مالک الملک کے اعداد۔ ۱۶۸۴۴

۵۔ سورت والشمس کے اعداد۔ ۱۹۴۹۹

۶۔ سرفراز احمد زاہد کے اعداد (معہ والدہ)۔ ۱۱۴۴

کل مجموعہ۔ ۴۵۷۲۹

۴۵۷۲۹ – ۶۰ – ۲۰ = ۶۰
۵/۴۵۷۱۹

حاصل قسمت ۹۱۴۳ باقی ۴۔ خانہ ۶ میں اضافہ۔

موکل ۔۔۔

۱۹۴۹۹

ط س ت ط ی غ

نام۔ س رف راز

ط س ص رت ف ط ری اغ ز

نوٹ:۔ اس نقش کے تین اطراف اوپر زمام کے امتزاج سے جو طلسم بنیں گے وہ لکھیں گے' جگہ کی کمی کے باعث تکسیر نہیں کر سکا' تکسیر خود کر لیں میں نے ہر چیز تفصیل سے لکھ دی ہے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر اپنے اثرات یہ لوح ظاہر کرے گی۔

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل

۹۱۶۱	۹۱۶۵	۹۱۴۳	۹۱۵۳	۹۱۵۷
۹۱۶۷	۹۱۴۵	۹۱۵۰	۹۱۵۴	۹۱۶۳
۹۱۴۷	۹۱۵۲	۹۱۵۶	۹۱۶۰	۹۱۶۴
۹۱۴۹	۹۱۵۸	۹۱۶۲	۹۱۶۶	۹۱۴۴
۹۱۵۵	۹۱۵۹	۹۱۶۸	۹۱۴۶	۹۱۵۱

ط س ص رت ف ط ری اغ ز

از خالد اسحٰق راٹھور

دست شناسی سیکھئے

خط زندگی

ذیل میں خط زندگی کے بیان کے دوران غیر معمولی لمبی بحث میں پڑے بغیر کسی بھی شکل کی ساخت اور اسکے اثرات کو چند الفاظ میں سادگی سے بیان کیا گیا ہے۔ تاکہ مبتدی ان کو ذہن میں باسانی نقش کر سکے۔

ساخت:۔ خط زندگی انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیانی حصے سے شروع ہو کر خم دار حالت میں انگوٹھے کی بنیاد میں جا ختم ہو (شکل نمبر 3 ا)۔

اثرات:۔ اچھی صحت، امراض سے حفاظت، طویل عمر، طبعی موت، خوش اخلاقی، زندگی سے بھرپور، مناظر فطرت سے لگاؤ، کامیابی۔

ساخت:۔ ابھار زہرہ نمایاں اور خط زندگی وسیع حصے کو گھیرے ہوئے (شکل نمبر 3 ب)۔

اثرات:۔ پرجوش، ملنسار، غیر معمولی جنسی طاقت و توانائی، جذباتی، حیوانی قوت۔

ساخت:۔ محدود ابھار زہرہ اور قدرے سیدھا خط زندگی (شکل نمبر 3 ج)۔

اثرات:۔ کنجوس، لالچی، بزدل، تنگ نظر و تنگ فطرت، زود رنج، چڑچڑا، جنسی لحاظ سے کمزور اور ناکام زندگی۔

ساخت:۔ خط زندگی ابتدا میں بے عیب (شکل نمبر 4 ا)۔

اثرات:۔ بچپن میں اچھا ماحول و معاشرت، اچھی صحت، ایک معین طرز زندگی۔

ساخت:۔ خط زندگی کی ابتداء ابھار مشتری سے ہو (شکل نمبر 4 ب)۔

اثرات:۔ ترقی کرنے اور اعلیٰ منصب اور مقام پر پہنچنے کی حقیقی خواہش، پرجوش، خواہشات، بعض اوقات یہ خواہشات آمرانہ مزاج میں بدل جاتی ہیں۔

ساخت:۔ خط زندگی ابھار مریخ سے شروع ہو (شکل نمبر 4 ج)۔

اثرات:۔ منفی علامت جدوجہد، مسائل، غصہ ور، جلد باز، ضدی، جھگڑالو، خرابی صحت اور ناکام زندگی ظاہر ہوتی ہے۔

ساخت:۔ خط زندگی شاخ دار، ایک شاخ فطری حالت میں دوسری ابھار مشتری پر (شکل نمبر 5)۔

اثرات:۔ ابتدائی زندگی کی نسبت بعد کی عمر، جب ابھار مشتری پر جانے والی لکیر شروع ہوتی ہے، حامل کے حالات میں مثبت تبدیلی، مادی کامیابی، ترقی، اعلیٰ مقام کا حصول، کامیابی حاصل کرنے کی تمنا اور امنگ۔

ساخت:۔ سہ یا چہار شاخہ خط زندگی (شکل نمبر 6)۔

اثرات:۔ غیر معمولی کامیابی غلبہ حاصل کرنے کی خواہش، نمود و نمائش، خوش قسمتی۔

ساخت:۔ خط زندگی اور خط دماغ کا مشترکہ آغاز (شکل نمبر 7)۔

اثرات:۔ متوازن اور اعتدال پسند رویہ، مہربان اور خوش قسمت۔

ساخت:۔ خط زندگی اور خط دماغ کے درمیان معمولی سا فاصلہ (شکل نمبر 8)۔

اثرات:۔ اچھی علامت ہے، پرامنگ، پرجوش، آگے بڑھنے کی تمنا و خواہش، عموماً آزاد طبع۔

ساخت:۔ خط زندگی اور خط دماغ کا درمیانی فاصلہ زیادہ (شکل نمبر 9)۔

اثرات:۔ جلد بازی، مشتعل مزاجی، مغرور، جھگڑالو، ایڈونچر پسند، منصوبہ بندی اور احتیاط کا فقدان حماقت کی حد تک۔

ساخت:۔ خط زندگی اور خط دماغ کا مشترکہ آغاز، آدھا

انچ تک۔ (شکل نمبر10)۔

اثرات:۔ جذباتیت' حساسیت' احساس کمتری' بچپن میں خوراک کی کمی یا خرابی صحت' مایوس۔

ساخت:۔ خط زندگی اور خط دماغ کا مشترکہ آغاز' ایک انچ تک (شکل نمبر11)۔

اثرات:۔ مندرجہ بالا منفی خصوصیات میں مزید شدت۔ ناراض' محرومی اور شک کا شکار فرد' بزدل۔

ساخت:۔ خط زندگی بالکل آغاز میں دوشاخہ (شکل نمبر 12)۔

اثرات:۔ مخلص' وفادار' انصاف پسند' اچھے اخلاق و عادات۔

مشتری: مشتری زائچے کے ساتویں گھر میں ایسی شادی کی نشاندہی کرتا ہے۔ جس سے مادی فوائد کا حصول ہو گا۔ شریک حیات دولت مند ہو گا۔ سعد نظرات کے تحت یہ یہاں ایک خوش شکل شریک حیات جو خوش مزاج بھی ہو گا کہ نشاندہی کرتا ہے۔ سعد نظرات کے تحت ساتویں گھر میں اس کی موجودگی اچھی سمجھی جاتی ہے۔

ساتویں گھر میں نحس نظرات کے تحت یہ ایسے شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے جو فضول خرچ' عاشق مزاج اور لاپرواہ ہو گا۔ اس کی یہاں موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ شریک حیات کے لئے ازدواجی وفاداری کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہے۔ اس کے شادی سے پہلے اور شادی کے بعد میں بھی دوسروں کے ساتھ ناجائز تعلقات ہوں گے۔ ساتویں گھر میں اس کی موجودگی سے شادی کے بعد مالی لحاظ سے اچھے وقت کا آغاز ہوتا ہے تاہم ایسے لوگ روحانی خوشی سے محروم ہوتے ہیں اس کی بنیادی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ شادی صرف مادی فوائد حاصل کرنے کے لئے کرتے ہیں دوسرے امور کی ان کے سامنے شادی سے پہلے کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔

زحل: کسی زائچے کے ساتویں گھر میں زحل کی موجودگی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ صاحب زائچہ کی شادی بڑی عمر میں ہو گی۔ یوں بھی ہو سکتا ہے کہ شادی اپنے سے زیادہ عمر والے کے ساتھ ہو۔ ایسے لوگ جن کے ساتویں گھر میں زحل ہو انہیں خوشگوار اور پر سکون زندگی گزارنے کے لئے بڑی عمر میں شادی کرنی چاہیے۔ ایسے لوگ جن کے ساتویں گھر میں زحل ناموافق نظرات اور حالت میں ہو عام طور پر ان میں شادی کی کوئی خاص خواہش نہیں ہوتی۔ اس وجہ سے ایسے لوگ شادی نہیں کرتے تاہم اگر ان کی شادی ہو جائے تو وہ ازدواجی زندگی کو اہمیت نہیں دیتے ہیں۔ غیر موافق نظرات کے تحت یہ ایسی ازدواجی زندگی کی نشاندگی کرتا ہے جو مصائب اور مشکلات سے بھری ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے شادی کبھی بھی مالی فوائد کا باعث نہیں بنتی۔

ساتویں گھر میں زحل موافق نظرات کے تحت ایک ایسے شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے جو شادی کو ایک فرض کی طرح انجام دیتا ہے۔ زحل یہاں ایک ایسے شریک حیات کے بارے میں بتاتا ہے جو پاک باز ہو گا۔ نہ شادی سے پہلے اور نہ شادی کے بعد اس کے ناجائز تعلقات دوسرے عورتوں یا آدمیوں کے ساتھ ہوں گے۔ زحل موافق نظرات کے تحت ہونے کے باوجود یہاں شادی کے بعد مالی فائدہ نہیں دیتا۔ لیکن یہاں موافق نظرات کے تحت یہ شادی کے بعد ایسے فائدے ضرور دیتا ہے جن سے غیر معمولی دولت حاصل نہیں ہوتی۔ مثلاً عہدے میں ترقی' یا معاشرے یا خاندان وغیرہ میں کوئی خاص اہمیت حاصل کرنا۔

نیپ چون: ساتویں گھر میں نیپ چون غیر موافق نظرات کے تحت ہو تو شادی کا انجام علیحدگی ہوتا ہے۔ بعض حالت میں اگر علیحدگی ممکن نہیں ہوتی تو اس صورت میں تعلقات و حالات میں مسلسل بے اطمینانی اور لڑائی جھگڑے کا سامنا ہوتا ہے۔

ساتویں گھر میں یہ ایسے شریک حیات کی نشاندہی کرتا ہے جو غیر اخلاقی جنسی عادات کا حامل ہوتا ہے۔ اور شریک زندگی کو زندگی کے کسی بھی موڑ پر دھوکہ دے سکتا ہے۔ یہاں اس کی موجودگی اس بات کی بھی نشاندہی کرتی ہے کہ شریک حیات منشیات وغیرہ کا عادی ہو گا۔

ساتویں گھر میں اگر یہ موافق نظرات یا سعد سیاروں کے ساتھ حالت قرآن میں ہو یا اچھی حالت میں ہو تو پھر یہ ازدواجی مسرتوں کا باعث بنتا ہے۔ عام طور پر نیپ چون کی ساتویں گھر میں موجودگی کو اچھا نہیں سمجھا جاتا۔ یہاں یہ شادی شدہ زندگی کو تباہ کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

یورنس: ساتویں گھر میں یورنس غیر موافق نظرات کے تحت ہو تو یہ ایک ایسی شادی کی نشاندہی کرتا ہے جو کچھ سوچے سمجھے بغیر

بقایا صفحہ 49

اس سلسلے کا پہلا مضمون ماہ مارچ کے شمارے میں شائع ہو چکا ہے۔

(2) جفر کبیر:۔

جفر کبیر اور جفر جامع میں کوئی خاص فرق نہیں ہے جو کچھ پہلے جفر جامع کے لیئے تحریر کیا گیا ہے۔ بالکل یہی آپ جفر کبیر کے سلسلے میں خیال کریں۔

اگر ان میں کچھ فرق ہے تو صرف یہ کہ جفر جامع میں کتاب تحریر کرنے کی جو ترتیب ہے۔ جفر کبیر میں وہ اس سے قدرے مختلف ہے۔ تاہم دونوں کے اثرات' احکام اور تاثیر ایک سی ہے۔ اس میں کوئی فرق نہیں۔

(3) جفر لدنی:۔

علم جفر کی اس شاخ میں قواعد کی برتری تسلیم کرنے کی بجائے فرد کی قوت تخیلہ کو اہم خیال کیا جاتا ہے۔ جس قدر کوئی فرد عبادت گذار اور نیکوکار ہوگا۔ اسی قدر وہ اس میں ماہر ہوگا۔

(4) جفر خافیہ:۔

بنیادی طور پر اس سے ماضی حال اور مستقبل میں پیش آنے والے اچھے برے واقعات کا تعین کیا جاتا ہے۔ تاہم اس کے قواعد تک عوام کی دسترس نہ ہونے کے باعث اس کا نام جفر خافیہ پڑ گیا۔

(5) جفر اسود:۔

منصور بغدادی کی تحریر کردہ کتاب کے قواعد کی اصلاح امام جفر نے کی تھی۔ یہ کتاب ایک سیاہ رنگ کی جلد میں تھی۔ اس ہی کو جفر اسود کہا جاتا ہے۔

(6) جفر احمر:۔

علم جفر کے جو مختلف قواعد عام طور پر ملتے ہیں وہ دراصل جفر احمر کے تحت آتے ہیں۔

یہ تو تھیں علم جفر کی چند اہم اقسام۔ اب اس کے ایک اور پہلو کو مختصراً بیان کیا جاتا ہے۔

اخبار و آثار

کیا کسی بھی اچھے یا برے واقعے یا حالات کو جان لینا کافی ہے؟

خبر یا اخبار کا حصول۔ اس کا کوئی فائدہ؟

جی ہاں تاکہ انسان برے وقت اور حالات سے بچا رہے۔

یہ کس طرح ممکن ہے؟

اثر سے روحانیت سے۔ آثار سے۔

یعنی علم جفر کی عملی لحاظ سے دو اقسام ہیں۔

اول: اخبار

دوم: آثار

اخبار

اخبار کے تحت ہم کسی بھی معاملے کے بارے میں کوئی خبر حاصل کرتے ہیں۔ تمام مستحصلہ جات اس ہی کے اندر آتے ہیں۔

ہمارے زیر نظر مواد بھی اخبار ہی کے متعلق ہے۔

ان مستحصلہ جات کی بھی دو اقسام ہیں۔

(۱) خبریہ

(۲) خفیہ

(1) خبریہ:۔

اس قسم کے مستحصلہ جات میں جواب واضح شکل میں ہوتا ہے۔

(2) خفیہ:۔

اس قسم کے مستحصلہ جات میں جواب عموماً چھپا ہوا یا عددی شکل میں ہوتا ہے۔

آثار

آثار کے تحت اچھے یا برے حالات معلوم کر کے برے وقت یا حالات سے محفوظ رہنے کے لیئے کوئی تدبیر اختیار کی جاتی ہے۔ اس کی بھی مزید دو اقسام ہیں۔

(1) آثار مکتوبی:۔

فرد کے نام وغیرہ کی تکسیر و موکلات کے استخراج وغیرہ سے نقش و عمل تیار کرنا۔

(2) آثار ملفوظی:۔

وہ فرد جو آثار مکتوبی میں مہارت تامہ حاصل کرے وہ آثار ملفوظی کا عامل ہو جاتا ہے۔ اور اس کی زبان میں حد درجہ تاثیر ہوتی ہے۔ عملیات کے موضوع پر میں نے الگ سے کتب تحریر کی ہیں۔ یہ کتب آپ ادارے سے طلب کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ مفید ثابت ہوں گی۔

اخلاق و کردار کی تیاری

پچھلے صفحات میں علم جفر کا مختصر تعارف بیان کیا گیا۔ جس سے امید ہے آپ کے ذہن میں کشادگی اور علم میں وسعت پیدا ہوئی ہوگی۔ اور کئی گرہیں جو آپ کے ذہن میں علم جفر کے بارے پہلے تھیں وہ اب کھل چکی ہوں گی۔

علم الجفر ایک زندہ اور پاکیزہ علم ہے۔ نجوم اور پامسٹری سیکھنے کے لیئے فرد کا صاحب کردار' نیکو کار' نماز اور روزے کا پابند ہونا کوئی ضروری امر نہیں۔ گو اگر ایسا ہو تو اچھا ہے۔ لیکن علم جفر عملیات اور روحانیات سیکھنے والے اور عامل و جفار کے لیئے لازم ہے کہ وہ:۔

شریعت محمدی کی پابندی کرنے والا ہو۔ نماز پر قائم رہنے والا' روزے دار' صاحب کردار' نیک افعال' بد کاموں اور حرکتوں سے محفوظ رہنے والا' کردار کی عام اور گھٹیا انسانی کمزوریوں سے دور ہو۔ وہ فرد جو اپنے مزاج اور کردار کی اصلاح نہیں کر سکتا جان لے کہ تمام قواعد کے سامنے ہوتے ہوئے بھی وہ ان سے رتی بھر فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اور کبھی بھی ایک کامیاب عامل و جفار نہیں بن سکتا۔ علم جفر کے حصول اور اس میں کامیابی کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ فرد کی وجدانی قوتیں حد درجہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس سلسلے میں راہنمائی کس طرح حاصل ہو سکتی ہے؟

اسی بات کو مد نظر رکھ کر اس کتاب میں طلباء کے اعمال و افعال کو پابند شریعت اور حصول قرب الٰہی کی تیاری کے لیئے ایک خاص طریقہ کار کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ کوشش کریں ان سطور کو پڑھ کر بھول نہ جائیں۔ بلکہ ان پر عمل کریں۔ جب تک فرد اللہ کے مقربین میں شامل نہیں ہو جاتا۔ اللہ کا مقرب بندہ نہیں بن جاتا۔ وہ اس پاک علم سے کچھ حاصل نہیں کر سکتا۔ اگر آپ آج ہماری ان باتوں پر عمل نہ کریں گے تو کل ہم سے شکایت بھی نہ کریں کہ مجھے کامیابی حاصل نہیں ہو رہی ہے۔ جب آپ پہلی منزل سر نہیں کر سکتے تو دوسری کیسے کریں گے؟

خاص بات

مستحصلہ کے لفظ سے آپ یہ نہ اخذ کر لیں کہ ادھر آپ کو مستحصلہ حل کرنے کی تعلیم دی گئی اور ادھر آپ لوگوں کے سوالوں کے جواب دینا شروع کر دیں گے۔ نہیں ایسا بالکل نہیں ہے۔ یہ بات اچھی طرح جان لیں اصل طاقت عمل (مستحصلہ) کی نہیں عامل (جفار) کی ہے۔ اور کام نہ مستحصلہ نے کرنا ہے اور نہ آپ نے۔ آپ کا کام دعا کرنا ہے اور بس۔ اس دعا کو ماننا نہ ماننا' مستحصلہ کے ذریعے درست جواب تک پہنچنا' بندے کی جھولی میں خیرات ڈالنا' اس پروردگار (اللہ تعالیٰ) کا کام ہے جس نے مجھے اور آپ کو اور اس تمام کائنات کو پیدا کیا ہے۔

سو جو کام بھی کریں اس میں رضائے الٰہی کو پیش نظر رکھیں۔ اور جب آپ واقعی ایسا کریں گے تو در اصل آپ قرب الٰہی کی سمت سفر کر رہے ہوں گے اور اس سفر کا نتیجہ کیسا ہو سکتا ہے ہر عقل مند اور ذی ہوش سمجھ سکتا ہے۔

شریعت کی پابندی:۔

فرد تمام اسلامی احکام مثل نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ حقوق

بقایا صفحہ 41

اسماء الٰہی عددرجہ روحانی و عملیاتی طاقتیں اپنے اندر لئے ہوئے ہیں۔ ہر فرد کے نام کی ضرورت کی مناسبت سے خاص اسم الٰہی استخراج کیا جاتا ہے یہی اسم اعظم کہلاتا ہے۔ اپنے ذہنی' روحانی' مالی' مادی ہر قسم کے مسائل کے حل کے لئے اپنا اسم اعظم معلوم کریں۔ انشاء اللہ اس اسم اعظم کے ورد سے آپ کا مسئلہ ضرور حل ہو گا۔

ہدیہ: -/100 روپے صرف

کوائف: اسم اعظم معلوم کرنے کے لئے اپنا نام' والدہ کا نام اور مقصد بمعہ ہدیہ ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات' مکان نمبر2' گلی نمبر11' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور

نقش برائے وسعت رزق کاروبار وغیرہ

روزگار کے مسائل و بندش کا سامنا ہو' نوکری میں رکاوٹ ہو دفتر یا کاروبار میں مخالف و دشمن تنگ کرتے ہوں' رزق میں برکت یا وسعت نہ ہو' اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہو' مالی مشکلات کا سامنا ہو' کاروبار یا نوکری میں حسب منشا کامیابی نہ ہوتی ہو تو یہ نقش تیار کروائیں۔

ہدیہ: -/275 روپے صرف

کوائف: نام بمعہ والدہ اور ہدیہ ارسال کریں۔

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات' مکان نمبر2' گلی نمبر11' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور

نقش صوامت - نقش بندش

بندش کے اعمال میں یہ میرا مجرب ہے اور اس کے نتائج غیر معمولی ہیں۔ کسی بدزبان کی زبان بندی مطلوب ہو' لڑنے جھگڑنے والے کی بندش' بدمعاشی اور غلط حرکات سے باز رکھنا ہو' کسی کو غلط حرکات سے محفوظ رکھنے کے لئے اعمال بد مثل نشہ' جوا' رنڈی بازی جیسی حرکات کی بندش کی ضرورت ہو۔ بلاجواز دوسری شادی کرنے والے کے نکاح کو باندھنا ہو' کسی ظالم و جابر کو اس کے ظلم و ستم سے باز رکھنے کے لئے اس کے روزگار' کاروبار اور بدحرکات وغیرہ کو باندھنا ہو تو نقش صوامت و نقش بندش آج ہی بنوائیں۔

ہدیہ: -/700 روپے صرف

کوائف: جس کے لئے نقش بنوانا ہے اور جس نے بنوانا ہے۔ ان سب کے نام بمعہ والدہ نام' مقصد اور ہدیہ ارسال

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات' مکان نمبر2' گلی نمبر11' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور

جنرل لائف عددی رپورٹ

یہ عددی زائچہ تقریباً 10 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں یہ امور زیر بحث آئیں گے (انگریزی میں)

نام کا نمبر' عمومی خصوصیات' مزاج' کردار' روزگار وغیرہ' خوش قسمت پیشے' رنگ' پتھر' دن' تاریخ' اہم سال' تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور اس کی خصوصیات' تاریخ/دن پیدائش کے عدد کے اثرات' نام کا مفرد عدد اور اس کے اثرات' دولت کا عدد اور اس کے اثرات' نام اور تاریخ پیدائش کا مرکب عدد اور اس کی خصوصیت' نام کا پہلا حرف اور اس کی اثرات' نام کے کل حروف کی تعداد اور اس کے خصوصی اثرات' ذات کا عدد اور اس کے اجتماعی اثرات۔

فیس: - 300 روپے صرف۔

کوائف: - مندرجہ بالا رپورٹ کے حصول کے لئے اپنا مکمل نام' ولدیت و ذات' تاریخ پیدائش بمعہ فیس کے ارسال

رابطہ: خالد اسحٰق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات' مکان نمبر2' گلی نمبر11' محمد نگر' نزد جامعہ نعیمیہ' گڑھی شاہو' لاہور

از: ارشد اسحق راٹھور' لاہور

چینی علم نجوم اپنی نوعیت کے لحاظ سے دوسرے تمام نجومی طریقہ کار سے مختلف ہے۔ اس میں بارہ سالوں کا ایک دور ہوتا ہے۔ ہر سال ایک خاص جانور کے تحت آتا ہے۔ ان سالوں کو چوہے کا سال خرگوش کا سال وغیرہ کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ زیر نظر مضمون بیل کے سال پیدا ہونے والے افراد کے بارے میں ہے۔ چوہے کے سال پیدا ہونے والوں کا ذکر پچھلے ماہ کیا جا چکا ہے۔

بیل کا سال

جدول نمبر1 دیکھیں۔ اس میں ہر سال کے سامنے تحریر ہے کہ وہ سال کس جانور کے تحت آتا ہے۔ آپ بھی اپنی تاریخ پیدائش دیکھیں کہ آپ کس جانور کے تحت آتے ہیں۔ اگر آپ کی تاریخ بیل کے سال میں آتی ہے تو ذیل میں تحریر کردہ اپنے حالات و کردار کی تفصیل پڑھیں۔ ورنہ اس ماہ کا انتظار کریں جب آپ کے منسوبی جانور کے سال کا ذکر آئے گا۔

جدول 1

چوہا:۔
1936 1948 1960 1972 1984 1996

بیل:۔
1937 1949 1961 1973 1985 1997

چیتا:۔
1938 1950 1962 1974 1986 1998

بلی:۔
1939 1951 1963 1975 1987 1999

اژدھا:۔
1940 1952 1964 1976 1988 2000

سانپ:۔
1941 1953 1965 1977 1989 2001

گھوڑا:۔
1942 1954 1966 1978 1990 2002

بکری:۔
1943 1955 1967 1979 1991 2003

بندر:۔
1944 1956 1968 1980 1992 2004

مرغ:۔
1945 1957 1969 1981 1993 2005

کتا:۔
1946 1958 1970 1982 1994 2006

سور:۔
1947 1959 1971 1983 1995 2007

خصوصیات:۔

ذمہ دار۔ ذہین۔ تیز فہیم۔ صاف ستھرے ۔ غریب پرور۔ بلند خیال۔ منظم۔

بیل کے دور میں پیدا ہونے والے لوگ معاشرتی طور پر بہت مضبوط ہوتے ہیں۔ عام حالات میں تو یہ لیڈر واقع ہوتے ہیں۔ لیکن اگر لیڈر نہ بھی رہیں تب بھی اپوزیشن یعنی مخالف کے خلاف باآسانی چل سکتے ہیں۔ اگر یہ ملکی سطح پر لیڈر نہ بھی بن سکیں تب بھی اپنے گردونواح میں ایک الگ ہی پہچان رکھتے ہیں اور لوگ ان کی بات کو توجہ سے سن کر ان پر یقین بھی کر لیتے ہیں۔

لیڈری کے ساتھ ساتھ ان کا دوسرا شوق موسیقی ہے۔ یہ

پرانی موسیقی کو نئی دھنوں کے ساتھ زیادہ شوق سے سنتے ہیں۔ عموماً بیل پرانے وقتوں کے طور طریقوں کو زیادہ پسند کرتے ہیں اور انھیں نیا رجحان بخشتے ہیں۔ جس طرح یہ لوگ پرانے طریقوں کو زیادہ پسند کرتے ہیں اسی طرح انھیں بڑے اور جدید شہر زیادہ نہیں بھاتے۔ بلکہ یہ کسی خوبصورت' دلکش اور قدرتی مناظر سے بھرپور علاقے میں رہنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

بیل اپنے ماضی کو کبھی بھی نہیں بھولتا۔ اسی لیے ہمیں بیل کے استعمال میں یا اس کے آس پاس ایسی چیزیں ضرور نظر آتی ہیں جن سے اس کے ماضی کی یاد تازہ ہوتی ہو۔

اگر بیل کے زمانے میں پیدا ہونے والے لوگوں کو زیادہ تنگ کیا جائے تو یہ حد سے زیادہ خطرناک ہو جاتے ہیں۔ اور انتہائی اقدام سے بھی گریز نہیں کرتے۔ ضرورت پڑنے پر بیل انتہائی وفادار واقع ہوئے ہیں۔ لیکن جواب میں ان کے ساتھ اچھا برتاؤ نہ کیا جائے تو یہ باغی ہو جاتے ہیں اور اپنے پرانے محسن یا مالک کو نقصان پہنچانے سے بھی گریز نہیں کرتے۔

اپنی لیڈرانہ خصوصیات کی وجہ سے یہ اسی کام کو ترجیح دیتے ہیں جو کہ ان کے خیال میں بہتر ہو نہ کہ دوستوں کو بہتر نظر آتا ہو۔ بیل چونکہ مستقل مزاج واقع ہوتے ہیں۔ اس لیے جو حرکت یہ بچپن میں کرتے ہیں جوانی اور بڑھاپے میں بھی اس کی پیروی کرتے ہیں۔ اپنی اسی مستقل مزاجی کی وجہ سے کافی کامیابیاں بھی حاصل کرتے ہیں لیکن اگر یہ شروع سے ہی کسی غلط راستے پر پڑ جائیں تو انھیں اس سے باز رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور یہ اس غلط راستے پر بھی اسی مستقل مزاجی سے چلتے ہیں۔ جس سے کہ یہ کسی اچھے راستے پر چل سکتے ہیں۔

بیل خواتین زیادہ تر گھریلو واقع ہوتی ہیں۔ دوسرے کاموں کی نسبت انھیں کھانے پکانے اور بچوں کے کپڑے وغیرہ سینے میں زیادہ مزا آتا ہے۔

جہاں تک محبت کرنے کا تعلق ہے تو بیل مرد و خواتین دونوں ہی کنجوس واقع ہوئے ہیں۔ اگر یہ کسی سے ٹوٹ کر بھی محبت کرتے ہو تو اس سے اس کے اظہار میں ناکام رہتے ہیں۔

بیل واحد جانور ہے جسے کسی بھی پیشے یا کام کے چناؤ میں احتیاط کی ضرورت نہیں۔ یہ جس بھی کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں اپنی مستقل مزاجی کی وجہ سے اس میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ بیل وقت کے بہت پابند ہوتے ہیں۔ جوں جوں ان میں پختگی آتی جاتی ہے۔ یہ مزید مستقل مزاج اور پابند ہو جاتے ہیں۔ کاروبار کے معاملے میں بیل مرد و خواتین دونوں بہت تیز واقع ہوئے ہیں۔ بڑے پیمانے پر کاروبار کرنے میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں یہ لوگ باقاعدہ ورزش کر کے اپنے آپ کو بہت صحت مند اور طاقتور بنا سکتے ہیں۔ اور لمبی عمر پاتے ہیں۔ یہ زیادہ تر سادہ غذا کو پسند کرتے ہیں۔

اچھے اور نحس ادوار:۔

تیسرے سال سے ساتویں سال تک اور چالیسویں سے پچاسویں سال تک ان کی صحت کو بے شمار خطرات ہوتے ہیں۔ اگر ان ادوار میں خیریت سے نکل جائیں تو لمبی عمر پاتے ہیں۔ پچیس سے پینتیس سال کی عمر میں بڑا نام پیدا کر سکتے ہیں۔

موزوں کاروبار:۔

ناظم۔ ڈاکٹر۔ فن۔ ادب۔ کاروبار۔ موسیقار۔ کارخانہ دار۔

بقایا: مسئلہ [illegible] کا حل

اللہ' حقوق العباد کی پابندی اور شرح کے مطابق ان کو انجام دے۔

توکل:۔

اپنی سی کوشش کرے' نتائج اللہ پر چھوڑ دے۔ بندے کا کام کسی نیک امر کے لیے میدان میں اترنا ہے۔ کامیابی ہو یا ناکامی' یہ سوچنا بھی اس کا کام نہیں۔ دنیاوی لحاظ سے ناکام رہ کر بھی آخروی لحاظ سے وہ کامیاب ہے۔ جس کی نیت نیک ہے بس مثبت سوچ اور حصول منزل کو ذھن میں رکھ کر اپنی سعی مکمل یقین اور اعتماد کے ساتھ کریں۔

از: محمد مسعود احمد شیخ گوجر خان

دل مسخر کرنا

اس محفل میں پہلی بار شرکت کر رہا ہوں آج ماھنامہ راہنمائے عملیات میں ایک ایسا عمل لے کر آیا ہوں کہ آپ اگر احتیاط سے عمل کو حل کریں گے تو یہ عمل تیر بہدف ثابت ہو گا۔ عمل کی تیاری ذرا مشکل ہے مگر آپ جب عمل تیار کر چکیں گے اور اس کے اثرات سے مستفید ہونگے تو یقیناً آپ کی ساری تھکاوٹ دور ہو جائیگی۔

حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالٰی فرماتے ہیں۔ "تم مجھے پکارو (میں تم کو جواب دوں گا) یعنی تمہاری دعاؤں کو سنوں گا۔"

ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے کہ "تم مجھے پکارو میرے اسماء حسنی کے ذریعے" یعنی اللہ تبارک و تعالٰی کے اسماء حسنی کے ذریعے۔ آج کا عمل اللہ کے صفاتی نام "ودود" سے متعلق ہے۔

اب عمل کو سمجھیں۔

احتیاطی تدابیر۔

(ا) تمام عمل عروج قمر میں کریں۔

(ب) تمام عمل حصار میں کریں۔

(ج) عمل تیار کرتے وقت کسی سے بات نہ کریں اور تنہائی میں عمل تیار کریں۔

(د) عمل تیار کرتے وقت اور تیار کرنے کے بعد درود شریف کم از کم گیارہ دفعہ پڑھیں۔

(ہ) عمل تیار کرتے وقت پاکیزہ لباس جگہ اور وقت کی پابندی ضرور کریں۔

(و) تمام عمل باوضو کریں۔

(ز) عمل تیار کرنے کے بعد کسی سے ذکر نہ کریں۔

(ح) زحل اور قمر کی نظر تسدیس میں عمل تیار کریں تو زود اثر ثابت ہو گا۔

(ط) عمل ہفتہ کے دن کی پہلے ساعت میں کریں۔

(ی) عمل یعنی نقش کا ہر خانہ تب لکھیں جب دل میں ایک دفعہ پڑھ لیں۔

(ک) رجال الغیب کا دھیان رکھیں انکو پشت کی جانب کرلیں۔

(ل) قمر در عقرب میں عمل ہرگز تیار نہ کریں۔

طریقہ عمل درج کرتا ہوں۔

اول:۔

اعداد طالب معہ مادر، اعداد رک، اعداد مقناطیس کو جمع کریں اور دو پر تقسیم کر دیں۔ مثال سے عمل کو واضح کرتا ہوں۔

اعداد طالب معہ مادر	۳۹۲
اعداد رک	۲۲۰
اعداد مقناطیس	۲۷۰
	۸۸۲

اعداد کو دو پر تقسیم کریں۔ پھر تین عدد قانون کے وضع کریں۔

۸۸۲/۲=۴۴۱-۳=۴۳۸

دوم:۔

اعداد مطلوب معہ مادر	۲۳۹۶
اعداد رند	۲۸۴
اعداد حدید	۲۶
اعداد ودود	۲۰
	۲۷۲۶

۲۷۲۶/۲=۱۳۶۳-۴=۱۳۵۹

اب ایک مربع تیار کریں پہلے آٹھ خانے طالب سے اور باقی آٹھ خانے مطلوب سے بھریں۔ نقش کی چال حسب ذیل ہے۔ طالب اور مطلوب کے ناموں معہ مادر معہ الفاظ مقناطیس، حدید، اسم اللہ ودود اور رک رند اور دفق نقش کا دیکھیں اگر دفق درست بن گیا ہو تو ایسے تین نقوش تیار کرو۔ زعفران سے لکھو۔ بخور زحل اور قمر کا روشن کریں۔

ہر ایک نقش پر ۲۱ بار عزیمت پڑھ کر دم کر کے تعویذ بنالیں ایک کو طالب کے بازو پر باندھیں دوسرے کو پتھر کے نیچے اپنے گھر میں دبائیں۔ تیسرے کو آم کے درخت پر یا پھلدار درخت جسکا پھل میٹھا ہو لٹکائیں۔ انشاء اللہ مطلوب کا دل طالب کی طرف رجوع کرے گا۔ محبت کی تڑپ پیدا ہوگی اور وہ ملنے کے لیئے بے قرار ہو جائے گا۔

عزیمت یہ ہے: عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا اہل عانیہ یا شمعانیہ یا نورانیہ حرکل ارواح الساکنہ والمسکنت فی روز المطلوب (یہاں پر مطلوب کا نام بمعہ والدہ کے نام کے) بحب ال الطالب (یہاں پر طالب کا نام معہ والدہ کے نام) حتی البصر الطالب و مطلوب و المطلوب طالبا و او نو بعهد الله اذعا هدتم و راتنقص الایفان بعهد توکیدهاو ماذلک عکی الله بعزیز۔

میری طرف سے تمام نیک کاموں اور جائز مطالب کے لیئے لوح تیار کرنے کی عام اجازت ہے مگر اللہ سے دعا ہے کہ جاہل لوگ یعنی وہ جو یہ عمل غلط مطلب کے لیئے استعمال کرنا چاہیں اللہ رب العزت ان کو اتنی سمجھ ہی عطا کریں۔ آمین ثم آمین۔

[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]
۱۱۴۴	۴۴۱	[illegible]	۱۱۴۸
۴۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

تبصرہ کتب

لاہور

ان کالموں میں آپ اپنی کتب متعارف کرواسکتے ہیں تبصرے کے لئے دو عدد کتب کا ارسال کرنا ضروری ہے۔

نام کتاب : راہنمائے عملیات

قیمت : 80 روپے علاوہ ڈاک خرچ

مصنف : خالد اسحٰق راٹھور

پتہ : مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر لاہور

جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے یہ کتاب عملیات کے موضوع کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اس کے چند اہم موضوعات میں روحانی تربیت، قواعد عملیات، حروف، علم ساعات، علم نجوم، منازل قمر، نظرات و عملیات، اعمال رجعت، شرف و ہبوط کوکب، اسمائے حسنی، اسم اعظم، اقسام نقوش، مثلث، مربع، مخمس، مسدس، مسبع، مثمن، مع ان کی چالیں اور بھرنے کے طریقے اجازت، زکوت، پرہیز، اسما الٰہی کے عملیات، سورتوں کے اثرات، طب نبوی، استخارہ، ہومیوپیتھی اور علاج امراض شامل ہیں۔ کتاب کی جلد مضبوط اور خوبصورت ہے۔

ایک وقت میں ایک سے زائد سوال مت پوچھیں۔ تاکہ تمام قارئین کو جواب دیا جاسکے

از: قاری محمد اقبال فریدی' لاہور

قرآن پاک صحیفہ ثواب ہے اور صحیفہ انقلاب بھی۔ صحیفہ نجات ہے اور صحیفہ علاج بھی۔ اس نظریہ میں کسی کو بھی اختلاف نہیں کہ قرآن مجید فرقان حمید ہر مرض کے لیے موثر ترین علاج ہے یہ شفا ہی شفا ہے اور ہر مشکل کا بے شک و شبہ حل ہے خلاق عالم جل مجدہ نے جہاں بنی نوع انسان کو جڑی بوٹیوں' پھلوں اور میوؤں سے علاج کا طریقہ سکھایا وہاں اس نے اپنے ذکر پاک سے روح و جسم کی جملہ بیماریوں کے علاج کا طریقہ بھی بتایا۔ جہاں دنیا کے حکماء کی عقل جواب دے جائے اور تمام ادویہ کام نہ کر سکیں وہاں آیات قرآنی نے معجزے دکھائے اور اپنی مسلمہ حقیقت و عظمت کو روز روشن کی طرح واضح فرمایا۔ کسی بھی مرض کے لیے قران پاک سے شفاء حاصل کرنے کے لیے ایمان و عقیدہ کی پختگی ضروری ہے۔ افسوس آج ہمیں ڈاکٹر کے انجکشن پر تو اعتماد ہے کہ ادھر انجکشن لگا ادھر درد گئی' مرض گیا۔ مگر قرآن پاک پر اعتماد صرف کہنے کی حد تک کہ اس سے شفاء آہستہ آہستہ ہوگی واللہ باللہ تاللہ قرآن پاک فوری شفاء بخش ہے۔ یہ قرآن پاک کا ہی اعجاز ہے کہ آن واحد میں کروڑوں قلوب میں انقلاب پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ قرآنی کرشمے ہے کہ مردے زندگی پا گئے۔ قرآن پاک مومنوں کے لیے شفاء و رحمت ہے آیئے قرآن پاک سے استفادہ کریں۔

سورۃ یسین شریف جسے حضور سید العالمین ﷺ نے قرآن پاک کا دل قرار دیا ہے بہت ساری بیماریوں میں شفا بخش ہے' حل المشکلات ہے۔ راحت القلوب والا جام ہے۔ طریق علاج اور امراض کی تفصیل یوں ہے۔

امراض دل: دل کا مرض خواہ کسی قسم کا ہو سورۃ یسین شریف سے فائدہ حاصل کریں اس سورہ مبارکہ کی ایک آیت روزانہ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پی لیا کریں۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔ اگر روزانہ سورۃ یسین شریف کی تلاوت بھی کرلیں تو بہت بہتر ہوگا۔ تلاوت کے وقت اپنا دایاں ہاتھ دل پر رکھیں۔ انشاء اللہ دوران تلاوت ہی سکون محسوس ہونے لگے گا۔

شوگر اور بواسیر: اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف' سورۃ یسین روزانہ نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ جب آیت نمبر 9 پر پہنچیں تو اس آیت کو 11 مرتبہ تلاوت کر کے آگے پڑھیں۔ انشاء اللہ کریم چالیس یوم کے عمل سے دونوں امراض سے نجات مل جائیگی۔

کینسر کا علاج: ایک آیت روزانہ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پی لیا کریں۔ اس طریقہ سے تین مرتبہ سورہ یسین شریف ختم کریں۔ اور روزانہ درود تاج ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ علاج بالقرآن کے اس طریقہ سے شفاء یقینی ہے۔

مراقبہ

وغیرہ پر بیٹھتے ہوئے اختیار کرتے ہیں۔ یعنی آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ اس نشست میں ہاتھ آپ اپنی مرضی کے مطابق گود میں اکٹھے یا الگ الگ گھٹنوں پر رکھ سکتے ہیں۔

(۳) تیسرا چوتھا اور پانچواں طریقہ کیا ہے؟ اس کی وضاحت کی ضرورت نہیں۔ بیٹھنے کا کوئی بھی طریقہ ہو جس میں نشست کے آرام دہ ہونے کے ساتھ ساتھ ریڑھ کی ہڈی سیدھی رہے اختیار کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ یوگا کرتے ہیں یا کوئی اور ورزش تو اس میں نشست کا جو انداز آپ کا پسندیدہ ہے اس کو اختیار کریں۔ تاہم بہتر یہی ہے کہ مندرجہ بالا دونوں طریقوں میں سے ایک کا انتخاب کریں۔

نوٹ:۔ اس مضمون کا پہلا حصہ ماہ مارچ کے شمارے میں شائع ہو چکا ہے۔

وقت:۔ وقت کے حوالے سے دو بنیادی سوال ذہن میں ابھرتے ہیں۔

اول :۔ مراقبہ کس وقت کرنا چاہیے۔

دوم :۔ مراقبہ کتنی دیر کرنا چاہیے۔

جہاں تک پہلے سوال کا تعلق ہے کہ مراقبہ کس وقت کرنا چاہیے۔ اسکا جواب یہ ہے کہ غروب آفتاب سے طلوع آفتاب کا وقت بہترین ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟۔ جیسا کہ روشنی کے عنوان کے تحت تحریر کیا کہ آنکھیں ان اعضاء میں سب سے زیادہ متحرک اور فعال ہیں جو بیرونی اطلاعات و معلومات انسانی دماغ تک پہنچاتے ہیں۔ فرد براہ راست سورج کی روشنی میں نہ بھی ہو تب بھی اس کی لہریں انسانی حواس اس جسم اور دماغ کو متحرک، بیدار اور مستعد کرنے کا فعل سرانجام دیتی رہتی ہیں۔ جوں ہی افق سے روشنی غائب ہوتی ہے بلکہ ہونے والی ہوتی ہے تو جانداروں کو غیر شعوری طور پر تھکان کا غلبہ بلحاظ طبع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یعنی روشنی یا دن میں جو حواس متحرک تھے اب وہ زوال پذیر ہونے لگتے ہیں اور اندھیرے یا رات سے متعلق حواس انسانی متحرک ہونے لگتے ہیں۔ یہی وہ حواس ہیں جو مراقبے کے لیے بہترین ہیں۔ یہ اوقات کار دن کے اوقات میں نشست مراقبے کی نفی نہیں کرتے۔ تاہم بہترین وقت وہی ہے جس کو بیان کیا گیا ہے۔ خصوصاً مبتدی حضرات کے لیئے۔

آپ جب اپنے لیے اوقات کار طے کریں تو ایسا وقت اختیار کریں جو آپ کی گھریلو اور معاشی مصروفیات سے متاثر نہ ہو۔ مراقبے میں یکسوئی اولین اہمیت کی حامل شئے ہے۔ سو اگر آپ ایسے وقت مراقبہ کرتے ہیں جب گھریلو یا دفتری فرائض سر پر سوار ہیں یا بہت تھک چکے ہیں یا نیند کا غلبہ بہت زیادہ ہے تو مثبت نتائج کا حصول مشکل بلکہ ناممکن بھی ہو سکتا ہے۔ خصوصاً نو آموز خواتین و حضرات کے لیے۔

رہا دوسرا سوال کہ مراقبہ کتنی دیر کرنا چاہیئے تو اسکا جواب یہ ہے کہ ابتدائی دنوں میں زیادہ سے زیادہ پندرہ منٹ کا وقت کافی ہے۔ گو دورانیے کا دارومدار ہر انفرادی فرد کے مزاج پر منحصر ہے۔ تاہم کم و بیش یہ دورانیہ مناسب ہے۔ جب آپ عملاً مراقبہ کریں گے تو ضروری نہیں کہ دورانیہ فکس رہے۔ یہ کم و بیش ہو سکتا ہے۔

صحت و مزاج:۔ جہاں تک صحت و مزاج کا تعلق ہے تو ظاہری طور پر تو یہی کہا جائے گا کہ کوئی بھی کام کرنے کے لیئے صحت اس قابل اور مزاج آمادہ ہونا چاہیئے۔ مراقبے کے حوالے سے دیکھا جائے تو مراقبہ تو نام ہی فروغی روح دماغ اور جسم کو صحت مند رکھنے کا نام ہے۔ دراصل مراقبے کو آپ صرف روحانی منازل کے حصول سے منسلک کر دیں تو یہ غلط ہے۔ جیسا کہ پہلے تحریر کر چکا ہوں۔ مراقبہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ اول طمانیت قلب، صحت، ارتکاز توجہ، جذباتیت اور منفی رجحانات کو قابو کرنا۔ دوم مخفی انسانی صلاحیتوں کو بیدار کرنا۔ یعنی ذہنی و جسمانی تکلیف کے باوجود مراقبہ نقصان دہ نہیں بلکہ حصول صحت کا ایک مثبت ذریعہ ہوگا۔ جسمانی لحاظ سے معذور افراد نشست مراقبہ میں اپنی آسانی کے مطابق بیٹھ سکتے ہیں۔ ان کیلئے طریق نشست یا وقت کی پابندی حسب ضرورت طے کی جا سکتی ہے۔

سماعت:۔ مراقبے کے لیے اس بات کا اہتمام ضروری ہے کہ ارد گرد کا ماحول متاثر نہ کرے یعنی دوران مراقبہ باعث خلل نہ ہو۔ سماعت سے حاصل ہونے والی تمام اطلاعات براہ راست دماغ کو متحرک کرتی ہیں۔ ایک عام فرد خصوصاً ابتداء میں اس قابل نہیں ہوتا کہ اس کو اپنے اعصاب پر اتنا کنٹرول ہو کہ وہ آواز، روشنی، حرارت یا ٹھنڈ جیسے عوامل سے متاثر نہ ہو اور اس کا نروس سسٹم ان امور کا اثر نہ لے اور کسی بھی صورت متحرک نہ ہو۔ سو سماعت کے حوالے سے یہی ہدایت کی جاتی ہے

کہ متعلقہ جگہ پر سکون ہو یا پھر آپ اپنے کانوں کو مصنوعی طریقے سے (روئی کے پھوئے رکھ کر) بند کر دیں تا کہ بیرونی آوازیں آپ کے نروس سسٹم کو متحرک نہ کر سکیں۔ یا ایسی پٹی بنوالیں جو آنکھوں اور کانوں پر باندھنے کے کام آ سکتے۔ تا کہ بیرونی دنیا سے فرد کا رابطہ آسانی سے منقطع ہو جائے۔

سانس:۔ روٹی پانی اور بعض دیگر ضروریات زندگی کے بغیر انسان چند گھنٹوں سے لیکر چند ماہ تک زندہ رہ سکتا ہے۔ لیکن سانس کے بغیر نہیں۔ سانس لینا ایک ایسا فعل ہے جسے قدرت ہر نو مولود کو فطری طور پر تعلیم کرتی ہے۔ تاہم عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ فرد سانس لینے کے فطری طریقے سے ہٹتا چلا جاتا ہے۔ اس میں ہم کیا غلطیاں کرتے ہیں ان سے قطع نظر اس کا درست طریقہ بیان کیا جا رہا ہے۔

ناک کے دونوں نتھنوں میں سانس باری باری تقریباً ڈیڑھ ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہتا ہے۔ جب دایاں نتھنا متحرک ہوتا ہے یعنی سانس لے رہا ہوتا ہے تو اس کے بالعکس دماغ کا حصہ متحرک ہوتا ہے اور جب بایاں نتھنا سانس لے رہا ہوتا ہے تب دماغ کا دایاں حصہ متحرک ہوتا ہے۔ جب سانس ایک نتھنے سے دوسری طرف منتقل ہوتی ہے تو کچھ وقت کے لیے دونوں نتھنے بیک وقت کام کرتے ہیں۔ پھر سانس مکمل طور پر دوسرے نتھنے میں منتقل ہو جاتی ہے تو یہ مشترکہ فعل بند ہو جاتا ہے۔ سانس لینے کا طریقہ جاننے سے پہلے اپنے موجودہ طریقہ کار پر غور کریں کہ آپ کس تیزی کے ساتھ یہ فعل سرانجام دے رہے ہیں۔

درحقیقت سانس لینے کا طریقہ مختصراً یوں ہے:۔

(۱) سانس کو آہستگی کے ساتھ ناک کے راستے اندر کھینچیں۔

(۲) اس فعل پر اس وقت سے زیادہ صرف کریں جتنا آپ پہلے کرتے تھے۔

(۳) جب ہوا سینے میں بھر جائے 'مکمل طور پر' تو چند لمحے سانس اندر روک لیں۔ تاہم جوں جوں مشق بڑھتی جائے۔ سانس اندر روکنے کے وقت کو بڑھاتے جائیں۔

(۴) پھر آہستگی کے ساتھ سانس کو سینے سے خارج کریں۔

سانس کی یوں تو کئی مشقیں ہیں۔ تاہم یہاں صرف وہ طریقہ دیا گیا ہے جو تجرباتی لحاظ سے موثر اور مثبت نتائج کا حامل ہے۔

مراقبے کے حوالے 'بلکہ عمومی زندگی کے حوالے سے بھی دیکھا جائے تو سانس کی مشق فرد کے دماغ کو پرسکون کرنے 'ذہنی انتشار کو کم کرنے اور متوازن بنانے میں موثر ثابت ہوتی ہیں جب آپ کا ذہن یہ حالت حاصل کرے گا تو مراقبے میں کامیابی جلد اور یقینی ہوتی چلی جائے گی۔ یہاں ایک بات کی وضاحت کر دوں۔ سانس لینے کا مندرجہ بالا طریقہ دوران مراقبے ارادی طور پر اختیار کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اس کو مراقبے کی مشق شروع کرنے سے پہلے اپنے مزاج کا ایک مستقل حصہ بنالیں۔ کیونکہ دوران مراقبہ ایسا کرنا ذہن کو مراقبے سے ہٹا کر اس مشق کی طرف متوجہ کر دے گا۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ آپ مراقبہ شروع کرنے سے قبل اس سانس کی مشق کو کرلیں تا کہ ذہن مراقبے کے لیے بہتر طور پر تیار ہو سکے۔

انداز نشست:۔ مراقبے کے حوالے سے انداز نشست بہت اہم ہے۔ کیونکہ مراقبے کا وقت چند منٹ سے لیکر گھنٹہ یا زائد وقت تک بھی ہوتا ہے۔ اس لیے نشست ایسی ہو کہ فرد پرسکون رہے۔ یعنی دماغ غیر ضروری تحریکات سے متاثر نہ ہو۔ توجہ نشست کی بے سکونی کی وجہ سے ہٹے نہیں۔ دراصل دوران مراقبہ فرد غیر متعلق خیال میں نہ الجھے اور یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک آپ کی نشست پرسکون اور اعصاب کو آرام دینے والی ہو۔

جتنا کامیابی کا روشن امکان پرسکون نشست کیساتھ ہے اس کا تصور آپ کے ذہن میں مستحکم ہو چکا ہوگا۔ ذیل میں انداز نشست کے حوالے سے چند طریقے بیان کر رہا ہوں۔

(۱) ذاتی طور پر التحیات کا طریقہ مجھے مرغوب ہے اس کی وضاحت کی ضرورت نہیں۔ ہر فرد کے علم میں ہے۔ اگر آپ اس طریقہ سے سکون محسوس کرتے ہیں تو اسی کو اختیار کرلیں ورنہ ذیل کا طریقہ دیکھ لیں۔ تاہم وہ لوگ جو نماز و ذکر کے عادی ہوتے ہیں ان کو یہ نشست آسودگی دیتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ طویل عرصہ ایک نشست قائم کر کر کے ان کی عادت پختہ ہو گئی ہوتی ہے۔ سو کوئی دوسری نشست ان کو قدرے بے سکونی کی طرف مائل کرتی ہے۔

(۲) دوسرا طریقہ وہ ہے جس کو ہم عام طور پر قالین یا دری

از: غلام اکبر ریکیو، نواب شاہ

خصوصی دُعائیہ روحانی عمل

☆ نئے روحانی جریدہ ماہنامہ راہنمائے عملیات کی اشاعت مبارک کے حوالے سے خصوصی روحانی پیغام زائچہ لوح محفوظ کا عکس نہیں ہوتا ہو بھی نہیں سکتا لہٰذا کسی شخص کے زائچے میں کوئی ایسی بات ہو ہی نہیں سکتی۔ جس پر وہ قابو نہ پاسکے ۔۔۔۔؟

☆ اگر ہم یہ سمجھ لیں کہ "تقدیر" کیا ہے اور کیا نہیں ہے اور اسے اپنے فکر و عمل کی اساس بنالیں تو ہمارے ہاتھ وہ نسخہ کیمیا آجائے گا جو ہمارے عروق مردہ میں زندگی کی نئی لہر دوڑا سکتا ہے اور احساس کمتری میں مبتلا زندگی کو عرفان ذات عطا کر کے عزم و یقین کی دولت سے مالا مال کر سکتا ہے۔

☆ اس حقیقت کو پاکر ہم منفی خیالات سے نجات حاصل کر سکتے ہیں اور ایک مثبت اور فعال شخصیت بنکر اپنے بیشتر مسائل اور مشکلات پر قابو پاسکتے ہیں۔

☆ یہی وہ قندیل رہبانی ہے جو بیابان کی اندھیری رات میں بھٹکے ہوئے راہی کو منزل کا پتا دیتی ہے۔

☆ یہی وہ اکسیر اعظم ہے جو کشاکش حیات اور غم روزگار سے نجات کا ضامن ہے۔

☆ یہی وہ بنیادی آئین ہے جس میں قوموں کی تعمیر کا راز مضمر ہے۔

ہم نے اس راز کو پالیا تو یہ ملت اسلامیہ کی تعمیر نو کی طرف ایک اہم ترین قدم ہوگا۔ "ہماری زندگی کے خزاں دیدہ چمن میں بہار آجائے گی" آئے دن نت نئے تجربات اور بحرانوں کے شکار اس ملک کی کایا پلٹ جائے گی ہم اقوام عالم میں ایک نمایاں مقام حاصل کرلیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

اللہ اور صرف اللہ۔

میں "اسلامی فن علم الاعداد" کے ایک ادنا طالب علم کی حیثیت سے بصد ادب قارئین محترم کی خدمت میں عرض پرداز ہو کہ! قسمت کا بنانے والا اللہ اور صرف اللہ ہے۔ قسمت جس کے حکم ۔۔ بدل سکتی ہے وہ اللہ اور صرف اللہ ہے۔ غیب کا علم جس ذات پاک کو ہے وہ اللہ اور صرف اللہ ہے۔ لہٰذا اپنی بگڑی قسمت بنانے اور مشکلات سے نجات کے لئے صرف اور صرف اپنے مالک حقیقی اللہ وحدہ لاشریک رحمن و رحیم کی بارگاہ اقدس میں سربسجود ہو کر دعا مانگیں مگر طریقے اور سلیقے کے ساتھ آپکی دعائیں ضرور قبولیت کا شرف حاصل کریں گی۔

خالق کون و مکاں اللہ رب العزت نے فرمایا ہے مجھ سے دعا مانگا کر' میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے روگردانی کرتے ہیں وہ ضرور ذلیل و خوار ہو کر جنہم میں داخل ہوں گے۔

شافع محشر نور مجسم نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے: "تم میں سے جس شخص کو "دعا" مانگنے کی توفیق مل گئی تو یوں سمجھو گویا اس کے اوپر رحمت کے دروازے کھل گئے"۔

"دعا" کے سوا کوئی چیز "تقدیر" کے فیصلے میں ترمیم نہیں کرا سکتی اور نیکی کے سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی"

"دعا عبادت کا مغز ہے' مومن کا ہتھیار ہے' دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے"۔

تقدیر کیا ہے اور کیا نہیں ہے کا راز اس دعا میں مضمر ہے کہ:
"اللہ رحمن و رحیم مجھے وہ تدبر عطا کرے کہ! میں ان باتوں کو بعینہ قبول کرلوں جن میں تبدیلی لانا میرے بس کی بات نہیں ہے مجھے وہ حوصلہ عطا کرے کہ! میں ان باتوں میں تبدیلی لاسکوں جن کو بدل دینا میرے دائرہ اختیار میں ہے مجھے وہ بصیرت عطا کرے کہ! میں ان دونوں کے فرق کو سمجھ سکوں" (ترجمہ)

خصوصی اثر پذیر دعائیہ روحانی عمل

(اس دعائیہ روحانی عمل کو اجتماعی طور پر بھی

کرسکتے ہیں)

بروز ہفتہ دن کے ٹھیک تین ۳ بجے یہ دعائیہ روحانی عمل کیا جاتا ہے آپ سب سے پہلے پاک وصاف ہونے کے بعد صحیح ودرست وضو کریں اور سفید لباس زیب تن کریں۔ عمل کے لئے علیحدہ پاک وصاف کمرے کا انتخاب کریں۔ اس کمرے میں ۱۲ یا ۹ عدد گلاب یا صندل کی خوشبو والی اگربتیاں سلگائیں۔ عمل والی جگہ پر وضو کرنے کے بعد جائے نماز بچھا کہ نہایت آرام دہ نشست سے قبلہ رخ بیٹھ جائیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے تین دفعہ درود شریف صلی اللہ تعالی علی حبیبہ محمد واله وسلم پڑھیں۔ پھر تین مرتبہ استغفار استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ پڑھ کر آنکھیں بند کرلیں۔ ایک منٹ، تین منٹ یا پانچ منٹ جتنا آپ کو وقت مل جائے یہ مراقبہ (تصور) قائم کریں کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے اس کے بعد وقت مقررہ پر یہ عمل کریں اول و آخر ۱۱ بار درود شریف ابراہیمی اور گیارہ سو گیارہ بار اللہ ھو پڑھ کر بارگاہ خداوندی میں پورے یقین کے ساتھ اپنے مسائل حل ہونے کی دعا کریں۔

عمل مکمل کرنے کے بعد دعا کرتے وقت اس بات کا تصور قائم کریں کہ میں عرش کے نیچے اپنے خالق کے آگے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں جو اتنا بڑا اور عظیم ہے کہ اگر اس سے روزانہ ایک لاکھ خواہشیں بھی کی جائیں تو وہ انہیں پورا کرنے پر قدرت رکھتا ہے جب تک دل مطمئن نہ ہو دعا کرتے رہیں۔ دعاؤں کو بار بار دہرانے سے دل میں گداز پیدا ہوتا ہے ایسا گداز جو آنکھوں کے راستے بہہ نکلتا ہے۔ اور اللہ رب العزت کو اپنے بندوں کے آنسو بہت عزیز ہیں۔

نوٹ: نماز ادا کرنے سے پہلے درج بالا درود شریف اور استغفار ۳-۳ بار پڑھ کر آنکھیں بند کرکے "اللہ مجھے دیکھ رہا ہے" کا مراقبہ کریں اور نماز میں دوران قیام سبحانک اللھم کے بعد سورہ فاتحہ (الحمد شریف) اور قرآن پاک کی آیتیں الگ الگ الفاظ ادا کرکے پڑھیں۔ الفاظ خود توجہ سے سنیں اور یہ دیکھیں کہ ایک ایک لفظ الگ الگ ادا ہو رہا ہے زیادہ بہتر اور مناسب یہ ہے کہ ان سورتوں کا ترجمہ یاد کرلیں جو سورتیں آپ کو حفظ ہیں۔ عربی پڑھتے وقت ان کے ترجمے پر بھی دھیان دیں گے تو آپ کو لطف اور سکون محسوس ہوگا۔ جب آپ کی توجہ قرآن پاک میں مرکوز ہو جائے گی تو آپ گردوپیش سے بے خبر ہو جائیں گے اور نماز میں یکسوئی نصیب ہوگی اور مزید یہ کہ سجدہ میں آنکھیں بند کرلیں اور یہ تصور قائم کریں کہ آپ اللہ تعالی کے حضور سجدہ ریز ہیں اس تصور کو قائم کرتے ہوئے سبحان ربی الاعلی تین بار پانچ بار یا سات بار پڑھیں جب کوئی بندہ اللہ کے لئے اپنی پیشانی زمین پر رکھ دیتا ہے تو کائنات اس کے سامنے سر بسجود ہو جاتی ہے اور شمس و قمر اس کے لئے مسخر ہو جاتے ہیں۔

آپ سے گذارش ہے کہ آپ اس دعائیہ روحانی عمل' دعا مانگنے کا طریقہ اور اس دعا کو اپنے قلب و ذہن میں اتار لیں' کار زار حیات میں اسے مشعل راہ بنائیں اور میرے اس روحانی پیغام کو آخری حد تک پہنچائیں جہاں تک آپ کی آواز پہنچ سکتی ہے۔ دیگر یہ کہ!

ذوق سلیم چاہئے عزم صمیم چاہئے
کار عظیم چاہئے بفکر مال کار کیا

قابل صد احترام خالد اسحاق راٹھور صاحب نے نئے روحانی ماہنامہ راہنمائے عملیات کے ذریعہ جس جذبہ خلوص کے ساتھ روحانی و مخفی علوم کو ان کی اصل و درست شکل میں آپ کے سامنے لانے کا جو عزم کیا ہے اس عمل خیر میں آپ سب کا تعاون درکار ہے خالد بھائی کی یہ محنت اور جدوجہد اس حقیقت کا واضح ثبوت ہے یاران نکتہ داں کو محترم خالد اسحاق راٹھور صلائے عام دیتے ہیں کہ آپ دعاؤں کے ساتھ آگے بڑھیں اور اس علمی روحانی مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا بیڑہ اٹھائیں۔

(باقی رہے گا نام اللہ کا)

☆ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ ارسال کریں

☆ ایک وقت میں ایک سے زائد سوال مت پوچھیں۔ تاکہ تمام قارئین کو جواب دیا جاسکے۔

از: حکیم ضمیر الحسن، خوشاب

قاعدہ حسُنیہ

محترم قارئین !! السلام علیکم آپ کی علمی خدمت کیلئے میرے محترم بھائی خالد اسحاق راٹھور صاحب ماھنامہ راھنمائے عملیات شائع کروا رہے ہیں۔ ان کی اس کاوش سے نہ جانے کتنی مخلوق خدا کی بھلائی ہوگی۔ میں انشاء اللہ تازیست مختلف علوم پر لکھنے کی کوشش کروں گا۔ تاکہ راہنمائے عملیات کی وساطت سے عوام فائدہ اٹھائیں۔ آج کی نشست میں علم جفر پر ایک قاعدہ پیش خدمت کر رہا ہوں جو اہل علم کیلئے ایک خاص تحفہ ہے۔

تشریح العمل:

① ← سب سے پہلے ایک تسبیح بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ ورد کریں اور جو سوال حل کرنا ہو اس کی نیت دل میں رکھیں۔

② ← سوال کو خوبصورت انداز میں لکھیں۔

③ ← مکمل سوال کو خالص کریں یعنی دوسری بار کوئی حرف نہ آئے۔

④ ← اساس کو ثانی کریں۔

⑤ ← موخر صدر کریں۔

⑥ ← ثالثہ کریں۔ جو حروف باقی بچیں۔ اسی طرح لکھیں۔

⑦ ← موخر صدر کریں۔

⑧ ← نظیرہ یا خود سے جواب حاصل کریں۔

مثال: راھنمائے عملیات میں اشتہار دینے والے کو مالی فائدہ ہوگا یا نہ۔

خالص: ک ہ ا ھ ن م ی ع ل ت ش د و ک ف ۔ 14

ر ا ھ ن م ی ع ل ت ش د و ک ف اساس

ا ر ن ھ ی م ل ع ش ت و د ف ک ثانی

ک ا ف ر د ن و ھ ت ی ش م ع ل موخر صدر

ف ک ا ن ر د ت و ھ م ی ش ع ل ثالثہ

ل ف ع ک ش ا ی ن م ر ھ د و ت موخر صدر

ف ع ل ک ش ا م ن ی ر د و ل ت ترتیب

فعل کشا منیر دولت (دولت اس فعل سے دولت ملے گی)

ابقایا ازدواجی نجوم

کی گئی ہے یہ اس قسم کی شادی کو جلد ہی اس کے انجام تک پہنچا دیتا ہے۔ یہاں یہ میاں بیوی کے درمیان ناخوشگوار تعلقات کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔ مرد ہو یا عورت یہ یہاں اس کی شادی میں التواء کا باعث ہوتا ہے۔

ساتویں گھر میں اگر یہ موافق نظرات کے تحت یا سعد حالت میں ہو تو یہ ایک ذہین سمجھ دار شریک کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کے زیر اثر شریک زندگی مضبوط قوت ارادی کا مالک ہوتا ہے۔ بعض اوقات شریک زندگی کی یہ مضبوط قوت ارادی تحکم پسندی اور حد درجہ خود مختار حیثیت میں بدل جاتی ہے۔

پلوٹو: ساتویں گھر میں پلوٹو غیر موافق نظرات کے تحت ہو تو یہ ایک ایسی ازدواجی زندگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ جو مشکلات سے بھری ہوگی۔ پلوٹو کے اثرات عام طور پر شادی کے بعد ظہور میں آتے ہیں۔ نحس حالت میں بھی یہ شادی سے قبل کوئی مشکل پیدا نہیں کرتا۔ ساتویں گھر میں یہ ایسی شادی کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کا انجام ناخوشگوار ہوگا۔ میاں بیوی کے درمیان برتری حاصل کرنے کی ایک ایسی جنگ شروع ہو جاتی ہے۔ جو علیحدگی پر ہی ختم ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے زیر اثر دونوں شریک زندگی اپنے آپ کو دوسرے سے بہتر سمجھتے ہیں۔

ساتویں گھر میں اگر یہ موافق نظرات کے تحت یا سعد حالت میں ہو تو بعض اوقات یہ شادی کے بعد شریک زندگی کے ذریعے مالی خوش بختی کا باعث بنتا ہے۔

خالد اسحٰق راٹھور

جالی

علم دست شناسی میں ہتھیلی' انگلیوں اور پوروں پر پائی جانے والی مختلف علامات کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ ان میں کراس' جزیرہ' عمودی وافقی لکیریں' ستارہ' مربع' جالی ودائرہ وغیرہ شامل ہیں۔ ذیل میں اشاراتی طور پر بتایا گیا ہے کہ جالی کسی خط' ابھار' انگوٹھے یا انگلی وغیرہ پر موجودگی کس مفہوم کی مظہر ہے۔ دیگر علامات کے بارے میں انشاء اللہ آئندہ بیان کیا جائے گا۔ امید ہے یہ کاوش ماہرین دست شناسی کے ساتھ ساتھ طلباء اور شائقین فن کے لیئے راہنما ثابت ہوگی۔ (کراس کے بارے میں ماہ مارچ کے شمارے میں بیان کیا گیا تھا۔

1۔ ابھار مشتری : لالچی' حاکمانہ طبع اور مغرور ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔

2۔ ابھار زحل : بدقسمتی' غمگین مزاجی۔

3۔ ابھار شمس : شیخی باز' بے ہودہ حد تک شہرت کا خواہش مند۔

4۔ ابھار عطارد : بے ایمان اور بے اصول' چوری چکاری۔

5۔ ابھار مریخ : گرم مزاج' جھگڑالو' زندگی کو خطرہ' حادثہ۔

6۔ ابھار زہرہ : پر اشتعال مزاج' جنس زدگی' شہوت پرست' بے وفا۔

7۔ ابھار قمر : عجیب وغریب خیالات امراض اور بے آرامی' بے چینی' بالائی حصے میں امراض انتڑیاں' دوسرے میں فالج' تیسرے میں امراض گردہ ومثانہ۔

8۔ میدان مریخ : مشکلات' مصائب' دردناک موت۔

انگشت مشتری:

9۔ پہلی پور : دنیا سے الگ' جس کی وجہ' قید' سزا' عبادت (چلہ کشی) وغیرہ ہو سکتی ہے۔

10۔ دوسری پور : احسان فراموش' ناکام ونامراد۔

11۔ تیسری پور : قید وبند کا خطرہ' بد اخلاق' بد چلن' بددیانت۔

انگشت زحل:

12۔ پہلی پور : برے خیالات' بداخلاق۔

13۔ دوسری پور : مادی معاملات میں ناکامی' پاؤں کی تکلیف' کان کے متاثر ہونے کی علامت' اعصابی امراض۔

14۔ تیسری پور : کینہ' کنجوس۔

انگشت شمس:

15۔ پہلی پور : دماغی صحت متاثر ہو' منصوبے پورے نہ ہوں۔

16۔ دوسری پور : بداخلاق' بدچلن' جنس زدہ' فحاشی کا علمبردار۔

17۔ تیسری پور : خراب مالی حالت' بدقسمتی' ذلت' غربت۔

انگشت عطارد:

18۔ پہلی پور : چور' بددیانت' فراڈ' کالے جادو اور ایسے خبیث اشیاء کا شائق' باتونی اور بے لگام۔

19۔ دوسری پور : قید وبند کا خطرہ' ذلیل' کنجوس' کینہ' جرائم کی طرف مائل۔

20۔ تیسری پور : چور' ڈاکو فراڈ کی طرف مائل مگر عقل سے عاری بے وقوف فرد۔

انگوٹھا:

21۔ پہلی پور : شریک حیات کے ہاتھ سے موت۔

22۔ دوسری پور : بد اخلاق' بد مزاج بعض اوقات بددیانت بھی۔

بلحاظ جمعہ 19

خارش و جذام

☆ خارش یا جذام کا مرض جس فرد کو ہو اس کو چاہیئے کہ "سورہ قدر" کو پڑھنا اپنا روزمرہ کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ صحت یاب ہوگا۔ اس عمل میں وقت اور تعداد کی قید نہیں۔ جس قدر ہو سکے روزانہ پڑھے۔

یاداشت و حافظہ

☆ قوت یاداشت اور حافظہ کمزور ہو تو اس کو بہتر کرنے اور طاقت دینے کے لئے "سورہ الحمد شریف" چینی کی پلیٹ پر آب زمزم' زعفران اور مشک (اگر مل سکے) سے تحریر کرکے پی لے۔ یہ عمل متواتر چالیس توم کرے' ذہن اور قوت یاداشت اور حافظہ کئی گنا بڑھ جائے گا۔

شیریں پانی

☆ کسی کنواں یا تالاب کا پانی میٹھا نہ ہو تو "سورہ فاتحہ اور اخلاص" روزانہ ایک مقررہ وقت پر پڑھ کر کنواں یا تالاب پر پھونک دے۔ اللہ کی رضا ہوئی تو پانی میٹھا ہو جائے گا۔

ضدی بچے کا علاج

☆ نقش نمبر1 تحریر کرکے ضدی بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔ ساتھ ہی پانی پر "یا حلیم" روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور یہ پانی بچے کو پلادیں۔ نقش خود تحریر نہ کرسکیں تو صاحب مضمون سے رجوع کریں۔

بچے کا نہ بولنا

☆ بچہ اگر نہ بولتا ہو یا اس کی زبان درست طور پر نہ چلتی ہو تو "سورہ بنی اسرائیل" آب زمزم اور زعفران سے لکھ کر اس کو پلائیں۔ کم از کم مسلسل چالیس یوم یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

حصول اولاد

☆ حصول اولاد کے واسطے اسم الٰہی "یا باقی" کا ذکر بلاناغہ بعد از عشاء دو سو بار کرے۔ انشاء اللہ اولاد کی نعمت سے سرفراز ہوگا۔ نقش نمبر2 چاندی میں پر تحریر کرکے سونے کے کمرے میں اونچی جگہ پر لٹکادیں نقش خود نہ لکھ سکیں تو صاحب مضمون سے رجوع کریں۔

☆ نئے چاند سے اس عمل کو شروع کریں۔ میاں بیوی دونوں روزانہ "سورہ مزمل" چالیس مرتبہ پڑھیں۔ چالیس دن کا چلہ ہے۔ یقین کامل ہو اور اللہ کی رضا شامل ہو تو ضرور اولاد ہوگی۔ ایک چلے کا کچھ نتیجہ نہ نکلے تو ناامید نہ ہو بلکہ دوبارہ سہ بارہ نئے چاند سے یہی عمل کریں۔ اللہ بہتر کرے گا۔ نقش نمبر 2 استعمال کریں۔

۲۵	۳۹	۳۶	۳۲
۳۶	۳۱	۲۶	۳۸
۳۰	۳۳	۴۱	۲۷
۴۰	۲۸	۲۹	۳۴

(۱)

۶۵۰	۶۴۶	۶۳۹	۶۵۳
۶۴۰	۶۵۴	۶۵۱	۶۴۵
۶۵۵	۶۴۱	۶۴۴	۶۴۸
۶۴۳	۶۴۹	۶۵۲	۶۴۲

(۲)

از: سمیعہ اسحق راٹھور

HOME DEPARTMENT

خوش ذائقہ کھجور کا حلوہ:۔

کھانا پکانا خواتین اور کھانا کھانا مردوں کا شوق ہوتا ہے۔ آج کے دور میں تو مرد حضرات نے کوکنگ کے شعبے میں بھی بڑی خدمات انجام دی ہیں۔ لیکن پھر بھی کھانا پکانے 'لذت اور ذائقے' کے حوالے سے جو اہمیت خواتین کی تھی وہ آج بھی مسلم ہے۔ ہماری کوشش بھی یہی ہے کہ خواتین نت نئی چیزیں بنا کر اپنی ہنرمندی کا ثبوت دیں۔ آج سویٹ ڈش کے طور پر کھجور کے حلوے کی ترکیب دی جا رہی پکائیے خود بھی کھائیے اور دوسروں کو بھی کھلائیے۔

اجزاء نوٹ کرلیں:۔

کھجوریں 1/2 کلو' چنے کی دال ایک پاؤ' دودھ 2 لیٹر' گھی ایک پاؤ' کیوڑہ 2 بڑے چمچ' پستہ بادام 50 گرام' سبز الائچی چند دانے' چینی حسب ذائقہ۔

ترکیب:۔

چنے کی دال کو اچھی طرح دھولیں اور دودھ میں کچھ دیر پہلے بھگو دیں۔ پھر اسے ابال لیں اس حد تک کہ دال بالکل نرم اور دودھ بالکل خشک ہو جائے۔ کھجوروں میں سے گٹھلیاں نکال کر ملیدہ کرلیں۔ اب دال کو بھی پیس لیں۔ بادام یقیناً آپ نے پہلے سے بھگو دیئے ہوں گے۔ اب انہیں چھیل کر کاٹ لیں اور پستہ بھی کاٹ لیں۔ تیل گرم کر کے دال اور کھجوریں اس میں ڈال کر بھونیں۔ گھی چھٹنے پر چینی' کیوڑہ اور سبز الائچی کے دانے پیس کر ڈالیں۔ اسکے ساتھ ہی بادام پستہ وغیرہ بھی ڈال دیں۔ مکس کریں اور خوبصورت سی طشتری میں نکال لیں۔ کچھ دیر رکھا رہنے دیں حلوہ جم جائے گا۔ چاہیں تو ایسے ہی پیش کریں چاہیں تو اسکی ٹکڑیاں کرلیں۔

گرمی کے موسم میں جلدی شربت

گھر میں اگر کوئی مہمان آجائے تو مشروب پیش کرتے کرتے کافی وقت ہو جاتا ہے اس وقت کی بچت کا آسان طریقہ ہے کہ تین پاؤ چینی لے کر شربت کی خالی بوتل میں ڈال دیں۔ تھوڑا سا پانی ڈالیں' چینی گھلنے پر شیرہ بن جائے گا۔ اس بوتل کو اچھی طرح ڈھکن لگا کر رکھ لیں۔ جب بھی مہمان آئیں تو فوراً شربت بنایا جا سکتا ہے۔ اگر شیرہ زیادہ دیر رکھنا مقصود ہو تو تھوڑا سا لیموں کا ست ایک بوتل میں ایک چٹکی بھر ملا دیں۔

ویسے ہمارے گھروں میں سکنجبین بھی بہت پسند کی جاتی ہیں روز روز کی محنت سے بچنے کا ایک ٹوٹکہ ہے وہ یہ کہ لیموں کے رس کے کیوبز بنالیں یعنی فریزر میں برف جمالیں اور بوقت ضرورت ٹکڑے نکال کر شربت تیار کرلیں۔

نظر کی کمزوری

تازہ گاجروں کا رس ایک سے دو گلاس طویل عرصہ مستقل استعمال کریں۔ اس کے علاوہ مغز بادام شیریں استعمال کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو قریباً 15 مغز بادام شیریں پانی میں بھگو دیں صبح نہار منہ ان کا ملک شیک بنا کر یا یوں ہی چبا کر کھالیں۔ آہستہ آہستہ نظر پر مثبت اثر پڑے گا۔

دماغی کمزوری

برہمی بوٹی (سات گرام)' بادام کی گری (سات دانے) اور کالی مرچ (سات دانے) لیکر پیس لیں۔ پھر پانی اور چینی ملا کر چھان لیں۔ مسلسل استعمال دماغ کی کمزوری ختم کرنے اور یادداشت کو بہتر بنانے میں لاجواب ہے۔

دماغی قوت

کیا آپ دماغی کمزوری کا شکار ہیں۔ آسان علاج ہے۔ بکرے کا بھیجا پکا کر کھالیں۔ کثرت استعمال کی بجائے متواتر کئی ماہ استعمال کریں۔ دماغی حالت بہتر ہو گی۔

محمد سعادت آف برنالہ

شعاع جفر

"بسم اللہ شریف سے حاجت روائی"

بسم اللہ الرحمن الرحیم کی تعریف احاطہ قلم سے باہر ہے۔ کیونکہ یہ کلام پاک کی کنجی ہے۔ اور ابتدا کلام پاک کی اس سے ہوتی ہے۔ ہر کام بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ شروع کرنا باعث برکت ہے۔ اور کام تا انجام بخیرو خوبی پورا ہوتا ہے۔

① ← **برائے ترقی تنخواہ:۔** اگر آپ سرکاری ملازم ہیں اور تنخواہ آپ کی قلیل ہے۔ روزانہ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اپنے مقصد کو مد نظر رکھ کر پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالی تنخواہ میں بہت جلد اضافہ ہو جائے گا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم پوری پڑھیں۔ خلوص دل کے ساتھ پڑھیں۔ اور تسبیح پوری کرنے کے بعد عجز و انکساری کے ساتھ رب العزت سے دعا مانگیں انشاء اللہ قبول ہو گی۔

② ← **حاجت روائی:۔** روزانہ بسم اللہ شریف (۷۸۶) مرتبہ پڑھے۔ ایک ہفتہ نہ گذرے گا۔ حاجت پروردگار عالم پوری کرے گا۔

③ ← **حفاظت شیطان:۔** سوتے وقت اکیس بار پڑھے۔ پھر کسی سے بات چیت نہ کرے۔ شب بھر شیطان سے محفوظ رہے گا۔

④ ← **ظالم کے دل میں ہیبت:۔** کسی ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ پڑھنے سے اس کے دل میں ہیبت اور خوف پیدا ہو گا اور اس کی شر سے محفوظ رہے گا۔

⑤ ← **امیر و کبیر ہو جانا:۔** وقت طلوع آفتاب اول تین صد بار درود شریف پڑھے۔ پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم تین صد بار پڑھے۔ اور روزانہ اس کو برابر بلاناغہ پڑھتا رہے۔ ایک سال کے اندر اندر انشاء اللہ امیر و کبیر ہو جائے گا۔

ھدایت:۔ اگر غسل کی حاجت پیش آئے۔ تو قبل طلوع آفتاب غسل کر لینا ضروری ہے۔ ورنہ اثرات زائل ہو جائیں گے۔

⑥ ← **بذریعہ خواب اسرار منکشف ہو جانا:۔** بعد نماز فجر روزانہ ایک چلہ تک بہ پابندی وقت ڈھائی ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ جو بات دنیا میں ہونے والی ہو گی۔ قبل از وقت معلوم ہو جایا کرے گی۔ اور اس کا علم خواب کے ذریعہ ہو جایا کرے گا۔ نیز عجیب عجیب باتیں انکشاف میں آئیں گی۔

⑦ ← **مخلوق کی نظر میں وقار:۔** (625) مرتبہ طلوع آفتاب یا بعد نماز (سیاہی' قلم' کاغذ پاک ہو) لکھ کر ٹوپی میں رکھ لیں۔ بڑی عزت ہو گی۔ لوگوں کے دلوں میں خوف پیدا ہو گا۔ نیز کوئی شخص نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

⑧ ← **ناممکن کاموں کا ہونا:۔** کام جائز ہو اور کسی بھی طریقے سے ہوتا نظر نہ آئے۔ تو میں ایک طریقہ خاص عرض کرتا ہوں۔ یہ خاص دل کا راز ہے۔ انشاء اللہ جو بھی کرے گا۔ اللہ تعالی کامیابی عطا فرمائے گا۔ اللہ تعالی کا کلام پاک جائز امور میں مدد فرماتا ہے۔ ناجائز کرنے میں رجعت کا خطرہ ہوتا ہے۔ جب آپکو کوئی ایسی مشکل پیش آجائے۔ جس کا حل تقریبا ناممکن ہو تو آپ کسی بھی نوچندے دن سے بعد از نماز فجر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنا شروع کریں۔ اس کی کوئی تعداد مقرر نہیں ہے۔ بسم اللہ شریف میں زیر زبر ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف نقطہ لگائیں یعنی بغیر زیر زبر لکھیں۔ جتنے دنوں میں آپ سوا لاکھ کی تعداد پوری کر سکتے ہیں کریں۔ اگر دنوں کی بجائے مہینہ یا اس سے زائد وقت بھی لگ جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ ابھی آپ سوا لاکھ کی تعداد پوری بھی نہیں کریں گے کہ کام ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے۔

⑨ ← **فائدہ:۔** بسم اللہ شریف میں اسم اعظم مخفی ہے۔ صدق دل سے پڑھنے والا کسی کا محتاج نہیں رہتا۔ ہر مرض کی دوا اور شفاء ہے۔ جو کام مقصود ہو پاک و صاف ہو کر خلوص نیت اور درد دل سے پڑھے تاکہ مراد جلدی بر آئے۔

تقویم سیارگان

قمر:۔ یکم اپریل کو 1۔5 درجے پر برج جوزا میں ہو گا۔ 12 اپریل کو درجہ ہبوط پر ہو گا۔ 26 اپریل کو درجہ شرف پر آئے گا۔ 30 اپریل کو 42۔27 درجے پر برج جوزا میں ہو گا۔

شمس:۔ یکم اپریل کو 3۔11 درجے پر برج حمل میں ہو گا۔ 9 اپریل کو درجہ شرف پر ہو گا۔ 20 اپریل کو برج ثور میں داخل ہو گا اور اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

عطارد:۔ یکم اپریل کو 28۔20 درجے پر برج حمل میں حالت رجعت میں ہو گا۔ 20 اپریل کو مستقیم ہو گا۔ تمام ماہ برج حمل میں رہے گا۔

زہرہ:۔ یکم اپریل کو 37۔24 درجے پر برج دلو میں ہو گا۔ 6 اپریل کو برج حوت میں داخل ہو گا اور باقی ماہ یہاں ہی رہے گا۔

مریخ:۔ یکم اپریل کو 56۔20 درجے پر برج حمل میں ہو گا۔ 13 اپریل کو برج ثور میں داخل ہو گا اور باقی ماہ یہاں ہی رہے گا۔

مشتری:۔ یکم اپریل کو 11۔13 درجے پر برج حوت میں ہو گا اور تمام ماہ یہاں ہی رہے گا۔

زحل:۔ یکم اپریل کو 46۔21 درجے پر برج حمل میں اور تمام ماہ اسی برج میں رہے گا۔

یورنس:۔ یکم اپریل کو 52۔11 درجے پر برج دلو میں ہو گا۔ تمام ماہ یہاں ہی رہے گا۔

نپ چون:۔ یکم اپریل کو 51۔1 درجے پر برج دلو میں ہو گا اور تمام ماہ یہاں ہی رہے گا۔

پلوٹو:۔ یکم اپریل کو 57۔7 درجے پر برج قوس میں حالت رجعت میں ہو گا اور اسی حالت میں تمام ماہ یہاں قیام پذیر رہے گا۔

راس:۔ یکم اپریل کو 00۔10 درجے پر برج سنبلہ میں ہو گا اور تمام ماہ یہاں ہی قیام پذیر رہے گا۔

ذنب:۔ یکم اپریل کو 00۔10 درجے پر برج دلو میں ہو گا اور تمام ماہ یہاں ہی قیام پذیر رہے گا۔

سن یاس

سن یاس عموماً عورتوں کا مرض تصور کیا جاتا ہے۔ تاہم یہ مرض مرد حضرات میں بھی پایا جاتا ہے۔ مردوں میں اس کا آغاز عموماً چالیس سال کی عمر کے بعد ہوتا ہے' لیکن یہ کوئی حتمی عمر نہیں۔ اس قبل بھی یہ شکایت نوجوانوں میں پیدا ہو جاتی ہے' جس کو قبل از وقت بڑھاپا کہا جا سکتا ہے۔ تاہم اس مرض میں قبل از وقت بڑھاپے سے مراد بالوں کی سفیدی نہیں بلکہ:۔

عمومی کمزوری۔

کام میں دلچسپی کا فقدان۔

جلد تھکاوٹ کا ہونا۔

سستی وغیرہ۔

نیند کی زیادتی یا بیٹھے بیٹھے اونگنا۔

جنسی خواہش کی کمی وغیرہ مراد ہے۔

مردوں کے اس مرض میں گرفتار ہونے پر جو تحقیق اب تک ہوئی ہے' اس کے مطابق بہت زیادہ ذہنی دباؤ' گھریلو بدمزگی' روزگار کے مسائل' نشہ آور اشیاء کا استعمال' کثرت سے چائے' کافی اور تمباکو نوشی اس کی اہم وجوہات ہیں۔

جہاں تک علاج کا تعلق ہے تو دوائی علاج اس کا حکمت میں بہت اچھا موجود ہے۔ طب جدید اس کے علاج کے لیے مصنوعی جوہر استعمال کرتی ہے۔

دوائی علاج کے علاوہ ورزش اور غلط کاری سے بچاؤ' اچھی و طاقتور غذا اور مثبت سوچ کے ذریعے بھی اس پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔

اگر آپ اس مرض کا شکار ہیں یا ہو رہے ہیں تو فوراً اس کا علاج کروائیں۔ یہ مرض جہاں معاشرے میں فرد کو ناکامی کا شکار کر سکتا ہے۔ وہاں اس کی ازدواجی زندگی کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔

جسمانی علاج کے ساتھ ساتھ اس کا روحانی و عملیاتی حل لوح مریخ میں پوشیدہ ہے۔ صرف ضرورت مند جوابی خط سمیت خالد اسحٰق راٹھور' ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات سے رجوع کریں۔

آپ کا سوال
بلا معاوضہ

راہنمائے عملیات کے قارئین کی خدمت کے لئے کسی ایک سوال کا جواب ان کالموں میں بلا معاوضہ دیا جائے گا۔ آپ اپنے ' اپنے گھر والوں ' بیوی ' بچوں ' رشتے داروں ' اور دوستوں کے بارے میں بھی سوال پوچھ سکتے ہیں۔

خیال رہے:۔

i۔ سوال مختصر اور جامع ہو۔

ii۔ آپ کے سوال کے ساتھ درج ذیل ٹوکن لازمی ہو۔

iii۔ ایک وقت میں صرف ایک سوال کریں۔

iv۔ آپ کا سوال ماہ رواں کی دس تاریخ تک ادارے کو موصول ہو جائے۔

ٹوکن برائے ماہ اپریل 1998ء

سوال:..

نام:..

وقت ' تاریخ اور مقام پیدائش:.............................

سوال تحریر کرنے کی تاریخ ' وقت اور مقام :

....

پتہ:..

خط و کتابت کا پتہ : خالد اسحٰق راٹھور ' ایڈیٹر ' ماہنامہ راہنمائے عملیات ' مکان نمبر 2 ' گلی نمبر 11 محمد نگر ' نزد جامعہ نعیمیہ ' گڑھی شاہو ' لاہور پاکستان۔

نظرات

تاریخ	کوکب	نظر	وقت
1	رد	لہ	09-58
1	رس	س	16-00
1	رنس	ث	16-37
1	ری	ع	19-04
2	س نس	س	01-15
2	رد	س	06-27
2	رخ	س	09-48
2	رل	س	09-56
2	خ ل	ن	12-30
2	رہ	ث	17-23
4	ری	ث	01-14
4	رس	ع	01-19
4	رد	ع	10-00
4	رل	ع	16-51
4	رخ	ع	19-35
5	رن	لہ	11-19
5	رد	ث	22-50
6	رس	لہ	06-54
6	رس	ث	15-29
6	رد	ث	16-19
6	س د	ن	21-36
7	رل	ث	03-32
7	رخ	ث	09-41
7	رہ	لہ	21-28
8	رد	ع	10-15
9	ری	لہ	00-31
10	رن	ث	11-10
10	رد	س	23-00
11	رنس	ث	07-53
11	رد	لہ	09-56
12	رس	لہ	03-24
12	رل	لہ	06-07
12	رخ	لہ	19-16
12	دنس	س	21-11
13	رن	ع	00-03
13	رہ	ث	10-49
13	س ل	ن	16-41
13	ہ >	ع	19-42
13	رنس	ع	20-37
14	ری	ث	04-11
15	رن	س	11-58
15	رد	ن	23-07
16	خن	ع	00-44
16	رہ	ع	04-08
16	رد	ث	04-41
16	رنس	س	08-05
16	ری	ع	16-21
17	رل	ث	06-15
17	رس	ث	12-33
18	رخ	ث	00-51
18	رد	ع	12-53
18	رہ	س	18-49
19	ری	س	02-09
19	رل	ع	15-00
20	رس	ع	00-54
20	رن	ن	05-30
20	رخ	ع	11-20
20	رو	س	15-23
20	رد	س	19-11
20	رنس	ن	23-51
21	رل	س	20-32
22	رس	س	09-13
22	س ن	ع	16-17
22	رخ	س	17-58
22	رد	ع	18-54
23	ہی	ن	04-15
23	ری	ن	12-04
23	رہ	ن	12-35
24	رن	س	10-57
24	رو	ث	19-37
25	رد	ن	00-31
25	رنس	س	03-32
25	رل	ن	23-06
26	رن	ع	10-33
26	رس	ن	16-42
26	رخ	ن	23-14
27	رنس	ع	03-02
27	ری	س	12-59
27	رہ	س	1948
28	رن	ث	10-26
28	رو	لہ	19-07
28	دنس	س	22-26
29	رنس	ث	03-34
29	رد	س	03-48
29	ری	ع	14-37
29	رل	س	01-05
29	رہ	ع	01-21
30	خ نس	ع	07-11

خالد اسحاق راٹھور کی طبع شدہ اور زیر طبع کتب

(1) روحانی مشورے 38روپے
(2) علم الحروف
(3) راہنمائے عملیات 80روپے
(4) اصول و قواعد عملیات
(5) اسماء الحسنیٰ (روحانی اثرات)
(6) نبی ﷺ کے وظائف
(7) مستحصلہ قادر الکلام زیر طبع
(8) قاموس جفر
(9) جفر جامع
(10) راہنمائے قل شناسی
(11) اسباق دست شناسی
(12) مکمل پامسٹری زیر طبع
(13) راہنمائے دست شناسی
(14) پامسٹری، جنس اور ہماری نفسیات
(15) آسٹرو پامسٹری
(16) ساعات حقیقی
(17) خزینہ اعداد 30روپے
(18) علم اعداد حقیقی
(19) خالد نجوم
(20) قاموس نجوم
(21) راہنمائے نجوم
(22) ملکی نجوم
(23) ازدواجی نجوم
(24) طبی نجوم
(25) 100سالہ جنتری (یونانی و ہندی)
(26) سیاسی راہنماؤں کے زائچے
(27) پاکستان کا مستقبل
(28) طب از رسول ﷺ
(29) قرآن اور طب
(30) خالد جامع العلوم مخفی زیر طبع
(31) تاش کے 52کارڈ
(32) خالد رمل
(33) طلسمی جواہرات
(34) خالد فالنامے
(35) بائیوردم
(36) Numbers+Computers
(37) خالد روحانی جنتری
(38) مراقبہ زیر طبع
(39) خوابوں کی تعبیر زیر طبع

نوٹ: ہماری کتب کسی بھی کتب فروش، اخبار فروش یا ادارے سے براہ راست طلب فرمائیں۔ آپ جو کتاب منگوانا چاہیں اس کی قیمت بمعہ پندرہ روپے ڈاک خرچ بذریعہ منی آرڈر ارسال کردیں۔ کتب آپ کو رجسٹرڈ ڈاک سے ارسال کردی جائیں گی۔

پتہ: خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات، مکان نمبر2، گلی نمبر11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

لوح خوش قسمتی

- آپ ان لوگوں میں سے ہیں۔ جو دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ خوش قسمت اور سمجھ دار ہیں۔
- کیا آپ جانتے ہیں کیوں؟
- اس لئے کہ آپ کو اس بات کا احساس ہے کہ روحانی علوم کے ذریعے لاتعداد اور ناقابل یقین کامیابیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ سو اگر آپ خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لئے خاص کوکبی حالتوں میں موثر اور زوداثر روحانی تیار کروانا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات 'خالد اسحٰق راٹھور کی روحانی و عملیاتی قوتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف کواکب کی باہمی نظرات 'شرف' اوج' و ترفع وغیرہ میں لوح خوش قسمتی بنوالیں۔ یہ کوکبی حالتیں استخراج کرنا عام آدمی کے بس کا کام نہیں۔ سو وقت ضائع کئے بغیر اپنی ضرورت اور خواہش سے آگاہ کریں اور اپنی لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔ یقیناً آپ حاصل ہونے والی کامیابیوں کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔

کوائف : مندرجہ بالا نقش بنوانے کے لئے نام سائل 'نام والدہ' مقصد اور عمر تحریر کریں۔

ھدیہ : چاندی پر۔/1100 روپے۔۔ سونے پر۔/4000 روپے

پتہ : اپنے کوائف اور منی آڈر اس پتے پر ارسال کریں

خالد اسحاق راٹھور

ماہر عملیات و نجوم 'مکان نمبر 2' گلی نمبر 11' محمد نگر'

نزد جامعہ نعیمیہ 'گڑھی شاہو' لاہور' پاکستان۔ (فون نمبر: 6374864)

عملیات
شرف و ہبوط قمر
شرف و ھبوط کی اصلاح کا مفہوم یہ ہے کہ دورانِ گردش بعض مقامات ایسے آتے ہیں جہاں
سیّارہ قمر حد درجہ طاقت ور و سعد (حالت شرف) ہوتا ہے۔ ایسے وقت ہر قسم کے سعد
(ترقی، رزق، شادی، اولاد اور دولت وغیرہ کے)
اعمال تیار کیئے جاتے ہیں جبکہ قمر جب حد درجہ کمزور و نحس (حالت ھبوط) ہوتا ہے تو ہر قسم کے
نحس (بندش، رکاوٹ اور تباھی وغیرہ کے) اعمال تیار کیئے جاتے ہیں قمر ھر ماہ
شرف و ھبوط کی حالت میں آتا ھے۔
ماھر عملیات و روحانیات خالد اسحٰق راٹھور شرف قمر
کے طاقتور اور سعد وقت پر کسی بھی جائز اور نیک مقصد کے حصول کے لیئے نقوش و الواح تیار
کرتے ہیں۔ اب تک لاتعداد ضرورت مند فائدہ اُٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی شرف قمر کے سعد موقعے
سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی محرومیوں اور ناکامیوں کو کامیابی اور خوش قسمتی میں بدل سکتے ہیں۔
کوائف
مندرجہ بالا نقش یا لوح کیلئے نام، نام والدہ مقصد اور عمر تحریر کریں۔
ھدیہ
کاغذ پر دوسو۔ چاندی پر چھ سو روپے۔ سونے پر چار ہزار روپے۔
پتہ: خالد اسحٰق راٹھور۔ ماہر عملیات و روحانیات
مکان نمبر 2۔ گلی نمبر 11۔ محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور